بسم اللہ الرحمن الرحیم

دلائل الخیرات شریف

معہ

حزب البحر

درودِ مستغاث

مولفہ

الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر

ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی

قدس سرہ

بہ ترجمہ

شیخ الحدیث والتفسیر فیضِ ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

مرکزی جامعہ اویسیہ رضویہ ، سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

ناشر

خاکپائے سگِ مدینہ محمد رضا فریدی عفی عنہ

"MADINA HOUSE"

1-Pembrook Terrace,

Danbury, CT 06811, U.S.A

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كُونُوا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَ

اللہ تعالےٰ کے بندے اور بھائی بھائی

سمجھ کر گوشۂ ایماں ترے دامن

مجھے کونین میں تیرے سوا اب آس

(دلدار علی مذا

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلّوا علیہ و آلہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دلائل الخیرات شریف

مؤلفہ

الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر

ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی

قدس سرہ

بہ ترجمہ

شیخ الحدیث والتفسیر فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

مرکزی جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

ناشر

خاکپائے کوئے عارفاں محمد رضا فریدی عفی عنہ

"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06810, U.S.A.

نام کتاب : دلائل الخیرات شریف

مولفہ : امام ہمام عالم کامل، عارف واصل محقق فاضل
فرید عصر وحید دہر عبداللہ، محمد بن سلیمان جزولی السملائیؒ

مترجم : الشیخ الحدیث و تفسیر فیض ملت علامہ فیض احمد اویسی رضوی
جامع اوسہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

خطاطی حامد اقبال کلیمی بن ابن کلیم احسن نظامی
حسن پروانہ روڈ ملتان، پاکستان

اشاعت : بار سوئم

تعداد : پانچ سو (500)

ناشر : خاکپائے کوئے عارفاں محمد رضا فریدی

ملنے کا پتہ : (۱) محمد صابر رضا۔ مدینہ ہاؤس ا۔ پیمبروک ٹیرس ڈنبری ۰۶۸۱۰

Muhammad Sabir Raza
"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06810, U.S.A.

فون نمبر: 203 - 791 - 9637

(۳) "خانقاہ ابراہیمیہ" درگاہ مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی قدس سرہ
مشکی پیر محلہ کمکران بدایوں یوپی، بھارت

ہدیہ دعائے خیر

عرض حال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے   درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر   اور خوب سلام عرض کرو

تَسۡلِیۡمًا ○

عرصہ دراز سے دلی خواہش تھی کہ دلائل الخیرات شریف جس کو دنیائے تصوف و روحانیت میں نہایت مستند اور جامع کتاب سمجھا جاتا ہے اور جو اہل عشق و محبت کا مقبول اور محبوب وظیفہ ہے اور جس کی شہرت عالم اسلام میں دور دور تک پھیلی ہوئی ہے چھپوا کر محبت والوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں اس کے مصنف حضرت شیخ الاسلام عارف کامل قطب الاقطاب فرید عصر ابو عبداللہ محمد بن جزولی السملالی قدس سرہ جن کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے نے مسلمانان عالم پر ایک عظیم احسان فرمایا کہ یہ بیش بہا گنجینہ درود شریف تصنیف فرما کر عالم اسلام کے بے نواوں کی تشنگی عشق بجھانے کے واسطے تاقیامت فیضان کا ذریعہ بنایا۔ یہ وظیفہ بارگاہ رسالت مآب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باریابی کا نہایت مجرب نسخہ ہے۔ اس موقع پر میں اپنے کرم فرما اور محسن

حضرت شیخ الحدیث و تفسیر فیض ملت علامہ فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی بانی جامع اویسہ رضویہ سیرانی روڈ بھاولپور پاکستان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس ناچیز کی درخواست کو شرف بازیابی بخشا اور نہایت دل اویز اردو ترجمہ عطا فرمایا نیز عمدہ کتابت میں میری رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے دست بہ دعا ہوں کہ ان جناب کو دونوں جہاں میں عرفان نصیب فرمائے اور سرکار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نسبت کاملہ اور فیضان اویست نصیب فرمائے اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کی اشاعت کو بھی قبول فرمائے میری اور آئندہ آنے والی نسلوں کے واسطہ توشہ عاقبت بنائے۔ اس خاک نشین کو دلائل الخیرات کی اجازت مرشدی و مولائی حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی سمتی پوری ثم البدایونی سے آپ کو حضرت شاہ جعفر علی فریدی قطب سربیلا بہار سے آپ حضرت سلطان المشائخ حافظ فریدالدین آروی سے آپ کو مولانا محمد شکور مچھلی شہری سے آپ کو حضرت سید محمد ابن عبدالرحمان الشریف حسنی مغربی مقلب صاحب دلائل الخیرات سے۔ آپ کو حضرت محمد بن احمد المثنی سے۔ آپ کو حضرت احمد بن الحاج سے۔ آپ کو حضرت احمد مقری سے۔ آپ کو حضرت عبدالقادر فارسی سے۔ آپ کو حضرت احمد بن ابی العاس صمعی سے آپ کو حضرت ہلال سے۔ آپ کو حضرت عبدالعزیز تباعی سے۔ آپ کو حضرت مولف دلائل الخیرات جناب ابو عبداللہ محمد سلیمان جزولی حسنی قطب ربانی سے رحمۃ اللہ علیہم۔ یہ خاک پائے کوئے عارفان اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے۔ اپنے تمام سنی

بھائیوں کو اجازت عرض کرتا ہے۔

میں اس مجموعہ کو اپنے پیرومرشد حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی سمستی پوری ثم البدایونی قدس سرہ کی طرف منسوب کرتا ہوں بہ ایں سبب کہ موصوف علیہ الرحمتہ کی دیرینہ خواہش بھی اس نسخہ بابرکت کی طباعت سے وابستہ تھی اور انہیں کی چشم کرم اور توجہ باطنی کے صدقہ اس خاک نشیں کو اس کی طباعت کی سعادت نصیب ہوئی (آمین)

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والہ اصحابہ وبارک وسلم

دلائل الخیرات شریف کا دوسرا ایڈیشن ناظرین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ پہلے ایڈیشن میں کتابت کی کچھ غلطیاں رہ گئیں تھیں۔ ان کو درست کرنے کی کوشش کی ہے انسان غلطیوں کا پتلا ہے اگر پھر بھی کتابت کی کوئی غلطی زیر زبر کی نظر آئے تو اسے ازراہ کرم اپنے قلم سے خود درست فرمالیجئے۔ اور اگر ہو سکے تو ہدے کو بھی مطالعہ فرمائے آپ کی بڑی نوازش ہوگی اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور بارگاہ رسالت پناہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی شرف قبولیت نصیب ہو۔ (آمین)

فقط والسلام

احقر العباد

محمد رضا فریدی عفی عنہ

خاکپائے سگ مدینہ

مختصر حالات

مولانا شاہ عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی قدس سرہٗ

شیخ الدلائل حضرت مولانا شاہ عبد الحق بن یار محمد صدیقی الحنفی، الہ آباد (انڈیا) کے مضافاتی گاؤں نیواں میں پیدا ہوئے۔ سلسلۂ نسب خلیفۂ اول افضل البشر بعد از انبیا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے۔ آپ نے بچپن ہی سے علم حاصل کیا۔ مولانا تراب علی لکھنوی (ف ۱۲۸۱ھ) سے درسیات پڑھیں اور حضرت مولانا عبد اللہ گورکھپوری سے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ پھر دہلی جا کر نواب قطب الدین دہلوی اور دوسرے علما کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔

۱۲۹۴ھ میں مکۂ مکرمہ کا سفر کیا اور شاہ عبد الغنی (ف ۱۲۹۶ھ) ابن شاہ ابو سعید فاروقی دہلوی (ف ۱۲۵۰ھ) سے فیض حاصل کیا۔ اور روایتِ حدیث اور طریقت میں اجازت حاصل کی۔ پچاس برس تک مکہ مکرمہ میں مسندِ تدریس پر فائز رہ کر علم و فضل کے دریا بہائے اور اکنافِ عالم کے تشنگانِ علم آپ سے سیراب ہوتے۔ اپنی گوناگوں علمی خدمات کی بنا پر شیخ الدلائل کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کے شاگردوں میں حضرت شاہ ابو الخیر عبد اللہ دہلوی (ف ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۳ء) مولانا عبد الاول جونپوری (ف ۱۳۳۶ھ) اور امیرِ ملت پیر سید حافظ جماعت علی شاہ محدث علی پوری (ف ۱۹۵۱ء) بہت مشہور ہوئے۔

آپ بہت بڑے ولی اللہ، عالم باعمل، متقی، شب زندہ دار اور عبادت گزار تھے۔ اہلِ مکہ آپ کو "قطب مکہ مکرمہ" کہا کرتے تھے۔ فاضل بریلوی اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں (رف ۱۹۲۱ء) دوسرے حج کے موقع پر آپ کی قیام گاہ پر حاضر ہو کر مستفیض ہوئے۔ [1]

حضرت امیرِ ملت محدث علی پوری قدس سرہٗ نے مکہ شریف میں آپ کو احادیث سنا کر اور روایتِ حدیث کی سند حاصل کی اور آپ نے پانی دم کر کے پلایا، کھجور دم کر کے کھلائی اور حدیثِ "اَسْوَدَیْن" کی اجازت عطا کی۔ [2]

اجازتِ حدیثِ "اَسودین" کے بارے میں حضرت امیرِ ملتؒ فرماتے ہیں کہ:

مکہ شریف میں میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی الحاج عبدالحق صاحب محدثؒ نے مجھے ایک حدیث شریف کی اجازت دی۔ اس کو حدیثِ "اَسْوَدَیْن" کہتے ہیں یعنی حدیثِ مصافحہ۔

مَنْ صَافَحَنِیْ اَوْ صَافَحَ مَنْ صَافَحَنِیْ اِلٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا یا اُس شخص کے ساتھ کیا جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا تھا۔ قیامت میں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [3]

---

[1] "تذکرہ علمائے اہلسنت" ص ۱۷۸، "نزہۃ الخواطر" جلد ہشتم ص ۲۴۰، "سیرتِ امیرِ ملت" ص ۹۱، "بجھانے چراغ" از ابوالحسن علی ندوی کراچی ۱۳۹۵ھ ص ۲۴۵، "انوارِ قطبِ مدینہ" ص ۵۰ [2] ایضاً

[3] "سیرتِ امیرِ ملت" ص ۹۱۔

[4] "ملفوظاتِ امیرِ ملت" مطبوعہ قصور ۱۹۲۵ء ص ۱۶۱، "سیرتِ انور" مطبوعہ لاہور ۱۹۴۳ء ص ۵۵

ایک اور مقام پر حضرت امیرِ ملت نے اس اجازتِ حدیث کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا اور یہ واقعہ ۱۳۱۰ھ کا ہے جب کہ حضرت حج بیت اللہ کی سعادت اور روضۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے تشریف لے گئے تھے۔ حضرت ارشاد فرماتے ہیں۔

"اسی زمانہ میں حضرت مولانا اُستاذ مولوی عبدالحق محدث الہ آبادی مہاجر مکی کی بھی زیارت فقیر کو نصیب ہوئی۔ اُن کا زُہد و تقویٰ اور خدمتِ اسلام دیکھ کر تمام اہلِ عرب اُن کو قطب تصور کرتے ہیں۔ یہ بھی فقیر کے حال پر بڑی عنایت فرماتے رہے یہاں تک کہ دلائل الخیرات شریف حرف بحرف ان کے پاس پڑھنے کی اور قرآن و حدیث شریف کی اجازت عطا فرمائی۔ چنانچہ آپ کے قلم کا اجازت نامہ اب تک فقیر کے پاس موجود ہے۔ نیز پہلی مجلس میں حدیث مصافحہ کی اجازت عطا فرمائی اور پانی منگوا کر تبرک کر کے پلایا اور کھجوریں دَم کر کے کھلائیں۔" ۵؎

دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امیرِ ملت فرماتے ہیں کہ:۔

"میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب (جو محدث مفسر کے علاوہ قطبِ زمانہ ہیں) نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر تھا۔ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد میرے دل میں خیال آیا کہ میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوں حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے میری دعوت نہیں کی۔ یہ خیال اُس وقت آیا جب کہ میں مواجہہ شریف کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ اِدھر دل میں خیال آیا اُدھر پانچ منٹ نہ گزرے کہ ایک بدو آیا اور کہا کہ مولوی صاحب! آپ

۵؎ ملفوظاتِ امیرِ ملت ص ۲۵

کو آپ کی دعوت ہے۔ میں نے کہا کہ میں کسی کی دعوت نہیں کھایا کرتا۔ اس بدو نے کہا میں اپنی طرف سے نہیں کرتا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے ہیں۔

رمضان شریف کا مہینہ تھا، وہ بدو مغرب کی نماز مسجد نبویؐ میں پڑھ کر مجھے ہمراہ لیکر مدینہ منورہ سے باہر کئی میل دور بطرف شمال، پہاڑ پہ لے گیا۔ اس وقت میری اسّی برس کی عمر تھی۔ بدو نے اپنی عورت سے پوچھا کہ کیا کھانا تیار ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ روزہ رکھا ہے اتنی دُور سے آگئے ہیں صرف افطار کیا تھا، یہاں پہنچے تو کھانا ندارد۔ معلوم نہیں کہ کیا حال ہوگا؟ اتنے میں بدو باہر آگیا اور ایک پیالہ شہد کا کہ اس میں دودھ، گھی، شکر اور کوئی اور نعمت بھی تھی۔ مجھے دیا۔ جو لذت اس سے مجھے ملی ساری عمر اس سے پہلے یا بعد میں نصیب نہ ہوئی۔ [1]

علماء کہتے ہیں کہ مولوی وہ ہوتا ہے جو بتا کر سمجھائے اور صُوفی وہ ہوتا ہے جو دکھا کر مسئلہ حل کر دے۔ آپ کا تعلق ثانی الذکر گروہ سے تھا، جیسا کہ ذیل کے واقعہ سے ظاہر ہے۔

ایک دفعہ صوفی محمد حسین نامی ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حدیث شریف میں تو آتا ہے کہ ہمارا مدینہ بھٹی ہے۔ جیسے کہ بھٹی لوہے کے میل کو نکال دیتی ہے ایسے ہی زمین مدینہ نا اہل کو اپنے سے نکال دیتی ہے حالانکہ مرتد اور منافق بھی مدینہ پاک میں مر کر یہیں دفن ہو جاتے ہیں۔ پھر اس حدیث کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے اسے کان پکڑ کر نکلوا دیا۔ وہ شخص حیران تھا کہ اسے کس قصور کی وجہ سے نکالا گیا۔ رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ قبرستان مدینہ منورہ یعنی جنت البقیع میں کھدائی ہو رہی ہے اور لاشیں باہر

---

[1] ملفوظات مہر ملت۔ ص ۷۰، ۵۸۔

سے لاشیں آ رہی ہیں اور یہاں سے باہر جا رہی ہیں۔ جب اُن لوگوں سے پوچھا گیا کہ کیا سبب ہے۔ تو وہ بولے کہ جو اہل یہاں دفن ہو گئے ہیں، ان کو باہر پہنچا رہے ہیں اور عشاقِ مدینہ کی اُن دشمنوں کو جو اور جگہ دفن ہو گئے ہیں یہاں لا رہے ہیں۔ وہ شخص دوسرے دن پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اُسے دیکھتے ہی فرمایا کہ۔

• اب سمجھے، حدیث کا مطلب یہ ہے، کل تم نے مجھ سے اغیار کی محفل میں اسرار پوچھے تھے جس کی تمہیں سزا دی گئی تھی۔ ؎

گزشتہ صفحات میں ذکر کیا گیا ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ف ۱۹۲۱ء) اپنے دوسرے سفرِ حج میں آپ کی قیام گاہ پر بار بار ملاقات کے لیے جاتے رہے۔ ملفوظات میں آپ کا ذکرِ خیر اس طرح [illegible] ہے۔

• حضرت مولانا عبدالحق الٰہ آبادی کو چالیس برس سے زائد مکۂ معظمہ میں گزر رہے تھے۔ کبھی شریفِ مکہ کے یہاں بھی تشریف نہ لے گئے۔ قیام گاہِ فقیر پر دو بار تشریف لاتے۔ مولانا سید اسماعیل (محافظ کتب خانہ حرم شریف) وغیرہ اُن کے تلامذہ فرماتے ہیں کہ یہ محض خرقِ عادت ہے۔ مولانا کا دم بسا غنیمت تھا۔ ہندی تھے مگر اُن کے انوار مکہ میں چمک رہے تھے۔ التزاماً ہر سال حج کرتے تھے۔ مولانا اسماعیل فرماتے تھے کہ ایک سال حج میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب بہت علیل اور صاحبِ فراش تھے۔ نویں تاریخ اپنے تلامذہ سے کہا، مجھے حرم شریف میں لے چلو! کتنی آدمی اُٹھا کر لائے۔ کعبہ معظمہ کے سامنے بٹھایا، زمزم شریف منگا کر پیا اور دُعا کی کہ الٰہی حج سے محروم نہ رکھ۔ اسی وقت مولیٰ تعالیٰ نے ایسی قوت عطا فرمائی کہ اُٹھ کر اپنے پاؤں سے عرفات شریف

؎ تفسیر نعیمی پارہ اوّل از مفتی احمد یار خاں نعیمی مطبوعہ گجرات ص ۷۵۔

آپ نے سند و اجازت دلائل الخیرات شریف حضرت سید علی حریری مدنی قدس سرہٗ اور شیخ محمد المغربی قدس سرہٗ (دونوں بزرگوں) سے حاصل فرمائی۔ لیکن اپنے تلامذہ کو موافق روایت سید علی حریری مدنی قدس سرہٗ ہی اجازت عطا فرماتے تھے۔ آپ کی اجازت مختصراً یہ ہے

"حضرت شاہ عبدالحق الہ آبادی قدس سرہٗ کو عارف باللہ حضرت علامہ شیخ سید علی الحریری المدنی بن یوسف ملک باشتی المدنی قدس سرہٗ سے ہے، ان کو حضرت شیخ السید محمد بن السید احمد المدغری الشریف الحسنی قدس سرہٗ سے ان کو ابی البرکات سیدی محمد بن احمد المثنی قدس سرہٗ سے، ان کو حضرت شیخ احمد بن الحاج قدس سرہٗ سے ان کو حضرت شیخ سیدی احمد المقری قدس سرہٗ سے، ان کو حضرت سیدی عبدالقادر الفاسی قدس سرہٗ سے، ان کو حضرت شیخ سیدی احمد بن ابی العباس الصمعی قدس سرہٗ سے ان کو شیخ سیدی السملالی قدس سرہٗ سے، ان کو حضرت شیخ سیدی عبدالعزیز التباع قدس سرہٗ سے ان کو مؤلف دلائل الخیرات شریف قطب ربانی حضرت شیخ السید محمد ابن سلیمان الجزولی قدس سرہٗ سے"۔ ۹؎

آپ کی تصانیف میں "الاکلیل علی مدارک التنزیل" (قرآن پاک کی تفسیر) "التعلیقات علی النور المختار" "الکنز الاکبر شرح فقہ الاکبر" (فقہ) "القول المستطاب فی حکم مولد النبی الاعظم (صلی اللہ علیہ وسلم)" اور "مسائل نہایۃ الامل فی مسائل الحج الجلیل" مشہور و معروف ہیں۔

۱۹ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ / ۲۷ اگست ۱۹۱۵ء کو مکہ مکرمہ میں آپ کا وصال ہوا اور جنت المعلیٰ میں حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی (ف ۱۳۰۸ھ / ۱۸۹۰ء) کے پہلو میں سپرد خاک ہوئے۔ ۱۰؎

۸؎ الملفوظ حصہ دوم از مفتی اعظم مصطفیٰ رضا خاں مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی ص ۲۱۔

۹؎ انوار قطب مدینہ از خلیل احمد رانا مطبوعہ لاہور ۱۹۸۳ء ص ۱۴۷

۱۰؎ تذکرہ علمائے اہلسنت" ص ۲۰۷، پرانے چراغ" ص ۱۳۸، فقیہ اسلام" ص ۱۵۳، نزہۃ الخواطر

مصنفؒ دلائل الخیرات شریف کے

مختصر سوانح حیات

دلائل الخیرات شریف کے عظیم مصنف کا اسم گرامی الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ و منھم اجمعین سے جاملتا ہے آپ کے والد قبیلہ جزولہ اور سملالہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ ملک بربر افریقہ تھی۔ آپ نے مدینہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قرویتیین کے کتب خانہ میں سالہا سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارف کامل شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت و عبادت کے لئے آپ چودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشرواشاعت کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی بے شمار لوگ آپ کے دست حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا اکناف عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور عظیم خوارق رونما ہوئے۔ آپ کے اوصاف و کمالات میں غور و فکر کرنے سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے آپ کتاب و سنت کے سختی سے پابند تھے اور ہمہ وقت اوراد و وظائف میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ

کو دہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے ان کے دل انوار الہی سے جگمگانے لگے اور اسرار و معارف تصوف ان پر آشکارا ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلاد مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود سلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت ملک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے معتقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے آپ کی برکت سے ملک اور اہل ملک کو حیات نوارزانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں مٹ چکا تھا پھر زندہ ہوگیا۔ آپ کے خلفاء میں ایسے ایسے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بزرگ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی ' دوسرے الشیخ محمد عبدالکریم المنزاری بہت مشہور ہیں آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفت الہی کا نور عام ہوا اور دلوں کی دنیا اس کے انوار سے جگمگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ (۱۲۶۶۵) آپ کے وہ کامل مرید تھے جو مقام ولایت پر فائز ہوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یا دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ ربیع الاول کی ۲۶ تاریخ تھی اور ۸۷۰ھ تھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستتر(۷۷) سال بعد آپ کے جسم مبارک کو سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کے مرقد پر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتر(۷۷) سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل ترو تازہ تھا جیسے آج ہی ان کو دفن کیا گیا ہو۔ زمین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیر ظہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھ کر دبائی' خون وہاں سے ہٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

آپ کا مزار پر انوار مراکش میں ہے جس پر بہار رعب و جلال کا سماں طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر آپ کے بکثرت درود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے۔ دلائل الخیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۲۳ شوال المکرم ۱۴۰۷ھ

آداب تلاوت دلائل الخیرات

حضرت مولانا عبد الحق الہ آبادی ثم المکی شیخ الدلائل قدس سرہ نے فرمایا

(۱) دلائل الخیرات ایسے ہی ہر درود خواں کا کپڑا اور بدن اور مکان پاک ہو مسواک و وضو بشرط مانع تیمم کرے تاکہ ظاہر و باطن کی صفائی ہو بلا طہارت تلاوت و قرأۃ ادب کے خلاف ہے۔

(۲) قبلہ رُخ مصلیٰ پر بیٹھ کر بآواز بلند یا آہستہ بشوق و ذوق تمام اور بکمال حضور اور خلوص قلب ہو۔

(۳) مراقبہ یعنی دل حاضر اور غفلت زائل ہو اور ہر طرف سے دل کو جمیع افکار و حواس ظاہریہ و باطنیہ سے ہٹا کر پڑھے۔

(۴) ریاء و سمعہ (شہرت) کی نیت نہ ہو کیونکہ حدیث شریف میں ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، نیتوں پر اعمال کا دار و مدار ہے یعنی اس نیت سے پڑھے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو اور آخرت میں ثواب نصیب ہو اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو۔

(۵) ظاہر و باطن دونوں برابر ہوں یعنی جسطرح زبان سے درود پڑھے دل بھی اسی میں لگائے اس لئے کہ ذکر زبانی بلا حضوری قلب مفید نہیں ہے۔

(۶) درود پڑھتے وقت ایسا سمجھے کہ حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اور آپکے حضور میں درود پڑھ رہا ہے۔ اور آپ اس کے پاس تشریف لائے ہیں اور بگوش حق نیوش خود بلا واسطہ اس کے درود کو سن رہے ہیں۔

(۷) رقت قلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ ہو۔
(۸) تعلق قلب اللہ پاک کی طرف ہو اُس کے ماسویٰ اسے قطع نظر کر کے
(۹) درود پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔
(۱۰) جس جگہ پر نجاست پلیدی یا اور کسی طرح کی بد بو ہو وہاں درود نہ پڑھے۔
(۱۱) ہنسی ٹھٹھہ اور پلیدیوں کے دیکھنے کے وقت درود پڑھنے میں کفر کا خطرہ ہے۔
(۱۲) وطی کے وقت مکروہ بلکہ نہایت بے ادبی اور گستاخی ہے۔
(۱۳) بول و براز کے وقت بھی مکروہ ہے۔
(۱۴) وقت کسی گناہ کے وقت بھی درود نہ پڑھنا چاہیئے۔
(۱۵) جہاں ناچ رنگ ہوتا ہے وہاں بھی درود نہ پڑھے۔

قرأہ دلائل الخیرات کا طریقہ

حضرت مولانا عبدالحق شیخ الدلائل قدس سرہ نے فرمایا کہ جو شخص ایک حزب روزانہ پڑھنے کے ارادے سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو کہ اول میں مرقوم ہے خطبہ دلائل پڑھے جب قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبیک پھر کہے اسماء سیدنا و نبینا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثنان و واحد وہی ہذا

"اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ونبینا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسیدنا احمد صلی اللہ علیہ وسلم"

اسی طرح آخر اسمائے شریف تک یعنی ہر اسم پاک کے اول لفظ سیدنا اور آخر میں ہر اسم پاک کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا جاوے اور اسی طرح اول کتاب سے آخر تک جس مقام پر آپ کا اسم پاک یا کسی پیغمبر یا کسی فرشتے کا ہو اس کے اول میں لفظ سیدنا کہا کرے ضروری ہے۔ وہ حدیثیں جو بعد خطبہ قبل اسمائے شریف حضور کے فضائلِ درود میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری نہیں۔ فضائلِ درود اور ازدیادِ رغبت درود خوانی جاننے کے لئے پڑھ لیا جائے۔

روزانہ ایک حزب پڑھنے والے کو چاہیئے کہ بروز دوشنبہ (پیر) پہلے دُعائے افتتاح صفحہ ۱۹ تا صفحہ ۲۲ پڑھے پھر خطبۂ دلائلُ الخیرات صفحہ ۲۲ تا صفحہ ۲۶ اور جب صلّوا علیہ وسلّم وتسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبّیکؒ پھر اسماء النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۷۶ پڑھے اور اُس کے بعد حزبِ اوّل صفحہ ۸۸ تا صفحہ ۱۱۸ پڑھ کر پیر کی حزب ختم کرے۔

ہفتہ وار حزب مکمل ہونے پر جب یکشنبہ (اتوار) کی حزب ختم کرے تو پھر پیر (دوشنبہ) کو پہلے حزب الثامن (آٹھویں) ختم کرے آخر تک پھر اُسی دن یعنی پیر (دوشنبہ) کو حزبِ اوّل صفحہ ۸۸ تا صفحہ ۱۱۸ تک پڑھے ہفتہ میں ہر روز کی حزب پڑھنے سے پہلے اسماء النبی صلّی اللہ علیہ وسلم پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

دلائل الخیرات کے ورد کا دوسرا طریقہ جو بزرگانِ قادریہ سے منقول ہے وہ یہ ہے کہ دلائل الخیرات کو منگل سے شروع کریں۔ منگل کے دن ابتدائیہ دعا دلائل الخیرات اور اسماء حسنی اور اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر پہلا حزب صلے اللہ علی سیدنا سے حزبِ دوم کے حتی تبلغني اجلی معانی صفحہ تا تک پڑھے۔ بدھ کو اللھم صل علی محمد سے شروع کرے اور حزب سوم کے الحمد للہ رب العالمین صفحہ تا تک پڑھے۔ جمعرات کو حزب سوم کے اللھم صل وسلم سے حزب چہارم کے ربنا انك روئف رحیم صفحہ تا تک پڑھے۔ جمعہ کو حزب چہارم کے اللھم صل علی النبی الھاشمی سے حزب ششم کے والحمد للہ رب العالمین صفحہ تا تک پڑھے سنیچر کو حزب ششم اللھم رب الارواح والاجساد البالیۃ سے حزب ششم کے واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین صفحہ تا تک پڑھے اتوار کو حزب ششم کے فاسئلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ سے حزب ہفتم کے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم صفحہ تا تک پڑھے پیر کو حزب ہفتم کے اللھم صل علی محمد سے آخر دلائل الخیرات یعنی حزب ہشتم کے بفضلک یارحمٰن تک پڑھے۔ ہر روز کے ختم پر دعائے ختم دلائل الخیرات پڑھے۔ پڑھ کے آنکھیں بند کریں اور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا تصور کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ خانوادوں کے نزدیک دلائل الخیرات پڑھنے کی ترتیب

مشائخ چشت اہل بہشت کے نزدیک جو حزب روزانہ پڑھی جاتی ہے

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	ربع	۱۷۰ تا ۲۰۲
منگل	خمس	۲۰۲ تا ۲۳۰
بدھ	سادس	۲۳۰ تا ۲۶۴
جمعرات	سبع	۲۶۴ تا ۳۰۶
جمعہ	حزب الثامن	۳۰۶ تا ۳۳۰
•	حزب الثانی	۱۱۰ تا ۱۳۰
•	حزب الاول	۸۰ تا ۱۱۰
سنیچر	حزب الثانی	۱۱۰ تا ۱۳۰
اتوار	حزب الثالث	۱۳۰ تا ۱۶۹

دوسرے خانوادوں کے نزدیک جو حزب روزانہ پڑھی جاتی ہے۔

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	اول	۸۰ تا ۱۱۰
منگل	دوئم	۱۱۰ تا ۱۳۰
بدھ	سوئم	۱۳۰ تا ۱۶۹
جمعرات	چہارم	۱۷۰ تا ۲۰۲
جمعہ	چہارم	۱۶۹ تا ۲۰۲
•	پانچویں	۲۰۲ تا ۲۳۰
•	چھٹی	۲۳۰ تا ۲۳۴
سنیچر	چھٹی	۲۳۰ تا ۲۶۴
اتوار	ساتویں	۲۶۴ تا ۳۰۶
سوموار	آٹھویں	۳۰۶ تا ۳۳۰

سوموار کے دن آٹھویں حزب ختم کرکے پھر پہلی حزب سوموار والی صفحہ ۸۰ تا صفحہ ۱۱۰ مکمل پڑھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

خدا جل جلالہٗ بڑا مہربان جل جلالہٗ

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ

نہایت رحم والا جل جلالہٗ سب کا بادشاہ جل جلالہٗ

اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بہت پاک جل جلالہٗ سلامتی والا جل جلالہٗ

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُھَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

امن میں رکھنے والا جل جلالہٗ سب کا نگہبان جل جلالہٗ

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ

سب پر غالب جل جلالہٗ بڑا زبردست جل جلالہٗ

اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بزرگی والا جل جلالہٗ پیدا کرنے والا جل جلالہٗ

اَلْبَارِیُٔ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

عالم کا بنانے والا جل جلالہٗ صورت بنانے والا جل جلالہٗ

اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا جل جلالہٗ	بڑا غلبے والا جل جلالہٗ
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دینے والا جل جلالہٗ	بڑا روزی رساں جل جلالہٗ
اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
رزق کا کھولنے والا جل جلالہٗ	بڑا جاننے والا جل جلالہٗ
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بند کرنے والا جل جلالہٗ	کھولنے والا جل جلالہٗ
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پست کرنے والا جل جلالہٗ	بلند کرنے والا جل جلالہٗ
اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
عزت دینے والا جل جلالہٗ	ذلت دینے والا جل جلالہٗ
اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا سننے والا جل جلالہٗ	بڑا دیکھنے والا جل جلالہٗ
اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا فیصلہ کرنے والا جل جلالہٗ	بڑی داد دینے والا جل جلالہٗ

اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا لطف کرنے والا جلّ جلالہٗ	بڑا خبردار جلّ جلالہٗ
اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا حوصلہ والا جلّ جلالہٗ	بڑی عظمت والا جلّ جلالہٗ
اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا پردہ پوش جلّ جلالہٗ	شکر گزاروں کا قدردان جلّ جلالہٗ
اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بلند قدر جلّ جلالہٗ	بہت بڑا جلّ جلالہٗ
اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب کا نگہبان جلّ جلالہٗ	سب کو قوت دینے والا جلّ جلالہٗ
اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
ہر ایک کو کافی جلّ جلالہٗ	جاہ و جلال والا جلّ جلالہٗ
اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑے کرم والا جلّ جلالہٗ	سب کا نگہبان جلّ جلالہٗ
اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
دعائیں قبول کرنے والا جلّ جلالہٗ	وسعت بخشنے والا جلّ جلالہٗ

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بڑا ہی حکمت والا جلّ جلالہٗ　محبت کرنے والا جلّ جلالہٗ

اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بزرگی والا جلّ جلالہٗ　پیغمبروں کو بھیجنے والا جلّ جلالہٗ

اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

ہر شے پر موجود (حاضر) جلّ جلالہٗ　حق جلّ جلالہٗ

اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

سب کا کارساز جلّ جلالہٗ　زبردست طاقت والا جلّ جلالہٗ

اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

نہایت مضبوط جلّ جلالہٗ　سب کا مددگار جلّ جلالہٗ

اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ

سراہا ہوا جلّ جلالہٗ　گھیرنے والا جلّ جلالہٗ

اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

تخلیق کا آغاز کرنے والا جلّ جلالہٗ　لوٹانے والا جلّ جلالہٗ

اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ　اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ

زندگی بخشنے والا جلّ جلالہٗ　موت دینے والا جلّ جلالہٗ

اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

حقیقی حیات والا جل جلالہٗ　　　سب کو قائم رکھنے والا جل جلالہٗ

اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

تلاش والوں کو پانے والا جل جلالہٗ　　　بزرگ جل جلالہٗ

اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

تنہا جل جلالہٗ　　　یکتا جل جلالہٗ

اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بے نیاز جل جلالہٗ　　　قدرت والا جل جلالہٗ

اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

تقدیر ساز جل جلالہٗ　　　آگے کرنے والا جل جلالہٗ

اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ

پیچھے ہٹانے والا جل جلالہٗ　　　سب سے پہلے (بلا ابتداء) جل جلالہٗ

اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

سب سے آخر (بلا انتہا) جل جلالہٗ　　　ظاہر جل جلالہٗ

اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　　اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ

مخفی جل جلالہٗ　　　سب کا مالک جل جلالہٗ

اَلْمُتَعَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

برتر جل جلالہٗ   محسن و مہربان جل جلالہٗ

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

توبہ قبول کرنے والا جل جلالہٗ   بدلہ لینے والا جل جلالہٗ

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ

معاف کرنے والا جل جلالہٗ   نہایت مہربان جل جلالہٗ

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ   ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ

تمام ممالک کا مالک جل جلالہٗ   بزرگی اور انعام و اکرام والا جل جلالہٗ

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

انصاف کرنے والا جل جلالہٗ   قیامت میں سب کو جمع کرنے والا جل جلالہٗ

اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ

غنی جل جلالہٗ   غنی کرنے والا جل جلالہٗ

اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

عطا کرنے والا جل جلالہٗ   روکنے والا جل جلالہٗ

اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ   اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

ضرر پہنچانے والا جل جلالہٗ   نفع رساں جل جلالہٗ

اَلْنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

نور بخشنے والا جل جلالہٗ راہ دکھانے والا جل جلالہٗ

اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

از سر نو بنانے والا جل جلالہٗ ہمیشہ بقا والا جل جلالہٗ

اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

سب کا مالک جل جلالہٗ سب کا رہنما جل جلالہٗ

اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بہت بڑا بردبار جل جلالہٗ

تَمَّتْ

بِالْخَیْرِ وَالْعَافِیَةِ

وَاِذَا رَاَیْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ ○

اور جس وقت تم دیکھو کہ نفس تم پر جبر کرتا ہے اور ایسے ہو گیا ہے کہ وہ

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ ○

تمہیں لذات کے شعلوں کی طرف کھینچتا ہوا لے جاتا ہے کو دور کرو

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

تو صلوٰۃ و سلام کے ذریعے اسے ہمیشہ دور رکھو۔

لَا سِيَّمَا بِدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ ○

بالخصوص دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ کے ذریعے سے

بِدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ كُنْ مُتَمَسِّكًا ○

دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ پر تمسک کرنیوالا ہو

وَالْزِمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِيْ ○

اسپر التزام رکھو وہی پائے گا جو تو چاہتا ہے

فَشَوَارِقُ الْأَنْوَارِ لَائِحَةٌ بِهَا ○

نور کے چمکار اس سے چمکتے ہیں.

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا أَخِيْ لَا يَنْبَغِيْ ○

اسی لئے اے میرے بھائی اس کا ترک اچھی بات نہیں.

۷۸۷ / اجازت نامہ / ۹۲

مصنف دلائل الخیرات نے احمد کو انہوں نے سید عبد الرحمٰن کو انہوں نے شیخ احمد نخلی کو انہوں نے شیخ ابو طاہر کو انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ آل رسول مارہروی کو انہوں نے شاہ ابو الحسین نوری کو انہوں نے اعلیٰحضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی کو انہوں نے مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا [illegible] نے فقیر اویسی غفرلہ کو اور فقیر تمام سنی بریلوی کو اس کے پڑھنے کی اجازت عرض کرتا ہے فقط السلام محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور ۸ ذوالحجہ ۱۴۱۶ھ پاکستان

دلائل الخیرات

دُعَآءُ الْاِفْتِتَاح

دلائل الخیرات شریف کو شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ تعالےٰ کے پاک نام سے شروع جو رحم کرنے والا اور مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اللہ تعالےٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ اور آپ کی آل اور

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ اِلٰهِىْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ

آپکی اصحاب پر صلوٰۃ و سلام بھیجے - اے اللہ تعالےٰ اپنے نبی علیہ السلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے اس مرتبہ کے طفیل جو ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا

عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

تیرے نزدیک ہے اور تیری اس محبت کے طفیل جو آپکے ساتھ تجھے ہے

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ ۝ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ

اور آپ کی محبت کے طفیل جو انہیں تیرے ساتھ اور اس راز دنیاز کے طفیل

وَبَيْنَهٗ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ

جو تیرے اور ان کے درمیان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ان پر صلوٰۃ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ

وسلام بھیج اور آپ کی آل اور اصحاب پر بھی اور اے اللہ آپ کے ساتھ میری محبت

فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِيْ

میں اضافہ فرما اور مجھے آپ کے مراتب کا عرفان نصیب فرما اور مجھے

لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ

آپ کی اتباع اور آپ کے آداب اور آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق

عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَسْعِدْنِيْ

بخش اور آپ سے مجھے اطمینانِ قلبی نصیب فرما اور آپ کے دیدار سے مجھے سرشار فرما

بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ

اور مجھے آپ سے ہمکلامی کا شرف بخش اور رد کرنے والی اور تمام علائق

وَالْوَسَآئِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ

اور واسطے مجھ سے اٹھالے اور میرے کانوں کو سنا آپ کے ساتھ

بِلَذِيذِ الْخِطَابِ ○ وَهَيِّئْنِي لِلتَّلَقِّي مِنْهُ

میٹھی میٹھی باتوں کا مزہ اور مجھے آپ سے ملاقات کی استعداد عطا

وَاَهِّلْنِي لِخِدْمَتِهِ ○ وَاجْعَلْ صَلٰوتِي عَلَيْهِ

فرما اور مجھے آپ کی خدمت کے لائق بنا اور آپ پر میرا درود بنا دے

نُوْرًا نَيِّرًا كَامِلًا مُّكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا

چمکتا ہوا نور۔ کامل، مکمل، طاہر، مطہر

مَّاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ

مٹانے والا ہر ظلم و ظلمت اور شک و شرک

وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا

اور فریب اور گناہ کا اور اسے سبب بنا

لِّلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقٰى لِاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى

خلوص اور ترقی کا تاکہ میں اس کے ذریعے پہنچ جاؤں

مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا

اخلاص و تخصیص کے اعلیٰ مقام تک یہاں تک کہ

يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ

باقی نہ رہے میرے میں صلاحیت تیری عبادت کے بغیر اور یہاں تک بھی لائق ہو

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

تیری درگاہ کے اور ہو جاؤں تیرے مخصوص بندوں میں سے

مُسْتَمْسِكًا بِاٰدَابِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب و سنّت کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہوں

وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

اللہ تعالےٰ آپ اور آپ کی آل پر اور آپ کی اصحاب پر اور آپکی اہل بیت

وَّحِيْنٍ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ۝ ثَلٰثًا ۝

تمام پر ہر وقت صلوٰۃ وسلام بھیجے۔ اور ہر گھڑی اے اللہ اے حق اے نور اے مبین (تین بار)

مُقَدِّمَه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کیلئے ہیں اور صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِيُّ

وآلہ وسلم) پر اور آپکی آل پر اور آپکے صحابہ پر۔ شیخ امام بڑے ولی اللہ

الْكَبِيْرُ الْقُطْبُ الشَّهِيْرُ سُلْطَانُ الْمُقَرَّبِيْنَ

قطبِ وقت مشہورِ زمانہ تمام مقرب اولیاء کے سلطان

وَقُطْبُ دَآئِرَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ ○ وَسَيِّدُ

اور دائرہ محققین کے قطب

الْعَارِفِيْنَ ○ صَاحِبُ الْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ

عارفین کے سردار صاحب کرامات ظاہرہ

وَالْاَسْرَارِ الْبَاهِرَةِ ○ سَيِّدِىْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ

اور روشن اسرار والے میرے سردار ابو عبد اللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٰنَ الْجَزُوْلِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ

جنکا اسم گرامی محمد جناب سلیمان کے صاحبزادے جزول والے

عَنْهُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ

اللہ ان سے راضی تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کیلئے جس نے ہمیں ایمان

وَالْاِسْلَامِ ○ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا

و اسلام کی راہ دکھائی اور صلوٰۃ و سلام ہوں ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے ہمیں بتوں کی پرستش سے

الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بچایا اور آپ کی آل اور اصحاب پر صلوٰۃ و سلام ہوں

النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدُ هٰذَا

وہ برگزیدہ اور نیکوکار اور صاحب کرامات ہیں حمد و صلوٰۃ وسلام

فَالْغَرَضُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى

کے بعد اس کتاب سے میری اصلی غرض درود وسلام کا ذکر ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور درود وسلام کے فضائل

نَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ

ہم ان کی مسندات حذف کر کے بیان کریں گے تاکہ پڑھنے والے کو

حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

ان کا یاد کرنا آسان ہو اور تمام مقاصد میں سے یہی اہم مقصد ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○

اس خوش نصیب کے لئے جو پروردگار عالم کے قرب کا ارادہ رکھتا ہے

وَسَمَّيْتُهُ بِكِتَابِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ

اور میں نے اس کا نام دلائل الخیرات (خیر کی رہبر) اور شوارق الانوار

الْاَنْوَارِ فِي ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○

مختار کل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کے ذکر میں

اِبْتِغَآءً لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِى

محض رضائے الٰہی کی طلب اور محبت و پیار میں

رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اسکے رسول کریم ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ اللہ ان پر رحمت بھیجے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○ وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ

اور خوب سلام بھیجے۔ اور اللہ سے سوالی ہوں یہ کہ

يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ ○ وَلِذَاتِهِ

ہمیں ان لوگوں سے بنائے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے والے ہیں اور آپ

الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

علیہ السلام کی ذات سے محبت و پیار کرنے والے ہیں وہ اللہ اس پر قادر ہے

قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ ○

اسکے سوا کوئی معبود تو اس کی خیر کے سوا اور کوئی بھلائی نہیں

وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ وَلَا

اور وہ کیا ہی خوب ہمارا مولیٰ ہے اور کیا ہی بہتر ہمارا مددگار ہے اور گناہ سے بچنے کا کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

حیلہ نہیں اور نہیں عبادت کرنیکی کوئی طاقت نہیں سوائے اسکے وہ اللہ بلند اور عظمت والا ہے

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

یہ فصل ہے بنی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کی فضیلت میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۝ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَ

اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے اللہ عزت والے اور بزرگی والے

جَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی

نے فرمایا بے شک اللہ تعالےٰ اور اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

غیب بتانے والے بنی پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝ وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ

سلام بھیجو اور مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلے اللہ تعالےٰ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ

علیہ وآلہ وسلم اللہ ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے ایک دن تشریف لائے

یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ

اور آپ کے چہرہ اقدس پر خوشی دکھائی دے رہی تھی اور فرمایا

اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ہیں اور مجھے فرمایا کہا

لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ

اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اسپر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝

کوئی امتی ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار درود بھیجوں

وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

اور آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اسپر دس بار

سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

سلام بھیجوں اور حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰة وسلام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ

بھیجے بے شک قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ گا جو مجھپر سب سے

عَلَيَّ صَلٰوةً ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

زیادہ درود بھیجتا ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰة

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

وسلام بھیجے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے ملائکہ اسپر درود بھیجتے رہتے ہیں

مَا دَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ

جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اب امتی کی مرضی کہ وہ مجھ پر تھوڑا درود بھیجے

اَوْ لِیُکَثِّرْ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ اور حضور علیہ السلام نے فرمایا اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے

بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ

کسی کے بخل کی دلیل اتنا کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو

عِنْدَہٗ وَلَا یُصَلِّی عَلَیَّ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ

جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو اور حضور

الْجُمُعَۃِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا امتی

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَرَّۃً

مجھ پر ایک بار درود شریف بھیجے گا

وَّاحِدَۃً کُتِبَتْ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

اسکے اعمالنامے میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی

مُحِیَتْ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ وَقَالَ صَلَّی

اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ

فرمایا کہ جب کوئی اذان واقامت سن کر یہ کہتا ہے اے

الْاَذَانَ وَالْاِقَامَۃَ ۝ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ

کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے آقا

الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ

عطا فرما اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی

اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ

اور بلند درجہ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما

الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کے لئے قیامت

مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ

میں میری شفاعت حلال ہو گئی

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۝ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اور حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ

کہ جس نے میرا درود کسی کتاب میں لکھا

لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا دَامَ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جب تک

اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

میرا نام اس کتاب پر لکھا رہے گا حضرت

اَبُوْ سُلَيْمٰنَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ

ابو سلیمن دارانی (ولیٔ کامل) نے فرمایا کہ جو چاہے کہ وہ اللہ سے اپنی

حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حاجت مانگے تو اسے چاہیئے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بکثرت درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ

پڑھے پھر اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت مانگے

وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور چاہیئے کہ اپنی دعا کو حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہوئے ختم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ

کرے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ دونوں —— درود کو تو قبول فرماتا ہی ہے

وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ

اور اسکا کرم اسے گوارا نہیں کرتا کہ وہ دعا کو رد کردے جو ان دونوں کے درمیان ہے

عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ سے فرمایا کہ جو

صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ غُفِرَتْ

شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے تو اس کی اسی سال

لَہٗ خَطِیْئَۃُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً ○ وَعَنْ

کی خطائیں بخشی جاتی ہیں اور مروی ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ

فرمایا کہ مجھ پر درود و سلام پڑھنے والے کیلئے پل صراط پر نور ہوگا

وَمَنْ کَانَ عَلَی الصِّرَاطِ مِنْ اَھْلِ النُّوْرِ

اور جو پل صراط پر نور والا ہوگا وہ

لَمْ یَکُنْ مِّنْ اَھْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّی

دوزخیوں میں سے نہیں ہوگا اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِیَ الصَّلٰوۃَ

نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنے کو بھول گیا

عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّمَآ

اس سے جنت کا راستہ بھول گیا یہاں پر نسیان سے مراد

اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْکَ وَاِذَا کَانَ التَّارِکُ

درود کا چھوڑ دینا ہے جب درود چھوڑ دینے والے کا یہ

یُخْطِئُ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ کَانَ الْمُصَلِّیْ عَلَیْہِ

حال ہے کہ وہ جنت کا راستہ بھول گیا ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام

سَالِکًا اِلَی الْجَنَّۃِ ○ وَفِیْ رِوَایَۃِ

پر درود شریف پڑھنے والا جنت کی راہ پر گامزن ہے اور حضرت

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس

سَلَّمَ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا

یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ

اے حبیب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر ایکبار درود پڑھیگا

اِلَّا صَلّٰی عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

اسپر ستّر ہزار ملائیکہ درود پڑھیں گے اور جس پر

صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِکَةُ کَانَ مِنْ اَهْلِ

فرشتے درود پڑھیں وہ بہشتی ہے

الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی

تم میں سے جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے گا اسے جنت میں حوریں بھی زیادہ

الْجَنَّةِ ○ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ملیں گی اور حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً

ہے آپ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے

تَعْظِیْمًا لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ

میری تعظیم کا حق ادا کرنے کے ارادہ پر تو اس سے اللہ عزوجل پیدا فرمائیگا

ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَکًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ

ایک ایسا فرشتہ جس کا ایک پر مشرق میں

وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ

اور دوسرا مغرب میں اور اس کے دونوں پاؤں گڑے ہوئے ہوتے

فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ

ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے

تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ

عرش کے نیچے اللہ عزوجل اس سے فرماتا ہے کہ پڑھ

عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ

میرے بندے پر کہ جسطرح اس نے درود شریف پڑھا میرے نبی علیہ السلام

يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ وَرُوِيَ

پر تو وہ فرشتہ درود پڑھتا رہے گا اس بندے پر تا قیامت اور

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت

لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ

میں میرے پاس ایسے لوگ آئیں گے کہ

مَآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○

میں انہیں ان کے بکثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پہچانوں گا

وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

اور حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ

کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر

عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَىَّ عَشْرَ

دس بار درود بھیجے گا اور جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا

مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ

اللہ تعالےٰ اس پر سو بار درود پڑھتا

صَلّٰى عَلَىَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَىَّ اَلْفَ مَرَّةٍ

تعالےٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر ایک ہزار بار

حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ

درود پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے جسم پر آتشِ دوزخ حرام کر دیتا ہے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى

اور اسے ثابت قدم رکھتا ہے قول ثابت پر اور دنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

آخرت میں بھی قبر کے سوال کے وقت اور اسے داخل فرمائے گا جنت

وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَیَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر پڑھا ہے اسکے لئے نور بن کر

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَّ

قیامت میں پل صراط پر جس کی مسافت پانچ سو سال ہے

اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَیَّ

اور اللہ تعالےٰ اسے جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا ہر درود شریف کے

قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ ○

بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا اب اس کی مرضی کہ درود تھوڑا پڑھے

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

یا کثرت سے اور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ

کوئی بندہ جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کا درود نکلتا ہے بڑی

مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ

تیزی سے پھر نہ کوئی خشکی باقی رہتی ہے نہ کوئی سمندر

وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَ

اور نہ مشرق اور نہ مغرب مگروہ وہاں سے گذرتا ہوا کہتا ہے

تَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى

میں فلاں بن فلاں کا درود شریف ہوں جواس نے پڑھا ہے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللهِ فَلَا

محبوب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو اللہ تعالےٰ کے مختار کل اور اللہ کی تمام مخلوق

يَبْقٰى شَىْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ

سے بہتر ہیں پس کوئی شے ایسی نہیں جو اس شخص پر درود نہ پڑھتی ہو

تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

اور اللہ تعالےٰ پیدا کرتا ہے اس درود شریف سے ایک پرندہ جس کے ستر

جَنَاحٍ فِىْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ

ہزار بازو ہوتے ہیں۔ اس کے ہر بازو میں ستر ہزار پر ہیں اس کے

فِىْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ

ہر پر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں اس کے ہر

فِىْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِىْ

سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اس کے ہر چہرے میں

كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ

ستر ہزار منہ ہوتے ہیں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ

اس کے ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور وہ ہر زبان

يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ

میں اللہ کی تسبیح پڑھنے والی ستر ہزار بولیاں ہوتی ہیں

وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ۝

اس کا تمام ثواب اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے کیلئے لکھتا ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول کریم

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ

جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پڑھا

مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ

وہ قیامت میں اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا کہ اگر تقسیم ہو

ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ○

وہ نور تو مخلوق سب کو کافی ہوگا

ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى

بعض احادیث میں مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہوا ہے

سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَىَّ رَحِمْتُهٗ

جو میرا مشتاق ہوگا میں اس پر رحم کروں گا

وَمَنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ

اور جو مجھ سے سوال کرے گا اسے عطا فرماؤں گا اور جو میرا قرب

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

چاہے گا میرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِيَ

میں اس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر

عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اور مروی ہے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے

اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس محفل میں

یُصَلّٰی فِیْہِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے

وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْہُ رَآئِحَۃٌ طَیِّبَۃٌ

تو اس محفل سے ایک خوشبو دار مہک اٹھتی ہے

حَتّٰی تَبْلُغَ عِنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ

جو آسمان تک پہنچتی ہے تو ملائکہ کہتے ہیں کہ

الْمَلٰٓئِکَۃُ ھٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّیَ فِیْہِ عَلٰی

یہ وہ محفل ہے جس میں درود پڑھا گیا ہے

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ ذُکِرَ

حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مذکور ہے

فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بعض اخبار میں کہ جب کہ مومن مرد یا

اَوِالْاَمَۃَ الْمُؤْمِنَۃَ اِذَا بَدَاَ بِالصَّلٰوۃِ

مؤمنہ بی بی حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ

شروع ہوتے ہیں تو کھول دئے جاتے ہیں

لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰی اِلَی

اس کیلئے تمام آسمانوں کے دروازے اور حجابات

الْعَرْشِ فَلَا یَبْقٰی مَلَكٌ فِی السَّمٰوٰتِ

عرش تک الٹ دیئے جاتے ہیں تو کوئی فرشتہ آسمانوں میں نہیں

اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رہتا مگر وہ حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا

وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ

ہے اور بخشش مانگتا ہے اس مومن مرد اور مومنہ خاتون کے لئے

مَا شَآءَ اللّٰہُ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جتنا اللہ تعالے چاہتا ہے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْهِ حَاجَةٌ فَلْیُكْثِرْ

فرمایا جس پر کوئی حاجت مشکل ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کثرت کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَ

مجھ پر درود پڑھنے کی کیونکہ درود دفع کرتا ہے تمام پریشانیاں

الْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَ

افکار غموں اور جملہ تکالیف کو اور رزق بڑھاتا ہے اور

تَقْضِی الْحَوَآئِجَ ○ وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِیْنَ

اور تمام حاجتیں پوری کرتا ہے اور کسی ایک بزرگ سے مروی

اَنَّهٗ قَالَ کَانَ لِیْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَیْتُهٗ

ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ کاتب تھا وہ مر گیا تو میں نے اسے

فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

دیکھا خواب میں میں نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ

اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا میں نے پوچھا وہ کیسے

فَقَالَ کُنْتُ اِذَا کَتَبْتُ اسْمَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اس نے کہا کہ میں جب حضور علیہ السلام کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ کِتَابٍ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ

لکھتا تھا کسی کتاب میں تو میں آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا کرتا تھا

فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

تو اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کے صلے میں وہ انعامات بخشے جو نہ کسی آنکھ نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ

دیکھے اور نہ کسی کان نے سنے اور نہ کسی کے دل میں انکا تصور ہوا اور

اَنَسٍ رض اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا یہانتک

اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَ

کہ میں اسے محبوب تر ہو جاؤں اسکے نفس سے اور اس کے مال سے اور

وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ وَ

اس کی اولاد سے اور اس کے والد سے اور تمام لوگوں سے اور

فِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ رض اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ

حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ

اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ

مجھے ہر شے سے محبوب تر ہیں سوائے میرے نفس کے جو میرے

جَنْبَيَّ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

پہلو میں ہے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

السَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ

کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جبتک میں تمہیں تمہارے نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں

اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِىْ

فوراً حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم

اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَىَّ

جس نے آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے محبوب تر ہیں

مِنْ نَّفْسِىَ الَّتِىْ بَيْنَ جَنْبَىَّ فَقَالَ لَهٗ

میرے نفس سے (بھی) جو میری دو جانبوں کے درمیان ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر تیرا

يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ایمان کامل ہو گیا اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُؤْمِنًا

گئی میں کب مومن بنوں گا اور ایک دوسری روایت میں

وَفِىْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا

ہے کب سچا مومن بنوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ وَمَتٰى اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ

جب تم اللہ تعالےٰ سے محبت کرو گے عرض کی گئی میں کب اللہ سے محبت

إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى أُحِبُّ

کروں گا آپ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا جب تم خدا کے رسول سے محبت

رَسُوْلَهٗ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ وَ

کروگے عرض کی گئی کب محبت کروں گا اسکے رسول سے رسول کے راستہ کی

اسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ

اتباع کروگے جب ان کی سنت پر عمل کروگے اور ان کی محبت کی وجہ

أَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوِلَايَتِهٖ وَ

سے کسی سے محبت کروگے اور ان کے بغض کیوجہ سے کسی سے بغض کروگے

عَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ

اور ان کی دوستی کیوجہ سے کسی سے دوستی کروگے اور انکی دشمنی کیوجہ سے کسی سے

فِي الْإِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ

دشمنی کروگے اور لوگ متفاوت ہوتے ہیں ایمان میں جتنا قدر وہ میری محبت میں متفاوت

مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ

ہوتے ہیں اور کفر میں متفاوت ہوتے ہیں جتنا قدر میرے ساتھ

تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

بغض میں متفاوت ہوتے ہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں

مَحَبَّةَ لَهُ ۝ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ

جسکے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت نہیں خبردار اس کا ایمان

لَهُ ۝ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۝

بھی نہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں جسکے دل میں حضور علیہ السلام کی محبت

وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں تین بار تکرار فرمایا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض

نَرٰی مُؤْمِنًا یَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا یَخْشَعُ

کیا گیا ہم دیکھتے ہیں بعض مومن عاجزی کرتے ہیں اور بعض عاجزی نہیں کرتے

مَا السَّبَبُ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ

اسکا سبب کیا ہے آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پاتا ہے

لِاِیْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْهَا

اپنے ایمان میں مٹھاس تو وہ عاجزی کرتا ہے اور جو نہیں پاتا اپنے

لَمْ یَخْشَعْ فَقِیْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ

ایمان کی مٹھاس تو وہ عاجزی نہیں کرتا عرض کی گئی کہ یہ مٹھاس کیسے حاصل کی جا سکتی

وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰهِ

اور کیسے اس تک پہنچا جا سکتا ہے اور کیسے عمل میں لائی جا سکتی ہے آپ نے فرمایا اللہ کے

فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ

ساتھ سچی محبت سے عرض کی گئی خدا تعالیٰ کی محبت کیسے نصیب ہوگی یا کیسے

فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللّٰهِ

حاصل کی جاسکتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکے رسول کی محبت

وَرِضَاءَ رَسُوْلِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا ۝ وَقِيْلَ

سے تمہیں چاہیئے کہ رضائے الٰہی طلب کرو اور اسکے رسول کی محبت طلب کرو

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اسکی سچی محبت میں عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون ہیں

اٰلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کیلئے ہم مامور ہیں کہ ہم ان سے محبت کریں اور انکی تعظیم

وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ

وتکریم کریں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں آپ نے فرمایا کہ جو دل کے صاف اور

مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا

وعدہ کے پکے ہوں جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص رہے عرض کی گئی کیا ہیں

عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ

ان کی علامات آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکا نز جیح دینا میری محبت کو ہر محبوب

مَحْبُوبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ

شے برادران کا دل میرے ذکر میں مشغول ہونا میرے ذکر میں ذکر اللہ کے

ذِكْرِ اللهِ ۝ وَفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ

بعد اور ایک روایت میں ہے کہ انکی نشانی یہ ہے کہ میرے ذکر پر کثرت

ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ۝ وَقِيْلَ

کرنا اور مجھ پر بکثرت درود وسلام پڑھنا اور عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ

لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون ہے

الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ

مضبوط آپ کے ساتھ ایمان میں آپ نے فرمایا جو ایمان لایا مجھ پر

بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ

حالانکہ اس نے مجھے دیکھا ہی نہیں کیونکہ وہ مجھ پر ایمان لایا محض شوق سے

مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ

اور سچی محبت سے میرے ساتھ اور اس کے عشق و شوق کی نشانی یہ ہے

مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ۝

کہ وہ میرے دیدار کی آرزو کرتا ہے خواہ اسے ساری جائیداد دینی پڑ جائے

وَفِیْ اُخْرٰی مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ

اور ایک دوسری روایت میں یہ ہے کہ اسے میری زیارت کے بدلے روئے زمین

الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِیْ مَحَبَّتِیْ

برابر سونا خرچ کرنا پڑے یہی ہے سچا مومن میرے ساتھ محبت میں سچائی کیساتھ اور

صِدْقًا ۔ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میری محبت میں سچائی کیساتھ مخلص (امتی) اور عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْكَ

واٰلہٖ وسلم سے کیا آپ جانتے ہیں انہیں جو آپ پر درود بھیجتے ہیں جو

مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِیْ بَعْدَكَ

آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپکے بعد ان دو گروہوں کا حال کیسا ہے

مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ

آپ کے نزدیک تو آپ نے فرمایا کہ میں سنتا ہوں محبت

اَهْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ

والوں کا درود اور انہیں پہچانتا ہوں اور پیش کیا جاتا ہے

عَلَیَّ صَلٰوةُ غَیْرِهِمْ عَرْضًا ۔

درود ان کے غیروں کا

ذٰلِكَ اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

یہ اسمائے مبارکہ ہیں ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے مولیٰ حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَّوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جن کی تعداد دو سو ایک (۲۰۱) ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا

اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکات نازل فرما اس ذات پر جنکا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اسم گرامی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے (جنکی بار بار تعریف ہوئی) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ

اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا نام سیدنا احمد (اپنے مالک کی سب سے زیادہ تعریف کرنے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

والا) صلی اللہ علیہ وسلم ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما

عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى

اس ذات پر جن کا اسم پاک خدا کی حمد کرنے والا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا اسمِ گرامی ہمارے سردار اور مولیٰ

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنکی سب سے زیادہ تعریف کیجاتی ہے

سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امت کو دوزخ سے بچانے والے

سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار گوہر یکتا

سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کفر مٹانے والے

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مردوں کو اٹھانے والے

سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب سے بعد میں تشریف لانے والے

سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بدر منیر

سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالمین کے سردار

سَیِّدُنَا طَاھِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاک صاف

سَیِّدُنَا مُطَھَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر عیب ونقص سے پاک

سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاکیزہ

سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے آقا

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیغمبر

سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غیب کی خبریں دینے والے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمت کے پیامبر

سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے سربراہ

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جامع جملہ کمالات

سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے بعد آنیوالے

سَیِّدُنَا مُقَفِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار آخر میں آنے والے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جنگوں کے پیغمبر

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار راحت کے پیغمبر

سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کمالات میں مکمل

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیاء کے سرتاج

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چادر پاک اوڑھنے والے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پیاری کمبلی اقدس والے

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیارے بندے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے محبوب

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کا انتخاب

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے محرم راز

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالےٰ سے کلام کرنے والے

سَیِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیا کے اختتام پر آنے والے

سَيِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام پیغمبروں کے خاتم

سَيِّدُنَا مُحْيِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مردے زندہ کرنے والے

سَيِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نجات دہندہ

سَيِّدُنَا مُذَكِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پند و نصیحت کرنے والے

سَيِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مدد گار

سَيِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالےٰ سے مدد دیئے ہوئے

سَيِّدُنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمت کے نبی

سَيِّدُنَا نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار توبہ کے دروازے کھولنے والے

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمہارے لئے ہر بھلائی کے حریص

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جانی پہچانی شخصیت

سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالمین میں مشہور

سَیِّدُنَا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حاضر و ناظر

سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شئے کے نگہبان

سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شئے نے گواہی دی

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خوشیاں سنانے والے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مژدۂ بہار سنانے والے

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر وقت متنبہ فرمانے والے

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کافروں کو ڈر سنانے والے

سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے نور

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نبوت کے آفتاب

سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن چراغ

سَیِّدُنَا ھُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا ہدایت

سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت یافتہ

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کو روشن کرنے والے

سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حق کیطرف بلانے والے

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شب معراج میں اللہ کے بلائے ہوئے

سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عرض قبول کرنے والے

سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر دعا قبول ہوئی

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مشفق مہربان

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معافی دینے والے

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیارے

سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا حق گو اور سچے

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی قوت والے

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امانت رکھنے والے

سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امن امان دیے ہوئے

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا کرم

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اکرام دیے ہوئے

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بلند و بالا رتبے والے

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے مضبوط

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شئے واضح بیان کرنے والے

سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امیدوں والے

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا سے ملنے والے

سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی قوت والے

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی عزت والے

سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑے بلند مرتبہ والے

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑی عظمت والے

سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی بزرگی والے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شے تابع فرمان ہے

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اپنے اللہ کے فرمانبردار

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سچائی کے امام

سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا رحمت

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا مژدہ بہار

سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فریاد رس

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار باعث رحمت

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے فریادرس

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی نعمت

سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کا تحفہ

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مضبوط دستاویز

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کا راستہ

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سیدھا راستہ

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ذکرِ خدا

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کی تلوار

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا تعالیٰ کا لشکر

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن ستارے

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے برگزیدہ

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالےٰ کے منتخب

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چیدہ محبوب

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اُمّیؐ (جملہ علوم کے حافظ)

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا تعالےٰ کے اختیار دیے ہوئے

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اجرت دینے والے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شکستہ اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنیوالے

سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شے کی تقسیم والے

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاھِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت طاہر کے باپ

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت طیب کے باپ

سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرٰھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم کے باپ

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر قسم کی شفاعت قبول ہو

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت والے

سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکی والے

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اصلاح کنندہ

سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نگہبان

سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے سچے

سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شے نے تصدیق کی

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا سچائی

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے سردار

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام پرہیزگاروں کے پیشوا

سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام روشن پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے راہنما

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمٰن کے دوست

سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے محسن

سَیِّدُنَا مُبَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار احسان و کرم

سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نہایت خوبرو

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نصیحت کرنے والے

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خیر خواہ

سَیِّدُنَا وَكِیْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امت کے کارساز

سَیِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ پر بھروسہ کرنے والے

سَیِّدُنَا كَفِیْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے ضامن

سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے

ے بفتح المیم والموحدہ مصدر سمی بہ مبالغۃ او اسم فاعل ۱۲ مطالع

سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سنّت قائم فرمانے والے

سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر عیب ونقص سے پاک

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر پاکیزگی کی جان

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حق کی روح

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عدل وانصاف کی روح

سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دونوں عالم میں کفایت کرنے والے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اکتفا کرنے والے

سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مراتب کی انتہا تک پہنچنے والے

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پیغامِ حق پہنچانے والے

سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفا بخشنے والے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملانے والے

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملے ہوئے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شان میں سب سے آگے

سَیِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کو آگے کر کے لیجانے والے

سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے رہبر

سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے ھادی

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے آگے

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب پر غالب

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے بزرگ

سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب پر فضیلت دیے گئے

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بابِ رحمت کھولنے والے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اسرار و رموز کی کنجی

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمتِ حق کی چابی

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جنت کی کنجی

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ایمان کے پرچم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار یقین کے جھنڈے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرٰتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بھلائی کی دلیل

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکیوں کی تصحیح کرنیوالے

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار لغزشوں سے در گذر کرنے والے

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خطاؤں کو معاف فرمانے والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقام محمود والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امامت کے مالک

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عزت سے مخصوص

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بزرگی کیلئے مختص

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت کیلئے مختص

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار وسیلہ کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تلوار والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فضیلت کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تہ بند مبارک والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مستحکم دلیل والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غلبہ اور قدرت کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چادر مبارک والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے بلند درجات والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تاجدار

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خود پہننے والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار لواء الحمد کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معراج والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عصاء و تلوار والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار براق کے شہسوار

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مہر نبوت والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار علامتِ نبوت والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن دلیل والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار واضح بیان والے

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فصیح زبان والے

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقدس قلب مبارک والے

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت زیادہ مہربان

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے رحم والے

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکیوں کو خوب سُننے والے

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صحیح اسلام والے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دونوں عالم کے سردار

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نعمت کے سرچشمہ

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن جبینوں کے چشمِ روشن

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کی برکت

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مخلوق کی سعادت

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ امم کے خطیب

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت کے پرچم

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مصائب کو دور کرنے والے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام مراتب کو بلند کرنے والے

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام عرب کی شان

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

ہمارے سردار ہر کشادگی کے مالک

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی ○

اے اللہ اے میرے پروردگار اپنے نبی کریم جو تیرے برگزیدہ ہیں کے طفیل

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ

اور اپنے پیغمبر پاک جو تیرے پسندیدہ ہیں کے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو پاک کردے

وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَ

ایسے ہر وصف سے جو دور کر دے ہمیں تیرے مشاہدہ اور

مَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

تیری محبت سے ہماری موت ہو سنت و جماعت کے طریقہ پر

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اور تیرے دیدار کے شوق پر اے بزرگی اور اکرام والے

الْاِكْرَامِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور اللہ تعالےٰ درود بھیجے ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں پروردگار جملہ عالمین کیلئے ہیں ۔

نوٹ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارکہ ختم کر کے یہ دعا پڑھے جو آئندہ صفحہ سے شروع ہے حضرت شیخ سید محمد بری مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح مروی ہے (حاشیہ)

هٰذَا دُعَآءُ النِّيَّةِ

یہ نیت کی دُعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے پاک نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَحَسْبِيَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے مجھ کو خدا کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ہے اور اچھا کام بنانیوالا ہے خدائے بزرگ و برتر کی مدد کے بغیر

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

نہ ہم گناہ سے پھر سکتے ہیں اور نہ ہم میں عبادت کی طاقت ہے اے اللہ

اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْٓ اِلٰى حَوْلِكَ

میری اپنی طاقت اور قوت نہیں ہے تیری ہی دی ہوئی طاقت اور

وَقُوَّتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِالصَّلٰوةِ

قوت ہے اے اللہ بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تاکہ تیرے حکم کی فرمانبرداری

لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تیرے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَ

اور ان کی محبت اور ان کی طرف

شَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ

شوق اور ان کے مرتبہ کی بڑائی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ

اس لائق ہونا تو تو اس کو اپنی مہربانی اور احسان سے قبول فرما

اِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ دور

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

فرما اور مجھے اپنے نیک بندوں کے قریب تر کردے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْٓ

اے خدا جو تو نے انہیں بزرگی اور بڑائی دی ہے

اَوْلَيْتَهٗ ○ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْٓ

اس میں مزید اضافہ فرما اور جو عزت تو نے انہیں عطا فرمائی ہے

أَعْطَيْتَهٗ ۝ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِىْ مِنْهُ

اسے اور زیادہ فرما اور جس نور سے تو نے انہیں پیدا فرمایا

خَلَقْتَهٗ ۝ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِىْ مَقَامَاتِ

ہے اس نور کو اور زیادہ فرما اور ان کا مقام پیغمبروں کے مقابلے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَدَرَجَتَهٗ فِىْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ ۝

میں بلند فرما اور نبیوں کے مرتبے سے ان کا مرتبہ بلند تر فرما

وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور میں تجھ سے تیری خوشی مانگتا ہوں (انکی رضا سمیت) اے سب

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى

عالموں کے پالنے والے میں ہمیشہ کی تندرستی اور قرآن شریف کی پیروی

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَىِ

اور مذہب اہل سنت والجماعت کے ساتھ اور کلمہ

الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ

شہادت پر اس حقیقت پر جس پر وہ ہے بغیر تغیر اور تبدیل

وَتَبْدِيْلٍ وَّاغْفِرْ لِىْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ

کے اور جو میں نے غلط ارتکاب کیا ہے وہ مجھے بخش

بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَآ

اپنے احسان اور اپنے فضل اور اپنے جود و کرم سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے ارحم الراحمیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واصحابہ سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پر اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سب عالموں کا رب ہے اے خدا تعالیٰ

جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ

اسوقت کو خالص اور تازہ کر اور اس زمانہ میں اپنی پوری رحمتوں

السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ

اور پاکیزہ تحفوں اور اپنی بڑی خوشی کا

الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

ہمیشہ زیادہ سے زیادہ کامل بندے

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْٓ

پر فرما جس کو آدم کی اولاد میں

أَدَمَ الَّذِيٓ أَقَمْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ

سے تونے اپنا سایہ ٹھہرایا اور اس کو تونے اپنی مخلوق کی

لِحَوَائِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَيْتَهٗ

حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے قبلہ اور مرکز بنایا اور تونے اس کو اپنے

لِنَفْسِكَ وَأَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَأَظْهَرْتَهٗ

لئے پسند فرمایا اور اس کو تونے اپنی دلیل کے ساتھ قائم کیا اور اس کو

بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِّتَجَلِّيْكَ وَمُنْزِلًا

نظارہ بنانا تونے پسند فرمایا اور زمین اور آسمان میں اور اپنے اور

لِتَنْفِيْذِ أَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْٓ أَرْضِكَ

اپنی مخلوق کے درمیان جسے تونے اپنے احکامات

وَسَمٰوَاتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ

کے جاری کرنے اور منع کرنے والی چیزوں سے روکنے کیلئے وسیلہ

مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَآ إِلَيْهِ

بنایا اور اپنے اس بندے کا سلام اسکی طرف پہنچا اور

فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْأٰنَ وَمِنْ عَبْدِكَ أَشْرَفُ

اسوقت اسپر تیری طرف سے اور تیرے بندے کی طرف سے

عہ یہاں پڑھنے والا اپنا نام مع ولدیت کے مثلاً فقیر فیض احمد اویسی ولد نور محمد۔

الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلَ التَّحِیَّاتِ وَاَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ

درودوں سے بہت بڑے درود اور تحفوں سے سب سے بڑا تحفہ

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْہُ بِیْ لِیَذْکُرَنِیْ عِنْدَکَ بِمَا اَنْتَ

بہت زیادہ سلاموں والا اے خدا ان کو میرے حال سے خبردار فرما

اَعْلَمُ اَنَّہٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰی قَدْرِ

تاکہ وہ مجھ کو تیرے سامنے اس چیز کے ساتھ یاد کریں کہ جس کو

مَعْرِفَتِہٖ بِکَ وَمَنْزِلَتِہٖ لَدَیْکَ لَا عَلٰی قَدْرِ

تو خوب جانتا ہے کہ وہ مجھ کو تیری نظر میں نفع دینے والی ہو

عِلْمِیْ وَمُنْتَھٰی فَھْمِیْ اِنَّکَ بِکُلِّ فَضْلٍ

اس دنیا میں اور آخرت میں نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم

جَدِیْرٌ وَّعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ

میری کے بے شک تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر قادر ہے

اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْکَامِلِ وَحَبِّبْہُ

اے خدا کر مجھ کو دل انسانِ کامل اور دوست کر دے

فِیَّ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اُس کو میرے نزدیک اور درود بھیج اے اللہ ہمارے سردار و مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

محمد پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرہ وجود کے

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ

اور گنتی اللہ تعالیٰ کی معلومات کے اے اللہ

لِقَرَائَتِهَا عَلَی الدَّوَامِ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

توفیق دے مجھکو درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر اے پالنے والے عالموں کے

صِفَةُ الرَّوْضَةِ

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ اس روضہ مبارک کا بیان ہے جس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

وآلہ وسلم اور آپکے دو رفیق حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اسی طرح اسے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا

قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدفون ہوئے

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

چبوترہ میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے مدفون ہوئے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مدفون ہوئے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قدموں کے نزدیک

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ لَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

اور شرقی چبوترہ باقی رہ گیا اس میں ایک جگہ قبر کیلئے خالی ہے کہا جاتا ہے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ

کہ (اور اللہ خوب جانتا ہے کہ) عیسیٰ بن مریم علیٰ نبینا علیہ السلام اس میں مدفون

جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں گے اور اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا تین چاند

ثَلَاثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

کو جو میرے حجرے میں اترے ہیں تو میں نے بیان کیا

رُؤْيَايَ عَلٰٓى اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ لِىْ يَا عَائِشَةُ

اپنا خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِىْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

آرام فرما ہوں گے تیرے گھر میں تین ایسی شخصیات

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جو تمام اہل ارض سے بہتر ہوں گے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِىْ بَيْتِىْ

کا وصال ہوا تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرے میں

قَالَ لِىْ اَبُوْبَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ

آرام فرما ہوئے تو مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

چاندوں میں سے اور وہ ان سے بہتر ہیں صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ط

واصحابہ و بارک وسلم وصلو علیہ

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

چبوترہ میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے مدفون ہوئے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مدفون ہوئے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قدموں کے نزدیک

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

اور شرقی چبوترہ باقی رہ گیا اس میں ایک جگہ قبر کیلئے خالی ہے کہا جاتا ہے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ

کہ (اور اللہ خوب جانتا ہے کہ) عیسیٰ بن مریم علیٰ نبینا علیہ السلام اس میں مدفون

جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں گے اور اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا تین چاندوں

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

کو جو میرے حجرے میں اترے ہیں تو میں نے بیان کیا

رُؤْيَايَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ ؓ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ

اپنا خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِي بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

آرام فرما ہوں گے تیرے گھر میں تین ایسی شخصیات

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جو تمام اہل ارض سے بہتر ہوں گے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي

کا وصال ہوا تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرے میں

قَالَ لِي اَبُوْبَكْرٍ ؓ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ

آرام فرما ہوئے تو مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

چاندوں میں سے اور وہ ان سے بہتر ہیں صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ط

واصحابہ وبارک وسلم وصلو علیہ

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّۃِ الصَّلٰوۃِ

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ○

(سوموار کا وظیفہ) اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ (بروز پیر)

یہ فصل وہ ہے جسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے کی کیفیت کا ذکر ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت بڑا مہربان اور رحم والا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی ازواج پر

ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

اور آپ کی اولاد پر جسطرح درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور برکات نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی ازواج واولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے برکات نازل فرمائیں سیدنا ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو سراہا ہوا

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور آپکی آل پر جیسے تونے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ صلی اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم کی آل

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پر عالمین میں بے شک تو حمد کیا ہوا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جیسے درود بھیجا سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر جیسے تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر نبی اُمّی پر اور

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○

ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے محبوب بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جسطرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى

حمید مجید ہے اے اللہ رحمت فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آقا حضرت محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جسطرح تو نے رحمت

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

کی ہمارے سردار ابراہیم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمید، مجید ہے

اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی آل پر جسطرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ

سردار ابراہیم پر اور آپ کی آل پر بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی

حمید، مجید ہے اے اللہ سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمید، مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آلِ محمد پر اور رحم فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آلِ محمد پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمدؐ پر اور آل محمد پر جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت کی ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى

سردار حضرت ابرہیم پر اور آل ابراہیم پر تمام

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

جہانوں پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں اور آپکی ازواج پر

؎ اس جگہ النبی ہمزہ کیساتھ پڑھنا ہے کیونکہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاتھ سے النبی پر ہمزہ لکھا ہے

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آپکی اہل بیت پر جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس طرح برکت

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

بے شک تو حمید مجید ہے ۔ اے اللہ اے بچھانے والے زمینوں

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى

کے فرش کو اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے

فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ

دلوں کے انکی فطرت کے مطابق کسی کو بد بخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ

اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشوونما پانے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی

تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

مہربانی اور شفقتوں کو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں

رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کردی گئی اور

سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا ہے اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا

لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر

بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ

ڈالا گیا ہے انہوں نے اسے اٹھالیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے

وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا

ہوئے جستی کرتے ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری

عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ

وحی کی حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے والے

اَلْاٰءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ

یہانتک کہ روشن کردیا آپ نے شعلۂ ہدایت کا روشنی کے طلبگار کیلئے اللہ کی نعمتیں

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ

پہنچتی ہیں حقداروں کو انکے اسباب کے ذریعے آپکے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں

وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ

کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کردیا

الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن

اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

کرنیوالے دلائل کو پس آپ تیرے قابل اعتماد امین ہیں اور تیرے علم کے خازن ہیں اور

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ

قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں

بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝

سراپا نعمت اور حق کیساتھ بھیجے گئے ہیں سراپا رحمت

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ[1] وَاجْزِهٖ

اے اللہ کشادہ فرمادے ان کی جگہ جنت میں اور جزا دے

[1] بسکون الدال مطلقاً بہشت کا نام یعنی ہمیشہ رہنے کا گھر ۱۲

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ

ان کو کئی گنا ان کی نیکیوں کے اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں

لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ

آپ کیلئے کدورت سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے

الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ○

جو اترنے والا ہے اور تیری اعلیٰ بخششوں سے جو پے در پے نازل ہو رہی ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ

اے اللہ بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پر اور

وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

باعزت بنا آپ کی آرامگاہ کو اپنے پاس اور آپکی مہمانی کو اور مکمل

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

فرما دے آپکے لئے آپکے نور کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

تو مبعوث کریگا انہیں اس حال میں کہ ان کی شہادت مقبول ہوگی

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ

ان کا قول پسندیدہ ہوگا اور انکی گفتگو سچی ہوگی اور ان کا طریقہ جدا کرنیوالا ہوگا

ع سے آپ کی نیکیوں اور ان مشقتوں کے عوض جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ رسالت میں برداشت فرمائیں مزرع الحسنات ۱۲

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور انکی دلیل بزرگی ہوگی بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

اور مودبانہ سلام عرض کرو بہت خوب حاضر ہوں میں

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری فرمانبرداری

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

سے درود ہوں اللہ کے جو احسان کرنیوالا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

کے جو مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ

ان سب کے درود ہوں ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر

عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں گواہ ہیں

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو اے اللہ بھیج اپنے درود

اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین اور

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

امام المتقین اور تمام انبیا کے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ

اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا نیکیوں کے راہنما

رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو فائز فرما مقام

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

محمود پر رشک کریں آپکے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سارے پچھلے لوگ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جسطرح تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

درود بھیجا ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جس طرح برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

اصحاب ، اولاد ، ازواج پر آپ کی ذرّیات

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ

اور اہل بیت پر آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپکے

اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

فرمانبرداروں محبت کرنیوالوں پر آپ کی ساری امت پر ہم پر

اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

بھی ان تمام کیساتھ ہیں یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے ہمیں حکم دیا کہ درود بھیجیں

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

آپ پر اور درود بھیج آپ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جسطرح کہ حکم دیا ہے تو نے

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ؕ

ہمیں کہ ہم درود بھیجیں آپ پر اے اللہ درود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ

پر جسطرح ان کی شایانِ شان ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ

جسطرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اسکو اپنے لیۓ اے اللہ

يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے پروردگار اور آپ کی آل کے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد پراور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

پر اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنت میں

فِي الْجَنَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل کے پروردگار

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى

جزا دے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جس جزا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

کے وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پر اور آپکی اہل بیت پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ ○ وَارْحَمْ

نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور رحم فرما ہمارے آقا

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی

حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ باقی نہ رہے رحمت

لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ ○ وَبَارِکْ عَلٰی

سے کچھ بھی اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آلِ محمدؐ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہانتک

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ ○ وَسَلِّمْ

کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہاں تک

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ○ اَللّٰھُمَّ

کہ باقی نہ رہے سلام سے کچھ بھی اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ۝

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پہلوں میں اور

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ ۝

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر رسولوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر برگزیدہ فرشتوں کے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا

گروہ میں قیامت کے دن تک اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدًا اِلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ

اے اللہ میں ایمان لایا ہوں

ہ جو عمل جزا کے لئے اور رائی کے دانے کے برابر میزان میں تولا جائیگا اسکو ظاہر کر دیگا ویسی جزا پائیگا ۱۲ بیضاوی

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى

اپنے آقا محمدؐ پر حالانکہ میں نے انکو نہیں دیکھا پس نہ محروم

الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِىْ

رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپکی

عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا

رفاقت اور وفات دے مجھے آپکی ملت پر اور پلا مجھے آپکے حوض سے

رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا

ایسا مشروب جو سیراب کرنیوالا ہو لذیذ ہو خوشگوار ہو تاکہ ہم اس کے بعد

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ

کبھی پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔ اے اللہ پہنچا مجھ

رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ○

مسکین کی طرف سے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی روح کو دعائے خیر اور سلام

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ

اے اللہ اور جسطرح میں ایمان لایا ہوں آپ پر بن دیکھے پس

اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ○

نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الْكُبْرٰى

اے اللہ قبول فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی شفاعت کبریٰ کو

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي

اور مزید بلند کر آپکے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپکے سوال کو آخرت

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرٰهِيْمَ

میں اور دنیا میں جسطرح قبول فرمایا ہے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ؑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار حضرت موسیٰ کے سوال کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جسطرح درود بھیجا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر برکتیں

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جسطرح

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تُو حمیدٌ مجید ہے اَے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر

نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ ۝ وَسَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ

جو تیرے نبی ہیں اور تیرے رسُول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر

خَلِیْلِكَ وَصَفِیِّكَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی كَلِیْمِكَ

جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسٰی پر جو تیرے کلیم

وَنَجِیِّكَ ۝ وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ

اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسٰی پر جو تیری رُوح اور تیرا کلمہ ہیں

وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ

اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسُولوں پر اور اپنے نبیوں

وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَ

اور اپنی خلق سے چُنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر

خَآصَّتِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ

اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں

سَمَآئِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ

اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایانِ شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ

محمد پر اور آپ کی ازواج پر آپ کی ذریت پر اور تمام

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

نبیوں اور رسولوں پر اور فرشتوں اور مقربین پر اور

جَمِيعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتِ

اللہ کے تمام نیک بندوں پر بشمار اُن سب قطروں کے کہ

السَّمَاءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

برسائے ہیں آسمان نے جب سے تُو نے اسے بنایا ہے اور درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْبَتَتِ الْأَرْضُ مُنْذُ

محمد پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اُگائی ہیں جب

دَحَوْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سے تُو نے اسے بچھایا ہے اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا ۝ وَصَلِّ

ان ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اور تُو ہی نے اُنہیں گن رکھا ہے اور درُود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْأَرْوَا

بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اُن سانسوں کے جو جانداروں نے

مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَ

جب سے تُو نے انہیں پیدا کیا اور درُود بھیج ہمارے آقا مح

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا أَحَاطَ

پر بشمار اس کے جو تُو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے جنہیں تو اب پیدا کرے

عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور شمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے بلکہ ان سب چیزوں سے کئی گنا زیادہ

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اے اللہ! درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچا ہے اور اپنی

وَاٰيَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

نشانیوں کے برابر اے اللہ درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق

تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بزرگ تر تیری ساری مخلوق سے درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

تو بزرگ و برتر ہے اپنی ساری مخلوقات پر

خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ

وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا

اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی

وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ

انقطاع نہ ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ بشمار بارش اور شبنم

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے ہر قطرہ کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد،

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اپنے نبی پر اور ہمارے سردار ابراہیم اپنے خلیل پر

خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ

اور اپنے تمام انبیاء اور برگزیدہ لوگوں پر

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ

جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی خوشنودی کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ

کی سیاہی کے برابر اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے اور اپنی تمام مخلوق

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا

ایسا درود جو بار بار اور ہمیشہ ہمیشہ پڑھا کے وزن کے برابر

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ

علم نے گنا جن کو تیرے چیزوں کے بشمار ان جائے

وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

اور بمقدار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے بلکہ کئی گنا ہے

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

زیادہ ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے ایسا درود جو پڑھتا ہے

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

بلند ہوتا رہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے

خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ

ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر پھر یہ دعا

الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ

مانگے کیونکہ اسکی قبولیت کی امید کیجاتی ہے انشاءاللہ نبی کریم صلی اللہ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد اے اللہ کر دے مجھے

اِجْعَلْنِےْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

ان لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَہٗ وَاَعَزَّ

کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور

کَلِمَتَہٗ وَحَفِظَ عَھْدَہٗ وَذِمَّتَہٗ وَنَصَرَ

آپکے ارشاد کو سرفراز کیا اور آپکے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان

حِزْبَہٗ وَدَعْوَتَہٗ وَکَثَّرَ تَابِعِیْہِ وَفِرْقَتَہٗ

کی حفاظت کی اور آپکے گروہ اور آپکی دعوت میں امداد کی اور آپکے فرمانبرداروں

وَوَافٰی زُمْرَتَہٗ وَلَمْ یُخَالِفْ سَبِیْلَہٗ وَ

اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپکے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور

سُنَّتَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

آپکے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

بِسُنَّتِہٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَاءَ

مجھے آپ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق بخش اور میں تجھ سے پناہ مانگتا

بِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ

ہوں کہ میں روگردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ آئے ہیں اے اللہ میں مانگتا

مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى

ہوں تجھ سے وہ بھلائی جسکا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی ہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اور تیرے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر شر

مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی اور تیرے

وَرَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ

رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ مجھے فتنوں کے شر سے بچالے

اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيعِ

اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے

الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَ

میرے ظاہر اور میرے باطن کو اور

نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ

پاک کردے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور نہ لازم کر

تَبِاعَةً لِاَحَدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

مجھ پر تاوان کسی کیلئے اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ

میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کردوں سب

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي

برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل

الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ

بن جائے اور زائد از ضرورت سے مجھے بے پرواہ کردے اور ہر شبہ سے

وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ

حق کے ساتھ نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کیساتھ کامیاب ہوجاؤں

فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيمَ لِمَا

اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے

يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ

سامنے سر تسلیم خم کروں اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ

وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

روی اختیار کروں اور قول وعمل میں تواضع کو اپنا شعار بناؤں اور ہر

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ

سنجیدہ مزاح کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں اے اللہ تعالیٰ

عه لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقول ہے ۱۲ حاشیہ اویسی غفرلہ

عه بمد الف بغیر ہمزہ کے منقول ہے ۱۲ حاشیہ اویسی غفرلہ

عه ہو فی النسخۃ السہیلیۃ بفتح الفاء واللام ۱۲ مطالع - اویسی غفرلہ

اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا

میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور میرے ایسے

فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا

گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ میرے گناہوں

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

کو جو تیرے لئے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق کیلئے ہیں ان کا بوجھ

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

مجھ سے اٹھالے اور مجھے اپنے فضل کیساتھ غنی کر دے بے شک تو

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ

بڑی وسیع بخشش والا ہے اے اللہ میرے دل کو علم کے

قَلْبِیْ ○ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ ○ وَخَلِّصْ

نور سے روشن کر دے اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری میں استعمال کر اور

مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ ○ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ

میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک کر دے اور میرے فکر کو عبرت

فِكْرِیْ ○ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ ○ وَ

پذیری میں لگا دے اور شیطان کے وسوسوں کے شر سے مجھے بچالے

ے بہتر ہے حزب منگل اسی درود سے شروع کی جائے ۱۲

اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَهٗ

اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے

عَلَیَّ سُلْطَانٌ ۝

یہانتک کہ اسکا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

دوسری منزل بروز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش

مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو اے اللہ

مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَاَحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ

رحم فرما مجھ پر میرے اس زمانے سے اور بچالے مجھے اس سے کہ

اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ ○

فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے لگیں اور وہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ

مجھے کمزور سمجھنے لگیں الٰہی کردے مجھے اپنی طرف سے پختہ پناہ میں

حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی

اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہانتک کہ تو مجھے

تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

عافیت کے ساتھ میری موت کو پہنچا دے اے اللہ درود بھیج حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور آلِ حضرت محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ

مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر درود بھیجا اور درود بھیج حضرت محمد پر اور آلِ حضرت

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

عہ حضرت الشیخ نے فرمایا کہ حزب [illegible] پڑھا جائے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَ

جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح واجب

كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد پر جسطرح تو نے حکم دیا ہے کہ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُن پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جن کا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ

نور سارے نوروں کا اصل ہے اور چمک گئے

الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر اور آپکی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ

اہل بیت پر جو نیک ہیں سب پر

اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری

حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقاء تک

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ایسا درود جو راضی کردے تجھ کو اور راضی کردے حضور کو اور راضی ہوجائے تو اسکی برکت

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

اے پروردگار عالم اے اللہ اے مالک حل و حرام اور مالک

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ

مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا

پہنچا ہمارے آقا اور مولیٰ محمد کو ہماری طرف سے سلام الٰہی درود

السَّلَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد پر جو سردار ہیں

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

اولین و آخرین کے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ

بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر ہر وقت اور

وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر آن میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ

اور مولیٰ محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا روز قیامت

اَلدِّیْنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت

مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَ

محمدؐ پر یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر

اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے ۔ اے اللہ درود بھیج حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جو اُمّی ہیں اور آلِ حضرت محمدؐ پر جس طرح درود

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا

مَّجِیْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

بزرگ ہے ۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نبی اُمّی

الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ

ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج حضرت

ے ہمزہ کے ساتھ پڑھیں دلائل الخیرات شریف میں تین مقامات پر نبی کو ہمزہ کیساتھ پڑھنا ایک حزب اول میں گذرا ہے دوسرا یہی ہے تیسرا اسی حزب میں آنیوالے درود میں ۱۲.

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ

کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ جس کو تیرے قلم نے

سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے

اِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان

لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے ابد الآباد تک کہ جسکی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جسکے دوام کو فنا نہیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اسکو گن رکھا ہے

كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ

اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے اور راضی ہو جا حضور کے

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اصحاب پر اور رحم فرما حضور کی اُمّت پر بے شک تو حمیدٌ مجیدٌ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کے تمام صحابہ پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد کی آل پر جسطرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور برکت نازل فرما اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آقا محمّد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اے اللہ خشوع قلب سے

السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا

تیرے سجدوں کے نزدیک اے میرے سردار تجھ سے بلا انکار

اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَىْءَ يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ

اے اللہ اے سب سے بزرگ کوئی شے برابر نہیں ہوتی تیرے مضبوط

الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

عہدوں کے اور بوسیلہ تیری کرسی سے جس کا جڑاؤ نور سے ہے عرش عظیم مجید تک

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ○ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور بوسیلہ اس کے جو تیرے عرش کے نیچے ہے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ

حق صحیح ہے تیرے آسمانوں کے پیدا کرنے سے قبل اور بوسیلہ رعدوں کی

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

گرجوں کے اس لئے کہ تو تھا اور تیری مثل کوئی شے نہ تھی اور نہ ہے تو معبود معروف تھا

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

مجھے اپنے سے محبت کرنے والوں سے بنا اپنے محبوبوں اور

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ

اپنے قرب والوں اور اپنے عارفوں عاشقوں

لَكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

سے بنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے محبت کرنیوالے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ

آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

كِتَابُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکو گن لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اے اللہ خشوع قلب سے

السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا

تیرے سجدوں کے نزدیک اے میرے سردار تجھ سے بلا انکار

اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ

اے اللہ اے سب سے بزرگ کوئی شے برابر نہیں ہوتی تیرے مضبوط

الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

عہدوں کے اور بوسیلہ تیری کرسی سے جس کا جڑاؤ نور سے ہے عرش عظیم مجید تک

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ○ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور بوسیلہ اس کے جو تیرے عرش کے نیچے ہے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ

حق صحیح ہے تیرے آسمانوں کے پیدا کرنے سے قبل اور بوسیلہ رعدوں کی

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

گونجوں کے اس لئے کہ تو تھا اور تیری مثل کوئی شے نہ تھی اور رہے ہے تو معبود معروف

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِیْدِ فَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُحِبِّیْنَ

مجھے اپنے سے محبت کرنے والوں سے بنا اپنے محبوبوں اور

الْمَحْبُوْبِیْنَ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعَارِفِیْنَ الْعَاشِقِیْنَ

اپنے قرب والوں اور اپنے عارفوں عاشقوں

لَكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

سے بنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا وَدُوْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے محبت کرنیوالے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ

آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

کِتَابُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اسکو گن لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ

محمد پر بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری

قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

قدرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ

بشمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اسکو تیرے

اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ارادہ نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ

بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے اسکی طرف تیرا حکم

اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تیری نہی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ○

محمد پر بشمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

قوت سمع نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

بشمار اس کے کہ تیری قوتِ بصر نے اس کا احاطہ کیا ۔ اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو

ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ذکر کرنے والوں نے ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے

الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

غافل رہے ہیں ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر درخت کے پتوں

الْاَشْجَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کے برابر ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر جنگلی جانوروں کے عدد کے برابر

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بے شمار دریاؤں کے

الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جانوروں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دریاؤں کے پانی کے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بشمار ان چیزوں کی گنتی کے

عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ

جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر ہر صبح اور ہر

وَالْاٰصَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

شام اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

عدد دواب دابہ کی جمع ہے بمعنی زمین پر چلنے والا یہ مذکر مونث دونوں کیلئے برابر ہے ۱۲

عدد قفار قفر کی جمع بمعنی جنگل ۱۲ بحار بحر کی جمع بمعنی دریا ۱۲

مَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ۝ اَللّٰھُمَّ

حضرت محمد پر ریت کے ذروں کے برابر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بے شمار عورتوں اور

النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مردوں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ رِّضَاءَ نَفْسِكَ ۝

و مولیٰ حضرت محمد پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بمقدار

مِّدَادَ کَلِمَاتِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس سیاہی کے جس سے تیرے کلمات لکھے گئے۔ اے اللہ درود بھیج

وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ ۝

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان اور تیری زمین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ

معمور ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے عرش کے وزن کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

درود بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد پر اپنے افضل ترین

صَلَوَاتِكَ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○

درودوں سے اے اللہ درود بھیج نبی رحمت پر اے اللہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ

بھیج شفیع اُمت پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیج دکھ دور کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اندھیروں کو روشن کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج نعمتیں

مُوْلِي النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْتِي

عطا فرمانے والے پر اے اللہ درود بھیج رحمت دینے والے پر

کہ بضم المیم اسم فاعل من الحسن ۱۲ مصباح المطالع

کہ بکسر التاء اسم فاعل و اسم مفعول ایضاً مطالع ۱۲ اویسی غفرلہ

الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ

اے اللہ درود بھیج حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت

الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ

وارد ہوگی اے اللہ درود بھیج مقام محمود کے

الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ

صاحب پر اے اللہ درود بھیج ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو

الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ

بندھا ہوا ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مکان

الْمَشْهُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

مشہود پر اے اللہ درود بھیج اس پر جو کرم اور سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سے موصوف ہے اے اللہ درود بھیج اس پر جو آسمان

هُوَ فِي السَّمَاءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّ فِي الْاَرْضِ

میں محمود اور زمین میں سیدنا محمدؐ کے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

نام سے مشہور ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مہر نبوت پر

الشَّامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

صاحب علامت پر اے اللہ درود بھیج

الْعَلَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو بزرگی سے موصوف

بِالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ

ہے - اے اللہ درود بھیج اُس ذات پر جو صاحب باعظمت ہے

بِالزَّعَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو بادلوں بھی

تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کہ اسپر بادل سایہ کرتا تھا اے اللہ درود بھیج اس ذات

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ○

پر جو پیچھے بھی ایسے دیکھتے تھے جیسے آگے دیکھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

اے اللہ درود بھیج اسپر جو شفیع ہیں اور قیامت میں آپکی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○

قبول ہوگی اے اللہ درود بھیج ان پر جو تیرے دربار میں عجزوزاری والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ [۱]

اے اللہ درود بھیج شفاعت کرنے والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْوَسِیْلَةِ ○

اے اللہ درود بھیج وسیلہ کے مالک پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْفَضِیْلَةِ ○

اے اللہ درود بھیج. صاحب فضیلت پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ ○

اے اللہ درود بھیج بلند درجہ والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْھِرَاوَةِ ○ [۲]

اے اللہ درود بھیج صاحب عصاء پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ النَّعْلَیْنِ ○ [۳]

اے اللہ درود بھیج صاحب نعلین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّةِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْھَانِ ○

اے اللہ درود بھیج روشن دلیل والے پر

عصا بکسر الہاء و ہی فی اللغۃ العصا و قیل العصا الضخم ۱۲ مطالع المسرات

[۳] آپکا یہ وصف انجیل میں ہے زرقانی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۝

اے اللہ درود بھیج صاحب سلطان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ ۝

اے اللہ درود بھیج تاجدار نبوت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ۝

اے اللہ درود بھیج صاحب معراج پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ ۝

اے اللہ درود بھیج عصا والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ ۝

اے اللہ درود بھیج اصیل اونٹنی کے سوار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ الْبُرَاقِ ۝

اے اللہ درود بھیج براق کے سوار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ۝

اے اللہ درود بھیج سات آسمانوں کو چیر کر آگے جانیوالے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ

اے اللہ درود بھیج تمام مخلوق کے شفیع پر

الْاَنَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِىْ

اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں

كَفِّهِ الطَّعَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کھانے نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر جس

بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ

کے فراق میں کھجور کا مڈھ رویا اور فریاد کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۝

درود بھیج اسپر جسکو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِىْ

اے اللہ درود بھیج اسپر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں

كَفِّهِ الْحَصَاةُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ

جسکی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے

الْكَلَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ

اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے ساتھ گفتگو کی گوہ نے

الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِہٖ مَعَ اَصْحَابِہٖ

آپ کی مجلس میں جبکہ کبار صحابہ موجود تھے

الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ

اے اللہ درود بھیج خوش خبری دینے والے بروقت...

النَّذِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ

ڈرانے والے پر اے اللہ درود بھیج آفتاب عالم تاب

الْمُنِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰۤی اِلَیْہِ

پر اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی خدمت میں

الْبَعِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ

اونٹ نے شکوہ کیا اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی مبارک

بَیْنِ اَصَابِعِہِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا اے اللہ درود

عَلَی الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بھیج اسپر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے اے اللہ درود بھیج

نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ

سارے نوروں کے نور پر اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے لئے چاند

لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

شق ہوا اے اللہ درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور

الْمُطَيَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

خوشبودار بنایا گیا ہے اے اللہ درود بھیج ایسے رسول پر جو تیرا مقرب

الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ

ہے اے اللہ درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اجالا

السَّاطِعِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ

پھیلنے والا ہے اے اللہ درود بھیج دمکتے ہوئے

الثَّاقِبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

ستارے پر اے اللہ درود بھیج مضبوط دستاویز پر

الْوُثْقٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ

اے اللہ درود بھیج اہل زمین کو بروقت ڈرانے والے پر

الْاَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ

اے اللہ درود بھیج روزِ قیامت شفاعت کرنے والے پر

الْعَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ

اے اللہ درود بھیج اس ساقی پر جو لوگوں کو حوضِ کوثر سے پلائیگا

مِنَ الْحَوْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

اے اللہ درود بھیج حمد کا پرچم اٹھانے والے پر

لِوَاءِ الْحَمْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ

اے اللہ درود بھیج کوشش کے بازو سے آستینیں

الْجِدِّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ

چڑھانیوالے پر اے اللہ درود بھیج تیری رضا کے حصول کیلئے اپنی

غَايَةَ الْجُهْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۝

انتہائی طاقت کو استعمال کرنیوالے پر اے اللہ درود بھیج نبی خاتم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج رسولِ خاتم پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

بھیج اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

بھیج اپنے رسول ابوالقاسم پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

راہنمائیوں کے صاحب پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب اشارات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب کرامات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب علامات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

روشن دلیلوں والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب معجزات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

صاحب ان افعال پر جو مخالف عادات کے ہیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ ۝

درود بھیج اسپر جسپر پتھروں نے سلام عرض کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسکے سامنے درخت

الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

سجدہ زیر ہو گئے اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ

نور سے پھول کھلے ۔اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ○

بھیج اسپر جسکے نور سے پھل لذیذ ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے وضو کے بقیہ پانی

وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سے درخت سر سبز ہو گئے اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهِ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ ○

جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر درود کی برکت سے گناہ مٹا دئے

تَحُطُّ الْاَوْزَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

جاتے ہیں اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر

بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○

درود کی برکت سے ابرابر کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں

یُرْحَمُ الْکِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے اوپر رحم کیا جاتا ہے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ

اسپر جسپر درود کی برکت سے ہم دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

الدَّارِ وَفِیْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نعمتوں سے مالامال ہوں گے اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ

جسپر درود بھیجنے کی برکت سے عزیز و غفار کی

الْغَفَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ

رحمت حاصل کیجاتی ہے اے اللہ درود بھیج اسپر جس کی تو نے نصرت

الْمُؤَيَّدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْمُخْتَارِ

فرمائی ہے اے اللہ درود بھیج اسپر جو برگزیدہ ہے

الْمُمَجَّدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور عزت والا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

حضرت محمدؐ پر اے اللہ درود بھیج اسپر جب وہ

كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ

چٹیل میدان میں چلا کرتا تھا تو درندے اس کے دامن

الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

سے لپٹ جاتے تھے اے اللہ درود بھیج آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحابہ پر اور سلام بھیج سب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى

سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے اس کے حلم پر اس کے علم کے باوجود

عــہ تکمیل الربع الاول

عَفوِهٖ بَعدَ قُدرَتِهٖ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوذُ

اسکی عفوو درگزر پر اسکی قدرت کے باوجود اے اللہ میں تیری پناہ

بِكَ مِنَ الفَقرِ اِلَّاۤ اِلَیكَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ

مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف سے ہو اور ذلت سے

اِلَّا لَكَ وَمِنَ الخَوفِ اِلَّا مِنكَ ○ وَاَعُوذُ

مگر یہ کہ وہ تیرے لئے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو

بِكَ اَن اَقُولَ زُورًا ○ اَو اَغشٰی فُجُورًا ○

اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں

اَو اَكُونَ بِكَ مَغرُورًا ○ وَاَعُوذُ بِكَ مِن

یا تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ

شَمَاتَةِ الاَعدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیبَةِ

سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر خوشیاں منائیں اور لاعلاج بیماری

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعمَةِ وَفُجَآءَةِ

سے اور امید کے برنہ آنے سے اور نعمت زائل

النِّقمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہونے سے اچانک عذاب آنے سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

محمد پر اور سلام بھیج آپ پر اور ہماری طرف سے آپکو جزا دے

حَبِيْبُكَ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپکو

اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے جس جزا کا تیرا خلیل اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جسطرح

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

درود بھیجا ہے تو نے اور رحمت کی ہے تو نے اور برکت دی ہے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

تو نے حضرت ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو حمید مجید

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور بمقدار اپنی رضا کے

۷۵ تیرہ کروڑ ہزار ... بار پڑھنے کا ثواب

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد پر بشمار ان کے جنہوں

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نے درود بھیجا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○

حضرت محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اسکے کہ درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر چند در چند اسکے جو درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح آپ اسکے اہل ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو

تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ○ منگل کا حزب یہاں ختم ہوا ۱۲

دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کے لئے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

تیسری منزل بدھ کے روز کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بدھ کے دن کا حزب یہاں سے شروع ۱۲

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد کی روح

فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ

مبارک پر تمام روحوں میں اور جسد مبارک پر تمام جسموں

عَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپکی آل پر اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

آقا حضرت محمد پر جبکہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت

الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرنے والے اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور انکے اہل بیت

صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا

پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو

يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کی زیادتی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اسکا تیرے علم نے

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ

اور شمار کیا ہے اسکو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو

لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور آپکے حق کو ادا کرے اور عطا فرماوے آپ کو وسیلا اور بزرگی اور

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ

بلند درجہ اور فائز فرما آپکو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا

سے وعدہ فرمایا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جس جزا

هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

کے وہ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیا سے اور

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○

صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور نازل فرما ان

الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کو قریبی منزل پر قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَ

محمد پر اے اللہ تاج پہنا آپکو عزت کا خوشنودی کا اور

الْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

بزرگی کا اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمدؐ کو افضل ترین جو آپ نے

سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

تجھ سے مانگا ہے اپنے لئے اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد کو بزرگ

سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپکے لئے کسی نے تیری مخلوق سے

اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو افضل ترین اسکا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سرداروں آدم نوح حضرت ابراہیم موسیٰ

مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنْ

اور حضرت عیسےٰ پر اور جو ان کے درمیان

النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ

انبیاء اور رسول ہوئے ہیں اللہ کے درود اور اسکا سلام ان

سَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰھُمَّ

تمام پر (تین بار پڑھے) اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰٓی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا

بھیج ہمارے باپ سیدنا آدم پر اور ہماری ماں سیدۃ حوا پر

حَوَّآءَ صَلٰوۃَ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَعْطِہِمَا مِنَ

جسطرح درود بھیجا تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما دونوں کو

الرِّضْوَانِ حَتّٰی تُرْضِیَہُمَا وَاجْزِہِمَا اَللّٰھُمَّ

خوشنودی یہانتک کہ تو خوش کردے ان دونوں کو جزا دے اور

اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖٓ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَلَدِہِمَا ۝

دونوں کو اے اللہ افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرَئِیْلَ وَسَیِّدِنَا

کیطرف سے دی ہے (تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

مِیْکَآئِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ وَسَیِّدِنَا

سردار جبرائیل ہمارے سردار میکائیل ہمارے سردار اسرافیل اور

نقص زیر بر بن عمر و بن حبیب محمد بن کرام

عِزْرَآئِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ

اور ہمارے سردار عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصًا

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ

ہوں ان سب پر (تین بار پڑھے)

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا

اس کے کہ تو جانتا ہے اور بمقدار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بوزن

عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے کہ تو جانتا ہے اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو ملا ہوا ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

زیادتی کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

ع بعض نسخوں میں ثلاثاً نہیں ...

لَا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِىْ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر تیرا ایسا سلام جو تو نے ان

سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

پر بھیجا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جسکے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کردے اور انہیں خوش کردے اور

بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

تو راضی ہو جائے اسکے سبب ہم سے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ

جو آپکے شایانِ شان ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو

مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانیوالے ہیں تیری توحید سے

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً

آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونیوالے ہیں تیری

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا

ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کیساتھ

مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

اور نہ انتہا ہو اسکی سوا تیرے علم کے ایسا درود جو خوش کردے

عـــه متن زر دو جو مرکے ان کی ذات میں پوشیدہ ہیں ۱۲ مزرع الحسنات ۱۲

عـــه بعض نسخوں میں المتقدم ہے یعنی اول سب سے بڑا ہے نور سے مزرع الحسنات

تُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب سے ہم سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ

یا رب العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اسکے

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

جو علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ملک الٰہی کے دوام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے جسطرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي

جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل ابراہیم پر سارے جہانوں میں

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ

بے شک تو ہی خوبیوں سراہا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے

وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ

کی سیاہی کے اور بشمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے

فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَاهُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ

گذشتہ زمانہ میں اور بشمار ان کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر

فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات ہر گھڑی میں

لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں سانس لینے میں آنکھ جھپکنے

طَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ

میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور

الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا

آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اسکی ابتداء اور نہ ختم ہو اسکی انتہا اے اللہ درود بھیج

ع یَبْقٰی قاف پر پیش پڑھو حرف ی پر کھڑا زیر قاف کی زیر اور یا کو مفتوح پڑھنا غلط ہے حاشیہ دیکھو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو ان سے ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ ۝

بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۝

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو انکی قدر و منزلت کے لائق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جس کی

مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری

لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کر دے تو

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی

ہمیں اسکی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو ہمیں

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

اسکی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور پہنچا دے تو اسکی برکت سے انتہائی

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

درجوں پر تمام خیرات سے دنیا میں اور آخرت میں

الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو

صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ

رِضَاءَ الرِّضٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

درجہ کی رضا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور جن کا ظہور سارے جہانوں

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

کے لیے رحمت ہے بشمار اپنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے اور جو

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بدبخت

مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

ہے ایسا درود جو گھیر لے ساری گنتی کو اور احاطہ کر لے

بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی

ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور ایسا درود جسکی

وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ وَ

کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کیساتھ ہمیشہ

عَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ

رہنے والا ہو اور آپکی آل پر اور اصحاب پر اور درود بھیج آپ پر

ذٰلِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

مثل اسکے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جن

الَّذِیْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ

کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا

کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس وہ ہو گئے وہ خوش اور مدد دیے ہوئے

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ

فتح یاب اور آپ کی آل پر اور آپکے صحابہ پر اور سلام بھیج آپ پر

لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اس کی اس مہربانی پر اے اللہ درود بھیج

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل

جَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

بےشمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بےشمار ان چیزوں

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَاءَ

کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپکی ازواج پر اور آپکی اولاد

ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

پر بےشمار آپکی اُمت کی سانسوں کے اے اللہ آپ پر

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

درود کی برکت سے ہم کو آپ پر

عَلَیۡهِ مِنَ الۡفَآئِزِیۡنَ وَعَلٰی حَوۡضِهٖ مِنَ

درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپکے حوض پر

الۡوَارِدِیۡنَ الشَّارِبِیۡنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ

آنیوالوں اور پینے والوں سے فرما اور آپکی سُنّت اور

مِنَ الۡعَامِلِیۡنَ ○ وَلَا تَحُلۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَهٗ

اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ وَاغۡفِرۡ

کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے

لَنَا وَلِوَالِدِیۡنَا وَلِجَمِیۡعِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ

ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو الحمدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

للہ رب العالمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکۡرَمِ

حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو تیری سب

(ابتداء الثلث الثانی) یعنی دوسرے ثلث کا آغاز ہے۔

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ

مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے اُفق کے آفتاب ہیں اور تیرے

قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَبْشِيْرِكَ

حق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی

وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ

اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور

عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

چمکیں سب مخلوق پر اسکے انوار اے اللہ درود وسلام

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ

آقا محمد کی اولاد پر جوان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تونے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي

رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں

اَلدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ

ایسا درود کہ پہنچائے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک

وَوَصْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ

آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں میں سے بزرگ تر ہے

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ

اور پکارنے والوں میں سے افضل ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا

کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا

بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اسکی برکتوں سے مزید عزت

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

تک اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الرَّفِیْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے اور

تَعْظِیْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد کی آل پر جسطرح درود بھیجا ہے تو نے حضرت

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ابراہیم پر اور ہمارے آقا حضرت

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور درود بھیج اے اللہ حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ

اور حضرت محمد کی آل پر جب تک یاد کریں اسے یاد کرنیوالے اور

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

غافل ہوں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا

حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ

جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت

وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

نازل کی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمی ہیں جو پاک اور

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ

پاک کیے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَهٗ

بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور

بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

تائید فرمائی اسکی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں

الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ

جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي

نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب

الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

پر آپ کے پیروؤں پر

السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ

جو چلنے والے ہیں سیدھے راستے پر اور معظم کر دے

اللّٰهُمَّ بِهِ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

اے اللہ اپنی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ

اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی

الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے درپے

مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ

ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ

طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر دور دراز گھاٹی سے

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا

آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں حضرت

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهِ مِنَ

محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اسکے

الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چھپنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ

کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں

بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعَمِّ وَ

جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ

الْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ

عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جس

الْأَعْظَمِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً

میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

اولاد پر ایسا درود جو ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور دنوں

وَالْاَيَّامِ ۝ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

کے گزرنے پر پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے بزرگ

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلَيْهِ

تر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے آپ پر

أَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَاَزْكٰى سَلَامِ

درود پڑھنے والوں کا افضل ترین درود ہو اور سلام بھیجنے

الْمُسَلِّمِيْنَ ○ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ ○

والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو اور ذکر کرنے والوں کا نہایت پاک ذکر ہو

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے بزرگ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے نہایت خوبصورت

اللّٰهِ ○ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلُ

درود اور اللہ تعالیٰ کے جلیل الشان درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

نہایت زیبا درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود

وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے وسیع ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل

اللّٰهِ ○ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

عظیم المرتبت درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود

وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے بڑے

اللّٰهِ ○ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ

بابرکت درود اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ بڑھنے والے درود اور اللہ کے ہر آن

اللّٰهِ ○ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَسْنٰى

پھلنے پھولنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

روشن تر درود اور اللہ تعالیٰ کے بلند تر درود

وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے زیادہ تر درود اور اللہ تعالیٰ کے جامع

اللّٰهِ ○ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ ○ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعَزُّ

ہمیشہ رہنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے درود اور اللہ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَرْفَعُ صَلَوٰتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ

تعالیٰ کے عزت والے درود اور اللہ تعالیٰ کے رفیع الشان درود اور اللہ تعالیٰ

عہ رحمت عامہ مراد ہے یعنی رحمت جو شامل ہو آپ پر اور جمیع اصحاب و آل و جمیع دوستوں پر ۱۲ (حاشیہ) عہ یعنی بزرگی تر یعنی ایسا درود کہ

عہ عزت کی بزرگی اور عزت

صَلَوٰتُ اللّٰهِ ○ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

کے عظیم البرکت درود ہوں اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل پر

وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے بزرگ پر

وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر

وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَ

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○

اور اسپر جو اللہ کی بارگاہ میں سب سے عظیم الشان ہے جو اللہ کا رسول ہے

وَنَبِيِّ اللّٰهِ ○ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ○ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے اللہ کا برگزیدہ ہے

وَنَجِيِّ اللّٰهِ ○ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ○ وَوَلِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا رازدار ہے اللہ کا خلیل ہے اللہ کا ولی ہے

وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ○ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

اللہ کا امین ہے اور اللہ کا پسندیدہ ہے اس کی ساری مخلوق سے

اللّٰهِ ○ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ ○ وَ

اور اللہ کا چنا ہوا ہے اسکی ساری مخلوق سے اور اللہ کا

صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ ○ وَعُرْوَةِ

چُنا ہوا ہے اس کے سارے نبیوں سے اور اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهِ ○ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ ○ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ ○

حلقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے

وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ○ الْمُخْتَارِ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ کے رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے اللہ کے رسولوں سے چُنا گیا

رُسُلِ اللّٰهِ ○ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ

ہے اللہ تعالیٰ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانیوالا

بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ الْمُخْلَصِ

ہے اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور اُمید کی حالت میں خالص کیے

فِيْ مَا وُهِبَ ○ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ ○ اَصْدَقِ

گئے اس میں جو دی گئی ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں ہر بولنے

قَآئِلٍ ○ اَنْجَحِ شَافِعٍ ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ

والے سے زیادہ سچے ہیں ہر شفاعت کرنےوالے سے زیادہ کامیاب ہیں

الْاَمِيْنِ فِىْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِىْ مَا

جن کی شفاعت کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں اور امین ہیں ان اسرار میں جو

بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا

حُمِّلَ ۝ اَقْرَبَ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

ہے ظاہر کرنے والے ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا

وَّ اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

گیا ہے اللہ کے رسولوں میں بارگاہِ الٰہی میں سب سے مقرب ہیں وسیلہ میں اور انکا مرتبہ

فَضِيْلَةً ۝ وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

اور شان بڑی بلند ہوگی کل بارگاہِ الٰہی میں اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ۝ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَ

ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں ان سب سے محبوب تر ہیں اللہ کے

اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ۝ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ

نزدیک اور ان کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے اللہ کی جناب میں

عَلَى اللّٰهِ ۝ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَے

سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبہ والے ہیں اور ان سب سے زیادہ

اللّٰہِ ○ وَاَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا ○ وَاَعْظَمِهِمْ

اللہ آپ سے راضی ہے اور سب لوگوں سے آپکی قدر اعلیٰ ہے اور آپکا مرتبہ بڑا

مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّ

ہے اور خوبیوں اور بزرگی کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل ترین ہیں اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ○ وَاَكْمَلِهِمْ

درجہ کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور شریعت کے لحاظ سے

شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ

آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے

اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ

اشرف ہیں اور بیان وخطابت کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں اور جائے

مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّ

پیدائش جائے ہجرت اور آل واصحاب کے اعتبار سے ان سے افضل ہیں اور

اَكْرَمِ النَّاسِ اُرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً

اصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے

وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ

اشرف ہیں آپ کا نفس سب سے بہتر آپکا دل سب سے پاک

اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكٰهُمْ فِعْلًا وَّ

آپکا قول سب سے سچا آپکا فعل سب سے پاکیزہ اور آپ کی نسب سب سے

اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ

مضبوط اپنے وعدے کو سب سے زیادہ پورا کرنیوالے اور بزرگی میں سب سے زیادہ

مَّجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ

پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم کردار میں سب سے زیادہ حسین اور اولاد

صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ

کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور اطاعت و فرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ

طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰهُمْ مَّقَامًا وَّ

بڑھے ہوئے اور ان کا مقام سب سے بلند اور ان کا کلام سب سے میٹھا

اَحْلٰهُمْ كَلَامًا وَّاَزْكٰهُمْ سَلَامًا

اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ اور سب سے جلیل القدر

وَّاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنٰهُمْ

اور فخر میں سب سے زیادہ بلند اور آپکی صبح سب سے روشن

فَخْرًا وَّاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور ملاء اعلیٰ میں آپ کا ذکر سب سے بلند

ذِكْرًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ

اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے وعدے میں سب سے

اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلٰهُمْ اَمْرًا وَّ

زیادہ سچے ان سب سے زیادہ شکر کرنیوالے اور فرمان میں سب سے بلند اور

اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ

صبر کرنے میں سب سے زیادہ اور بھلائی میں سب سے بہتر اور

اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ

آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں

اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بڑے اونچے اور دلیل میں سب سے پختہ اور میزان میں سب سے

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ

جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانیوالے بیان میں سب

اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

سے واضح اور زبان میں سب سے زیادہ فصیح

وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطٰنًا ۝

اور برہانِ نبوت میں سب سے زیادہ غالب

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

دوسری منزل جو خمیس کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

رسول نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر ایسا

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپکی جزاء اور

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

آپکے حق کی ادائیگی کا اور عطا فرما آپکو مقام وسیلہ اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے

جمعرات کا ورد یہاں سے شروع ہے — مشائخ چشتیہ کے نزدیک یہ منزل سوموار کو پڑھی جاتی ہے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

آپکو ہماری طرف سے جس کے آپ مستحق ہیں اور جزا دے

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

آپکو افضل ترین جزا جو تو نے کسی نبی کو دی ہے اسکی قوم کی

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

طرف سے اور کسی رسول کو اسکی امت کی طرف سے اور رحمت

النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ○

نازل فرما آپکے تمام بھائیوں پر انبیاء اور صلحاء سے یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ

اے اللہ نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ وَ

اور اپنے انعاموں میں سے شریف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے

عَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

والی برکتیں اور اپنے لطف اپنی رحمت اور اپنے سلام کی

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں میں سے بہترین نعمتیں ہمارے سردار محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بھلائیوں کے راہنما اور نیکیوں کا دروازہ کھولنے والے نبی رحمت ... اور

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اُمّت کے سردار ہیں اے اللہ مبعوث فرما آپ کو مقام محمود

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

پر جس سے اور نزدیک کرے تو ان کے قرب کو اور ٹھنڈی کرے اس

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے آپ کی آنکھ کو رشک کریں آپکے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور

اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ

پچھلے بھی الٰہی عطا فرما آپکو بزرگی اور فضیلت اور

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

بلندی اور وسیلہ اور بلند درجہ اور اعلیٰ

الشَّامِخَةَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ

مرتبہ اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمدؐ کو

اَلْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ

الوسیلہ اور پہنچادے آپ کو اپنے مقاصد تک اور بنادے آپکو

شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

سب سے پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی گئی

بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

اے اللہ عظیم بنادے آپکی برہان کو اور وزنی کردے آپکے ترازو کو اور روشن

وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ ○ وَفِيْ

کردے آپکی حجت کو اور بلند کردے اعلیٰ علیین میں آپکے درجہ کو اور اعلیٰ

اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

مقربین میں آپکے مرتبہ کو اے اللہ زندہ رکھ ہمیں آپکی سنت پر

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا

اور داخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے اور حشر فرما

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ○ وَاسْقِنَا

ہمارا آپکے گروہ میں اور پہنچادے ہمیں آپکے حوض پر اور سیراب کردے ہمیں

مِنْ كَاسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا

آپکے جام سے دراں حالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم ہوں اور نہ کرہمیں

شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا

شک کرنے والوں دین تبدیل کرنے والوں اور نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ

فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ

ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین یارب

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

آپ کو مقام محمود پر جس کا تونے اُن سے وعدہ

مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کیا ہے اور آپکے انبیاء بھائیوں پر بھی اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور اُمت کے سردار

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ

ہیں اور ہمارے باپ حضرت آدم اور ہماری ماں حوا پر اور جنہیں

وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

انہوں نے جنا انبیاء اور صدیقین اور

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

شہداء اور صالحین سے اور درود بھیج ہمارے

مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تمام فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ

میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یا ارحم الراحمین

الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اے اللہ بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما دونوں پر جس طرح انہوں نے مجھے پالا تھا

صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جبکہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور جو وفات

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر نیکیوں میں

بِالْخَيْرٰتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اے پروردگار ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

سے بہتر ہے ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ صہ

طاقت ہے اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تمام انوار کا منبع

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکیوں کے سردار ہیں

صہ تمّ النصف من اول الکتاب شروع کتاب سے یہاں تک آدھا حصہ مکمل ہوا

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں اور ان تمام سے افضل جن پر

عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ

رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیاء پاشی کرے بشمار

مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ

ان بارش کے قطروں سے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہا تک

قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ

برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے

الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَ الْاَشْجَارِ

اُسکی انتہا تک اُگیں ایسا درود جو اسوقت تک

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا ملک

الْقَهَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم رہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَ تُشَرِّفُ بِهَا

جس سے تو باعزت کردے آپکی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمادے

عہ شیخ سنوسی نے فرمایا اس درود کو ایک بار پڑھنے سے ہزار بار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ۱۲ مطالع المسرات

عُقْبَهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ

اس سے آپکی عاقبت کو اور پہنچاوے تو اس سے قیامت کے دن آپکی مراد اور

وَرِضَاهُ ○ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ

آپ کی خوشنودی تک یہ ہدیہ درود یارسول اللہ آپ کے حق کی تعظیم کے

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

لئے ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ

آقا حضرت محمد پر جن کے نام پاک کی حا رحمت ہے اور جس کے نام کی

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

دو میموں سے مراد ملک دنیا و آخرت ہے اور دال سے مراد ہمیشگی ہے جو سید

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ

کامل ہے ہر در رحمت کو کھولنے والا ہے تمام نبیوں کا خاتم ہے

اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جبکہ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

یاد کریں تجھے اور ان کو ذکر کرنے والے اور ہر بار جبکہ غافل ہوں تیری

اَلْغَافِلُوْنَ ○ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

یاد سے اور انکی یاد سے غافل لوگ ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کیساتھ

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہ ہو تیرے علم کے بغیر

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ثَلٰثًا ○ ع

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (یہ تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی امی ہیں

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں

هُوَ اَبْهَى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ

سے ہیں اور روشن ترین ہیں آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے

اَبْهَرُهَا ○ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ

لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے اور آپکا نور

اَشْهَرُهَا ○ وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ

تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ

ع خط کشیدہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں (فائدہ) اکثر نسخوں میں ثلثا ہے نسخۂ سہیلیہ میں نہیں ہے فاسی ۱۲

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے

اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے

اَعْدَلُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بزرگ اور معتدل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپکی آل پر جو چودھویں کے چاند سے

الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ

زیبہ تر ہیں اور برسنے والے بادل اور بے کراں سمندر

مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ○

سے زیادہ سخی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

نبی اُمّی ہیں اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جنکی ذات سے

قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَ

اور چہرۂ انور سے برکت ملادی گئی ہے اور معطر ہو گئے ہیں

تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○

سارے جہان آپ کے ذکر کی خوشبو اور مہک سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور رحمت

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى

جسطرح درود بھیجا تو نے برکت اتاری تو نے اور رحم فرمایا تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

تیرے نبی اور تیرے

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رسول ہیں جو نبی اُمی ہیں اور آپکی آل پر اے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَبَارِكْ عَلٰى

آقا حضرت محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جائے اس سے آخرت اور برکت نازل فرما اے اللہ حضرت محمد پر

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا

اور آپکی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور رحم فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور جزا فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝

آقا حضرت محمد کو اور آپکی آل کو اسقدر کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سے آخرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے

نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں اور درود بھیج ہمارے آقا

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ

درود بھیج اپنے نبی پر جو چُنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر جو پسندیدہ

الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى

ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تو نے وحی آسمانی

وَحْيِ السَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کا امین بنایا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں جو عدل وانصاف

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ

کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۂ اعراف میں کی گئی ہے

الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

جسے بزرگوں کی پشتوں سے چُنا گیا ہے اور پاکیزہ اور شفاف

الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى

شکموں سے جو خلاصہ ہیں

مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ عَبْدِ

خاندان عبدالمطلب بن عبد مناف کے

عہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل (۱۲ فاسمی) ترجمہ بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے جسے لکھا ہوا پائیں گے

مَنَافِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ

وہ جس کے ذریعے ہدایت دی ہے تونے اختلاف سے اور واضح کیا

وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ○ اَللّٰهُمَّ

ہے تونے جس سے پاک دامنی کا راستہ اے اللہ میں سوال

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ

کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے جو تجھ سے کیا جاتا

اَسْمَائِكَ اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا

ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے از حد محبوب ہیں اور تیرے

مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی

نزدیک بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تونے احسان

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ

فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد کو بھیج کر جو ہمارے نبی ہیں صلی اللہ

الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَ

علیہ وسلم اور نکالا تونے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا

جَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّ

کہ آپ پر درود پڑھیں اور بنادیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی

لُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَادْعُوْكَ

درجہ کفارۂ گناہ اور لطف واحسان کا سبب تیری بخششوں سے پس

تَعْظِیْمًا لِاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِوَصِیَّتِكَ وَ

میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اور تیری وصیت کی

مُنْتَجِزًا لِمَوْعُوْدِكَ لِمَا یَجِبُ لِنَبِیِّنَا

پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کے ایفاء کی طلب کرتے ہوئے اس کیلئے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِیْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ

کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ

وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ

اور تصدیق کی آپ کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپکے ساتھ نازل

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ

کیا گیا ہے تونے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور

عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ

اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر

صہ بعض نسخوں میں بإذعوك ہے، دونوں صحیح ہیں دونوں صیغے درست ہیں ۱۲ حاشیہ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور ادب و نیاز سے سلام عرض کرو اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو کہ

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ

درود بھیجیں اپنے نبی پر یہ ایسا فریضہ ہے جو تو نے فرض کیا ہے اُن پر

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ

اور تو نے حکم دیا ہے انہیں اس کا پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

اے اللہ تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم کئے ہیں کہ تو بھی درود پڑھے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

اور تیرے رسول اور تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسندیدہ ہیں تیری سب مخلوق

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سے ایسا درود جو افضل ہو ان درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے بیشک

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَ

توحید مجید ہے   اے اللہ بلند کر دے آپکے درجہ کو اور معزز کر دے آپکے

ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ

مقام کو اور وزنی بنا دے ان کے میزان عمل کو اور روشن کر دے آپکی دلیل

اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

کو اور غالب کر دے آپکی ملت کو اور زیادہ کر دے آپکے ثواب کو اور روشن کر دے

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا

آپکے نور کو   اور دوام بخش آپکی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

آپکی اولاد کو اور آپکے اہل بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

اور بلند کر دے آپکو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں   اے اللہ بنا دے ہمارے

مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَاءَ

آقا حضرت محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپکے تابعدار ہوں اور آپ کے وزراء

وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَاَعْلَاهُمْ

بکثرت ہوں اور کرامت و نور کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپکا درجہ

دَرَجَۃً ؕ وَّ اَفْسَحَھُمْ فِی الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا ؕ

سب سے بلند ہو اور جنت میں آپکی منزل سب سے وسیع ہو اے اللہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی السَّابِقِیْنَ غَایَتَہٗ وَ فِی

بنا دے ان میں جو تیری یاد میں سبقت لے جانے والے ہیں آپکی غایت

الْمُنْتَخَبِیْنَ مَنْزِلَہٗ ؕ وَ فِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ وَ

اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپکی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور

فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَنْزِلَہٗ ؕ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ

برگزیدہ لوگوں میں آپکی منزل اے اللہ آپ کا مرتبہ اپنی

اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ عِنْدَکَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَھُمْ

بارگاہ کے تمام معززین سے معزز بنا دے اور ان سب سے آپ کا درجہ

ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَھُمْ مَجْلِسًا وَّ اَثْبَتَھُمْ مَقَامًا وَّ

افضل کردے اور ان سب سے آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے

اَصْوَبَھُمْ کَلَامًا وَّ اَنْجَحَھُمْ مَسْئَلَۃً وَّ

مضبوط مقام آپ کو عطا فرما اور گفتگو کے لحاظ سے ان سب سے بہتر

اَفْضَلَھُمْ لَدَیْکَ نَصِیْبًا وَّ اَعْظَمَھُمْ فِیْمَا

گفتگو کرنے والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصہ کے لحاظ سے تیری

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ

بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے ان میں سب سے زیادہ رغبت

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِيْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا ۝

کرنے والا اور اُتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے اونچے درجے میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ

جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے اے اللہ بنا دے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر

قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ

بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے

اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کیجائے

يَغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا

گی اور آپکو شفیع بنا آپ کی اُمت کا ایسی شفاعت کیساتھ کہ رشک کرنے لگیں

مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَائِكَ

آپ کے ساتھ پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ کرے اپنے

فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ

بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ پس کر دے ہمارے آقا حضرت محمد کو ان بندوں

قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

ہیں جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں

سَبِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا

اور جو صحیح راہ پر گامزن ہیں اے اللہ بنا دے ہمارے نبی کو ہمارے لئے ہمارا

وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۝

پیشوا اور بنا دے آپ کے حوض کو ہمارے لئے وعدہ کی جگہ ہمارے پہلوں

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

کیلئے اور پچھلوں کے لئے اے اللہ ہمارا حشر فرما آپکے گروہ میں اور

فِيْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپکی ملت پر

وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۝

ہماری وفات ہو اور آپکے رخ انور کو پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ

اور ہمیں کر دے آپکے گروہ سے اور آپکی جماعت سے اے اللہ اکٹھا کر ہمیں آپکے

وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى

ساتھ جسطرح ہم ایمان لائے آپکے ساتھ حالانکہ ہم نے آپکو دیکھا نہیں پس جدا

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ وَتُورِدَنَا حَوْضَهُ وَ

کرنا ہمیں آپ سے یہاں تک کہ داخل فرمائے تو ہمیں آپ کے داخل ہونیکی جگہ میں

تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ

اور وارد کرے تو ہمیں آپکے حوض پر اور بناوے تو ہمیں آپکے رفقاء سے جن پر

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا گیا ہے نبیوں میں ، صدیقوں ، شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝

اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں سب تعریفیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب العالمین ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو ہدایت کے نور

الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ

ہیں اور بھلائی کے راہنما ہیں اور راہ راست کی طرف بلانے

اِلَى الرُّشْدِ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

والے ہیں نبی رحمت متقین کے امام ہیں

هٰذا آخر النصف الاول من فضل الكيفية ، فضل کیفیت صلوٰت سے نصف اول ختم

(حزب)

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

جسطرح پہنچایا آپ نے تیرے پیغام کو اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور

اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ

تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى

کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست

اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کیجائے اور دشمنی کی تیرے

اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو پسند کرتا ہے درود بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اے اللہ درود بھیج آپ کے جسم اطہر پر جسموں

وَعَلٰی رُوْحِهٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِهٖ

میں آپکی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور آپ کی مرقد منور پر تمام قبروں

فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰی مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ

میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف

وَعَلٰی ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا ؀

فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپکے ذکر پر جب ہماری طرف

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

سے اپنے نبی کریم پر درود کا ذکر کیا جائے اے اللہ پہنچا دے آپکی بارگاہ میں ہماری

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

طرف سے سلام جب بھی سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم پر اور اللہ کی

تَعَالٰی وَبَرَكَاتُهٗ ؀ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر اے اللہ اپنے مقرب فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِكَ الْمُطَهَّرِیْنَ

پر درود بھیج اور ہمارے پاکیزہ انبیاء پر اور

وَعَلٰی رُسُلِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَةِ

اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش پر

عَرْشِكَ وَعَلٰی سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِ نَا

اور سیدنا جبریل سیدنا میکائیل

مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ

سیدنا اسرافیل سیدنا ملک الموت سیدنا رضوان

الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَ

جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو

سَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَی الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر جو

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں اے اللہ عطا فرما

اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ

اپنے بنی کریم کی اہل بیت کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ

بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت

اَصْحَابَ نَبِیِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا

ہیں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو ان جزاؤں سے افضل جو دوسرے

مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ

رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے اے اللہ بخش دے مومن

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

مردوں مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○

عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں اور

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

سے پہلے گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ

لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ ع

ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اے ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ سَیِّدِنَا

پروردگار بیشک تو از حد مہربان رحم فرمانے والا ہے اے اللہ درود بھیج بنی ہاشمی پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

جسکا نام نامی محمد ہے اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب پہ اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پہ جو سب مخلوق سے بہتر ہیں

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

ایسا درود جو تجھے بھی خوش کر دے اور آپ کو بھی خوش کر دے

عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کی برکت سے تو ہم پر راضی ہو جائے اے ارحم الراحمین اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ایسا سلام جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو بہت عمدہ اور

جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

خوبصورت دائم رہنے والا ہو اللہ کے ملک کے دوام کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

عہ اکثر نسخوں میں تسلیما کے بعد کثیرا ہے (۱۲ انطباع الخیرات حصہ)

اِلٰہٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ

بمقدار اس کے کہ پُر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں

صَلٰوۃً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ

کے ایسا درود جو ہموزن ہو آسمانوں اور زمین کے اتنی تعداد میں جتنی

مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۝

مخلوق تونے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

جسطرح درود بھیجا تونے حضرت

اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمدؐ پر اور آپکی آل پر جسطرح برکت نازل فرمائی تونے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر جہانوں میں

عہ آسمان و زمین کے برابر رحمت نازل فرما (۱۲ منہ)

شروع حزب جمعہ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

بے شک تو حمید ، مجید ہے اے اللہ میں تجھ سے گناہوں کی

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ○

معافی اور دین و دنیا میں سلامتی کی التجا کرتا ہوں (یہ دعا

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○

تین بار پڑھے) اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کا

وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ

اور تیری کریم ذات کے نور کے حق کا اور تیرے عرش عظیم کے حق کا اور جو کچھ

الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے

وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ

جلال تیرے جمال تیری چمک دمک تیری قدرت

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

تیری سلطانی سے اور تیرے ان ناموں کے حق سے جو مخزون اور

حاشیہ: اگر ممکن ہو تو روزانہ رات کو یہ درود شریف تین مرتبہ پڑھیں

الْمَكْنُونَةِ الَّتِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے اے اللہ سو میں

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ

وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

جس کو تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى

ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے اور زمین پر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ

رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے اور

وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ۝ وَعَلَى

سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں اور چشموں پر

الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

رکھا تو وہ اُبل پڑے بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِي

اور سوال کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے ان مبارک ناموں سے

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

جو اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

ان ناموں سے جو حضرت سیدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ

فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں اور میں التجا کرتا ہوں اے اللہ تجھ

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

سے ان مبارک ناموں سے جو عرش کے اردگرد مکتوب ہیں

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں سے

الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ○ وَاَسْئَلُكَ

جو کرسی کے اردگرد لکھے ہوتے ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا

سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان بزرگ

نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

ناموں کے طفیل جن سے تونے اپنی ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا

جمعرات کی منزل یہاں ختم ہوئی

جمعہ کی منزل یہاں سے شروع ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچویں منزل جمعہ کے دن پڑھی جاتی ہے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے ان اسماء کے وسیلہ کے جن سے

سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

تجھے آدم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞

وسیلہ سے تجھے حضرت نوح علیہ السلام نے پکارا

جمعہ کا حزب (مشائخ چشتیہ کے نزدیک یہ منزل شغل کے روز پڑھی جاتی ہے)

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ہود علیہ السلام نے

هُوْدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

پکارا ان ناموں سے جن کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَ

تجھے ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا صَالِحٌ

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت صالح علیہ السلام

عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

یونس علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اَیُّوْبُ عَلَیْهِ

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَیِّدُنَا یَعْقُوبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ

حضرت یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا مُوْسٰے

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت

سَیِّدُنَا ھَارُوْنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ

سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا ۔ اور ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْہِ

وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت شعیب علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا

پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے

اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ

تجھے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے داؤد علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سلیمٰن علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا اور ان اسماء کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یحییٰ علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَاءُ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ارمیاء علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

شعیاء علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے

ے زکریا بن اذن برکنا یا زکریا بن الحزم بن سلیمان علیہ السلام ہیں اور وہ نبی ہیں انبیائے بنی اسرائیل علیہ السلام سے ۱۲ فاسی عفہ ے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام

ے کہا گیا ہے کہ ارمیا یہی خضر علیہ السلام ہیں اور صحیح یہ ہے کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل سے ہیں ۲ اور خضر قبیل رائیں سے

سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

تجھے الیاس علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے الیسع علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یوشع علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسَى بْنُ

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے عیسیٰ بن

مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

مریم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ہمارے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○ وَعَلٰى جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ

آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و علیٰ جمیع النبیین و المرسلین

وَالْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ

نے پکارا ہم عرض کرتے ہیں کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

بنی ہیں بےشمار اُن چیزوں کے جو تو نے پیدا کیں اس سے پہلے

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ

کہ آسمان بنایا گیا یا زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے

مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

اور دریا رواں ہوئے اور چشمے ابلنے لگے اور ندیاں بہنے لگیں اور

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا اور

وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ

ستارے جگمگانے لگے تو تھا جہاں کہ تو تھا کوئی نہیں جانتا

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے کہ تو یکتا ہے

شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بےشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا

لہ بعض معتمدہ نسخوں میں وکثرت ہے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بیشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بیشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمدؐ پر بیشمار اپنی نعمتوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر اسقدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیرا عرش اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر عرش کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ چلا تیرا قلم لوح محفوظ میں

الْكِتَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے

مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

کہ تو نے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُ فِيْهِنَّ اِلٰى

ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

ہے انہیں روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا

قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے روز تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَ

محمد پر بشمار اس کے جو تسبیح کرتے ہیں تیری تہلیل کرتے ہیں تیری بڑائی

يُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

بیان کرتے ہیں تعظیم بجالاتے ہیں تیری اس روز سے جب کہ تو نے دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ان کے سانسوں کے

وَاَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ان کے الفاظ کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ

بشمار ہر روح کے جسے تو نے پیدا فرمایا ہے ان میں سے اس روز

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

سے جب تو نے اس دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى

بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

حضرت محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ

محمد پر بشمار اُن کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور حرکت

مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ

دیتی ہیں ٹہنیوں، درختوں، پتوں اور پھلوں کو اور بشمار

وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

اس ہر چیز کے جو پیدا کی ہے تو نے زمین پر اور آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یوم

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

آقا حضرت محمد پر ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب سے

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین اُن چیزوں سے کہ برداشت کیا

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ہے اسے اور اکٹھا کیا ہوا ہے تیری قدرت نے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

آقا حضرت محمد پر شمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اپنے سات سمندروں

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى

میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اس قدر کہ بھر جائے

سَبْعِ بِحَارِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرے سات سمندر اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سات

زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت

قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سمندروں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ریت کے

الرَّمۡلِ وَالۡحَصٰی فِیۡ مُسۡتَقَرِّ الۡاَرَضِیۡنَ

ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرار گاہ، ہموار میدانوں

وَسَهۡلِهَا وَجِبَالِهَا مِنۡ يَّوۡمِ خَلَقۡتَ

اور پہاڑوں میں ہیں اس روز سے جسے تونے دنیا کو پیدا فرمایا روز

الدُّنۡيَا اِلٰی يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فِیۡ كُلِّ يَوۡمٍ اَلۡفَ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

عَدَدَ اضۡطِرَابِ الۡمِيَاهِ الۡعَذۡبَةِ وَالۡمِلۡحَةِ

بیشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے تخلیق دنیا

مِنۡ يَّوۡمِ خَلَقۡتَ الدُّنۡيَا اِلٰی يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

کے روز سے لے کر قیامت تک ہر دن میں

فِیۡ كُلِّ يَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّةٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی

ہزار ہزار مرتبہ اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقۡتَهٗ عَلٰی جَدِيۡدِ

حضرت محمد پر بیشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تونے اسے روئے

اَرْضِكَ فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِیْنَ شَرْقِهَا وَ

زمین پر زمینوں میں، قرارگاہوں میں ان کے مشرق میں ان کے مغرب

غَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

میں ہموار میدانوں میں اور پہاڑوں میں اور وادیوں اور راستوں میں اور

وَطَرِیْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَائِرِ

آبادیوں میں اور ویرانوں میں اور تمام وہ چیزیں جو تو نے اس پر پیدا

مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ

کی ہیں اور جو تو نے اس میں پیدا کیں ہیں اور جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں

وَمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

ڈھیلے پتھر اور تخلیق دنیا سے روز قیامت تک ہر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

دن میں ہزار ہزار مرتبہ اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ نَبَاتِ

بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں بشمار اس نباتات

الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

کے جو زمین قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب میں ہے

عہ حضرت شیخ عبدالرحمن سے بحوالہ منقول ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

عہ فرمایا حضرت شیخ عبدالرحمن نے لفظ الاولیٰ نسخہ ہے

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے ان کے درخت ان کے پھل

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا

ان کے پتے ان کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

نباتات اور برکات روزِ تخلیق دنیا سے یوم

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے جنوں انسانوں اور

وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى

شیطانوں سے اور جن کو تو ان میں سے قیامت تک پیدا فرمانے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

والا ہے ہر دن میں ہزار ہزار بار، اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ شَعْرَةٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے جو

فِیْ اَبْدَانِهِمْ وَفِیْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ

اُن کے بدنوں ان کے چہروں اور ان کے سروں پر ہے تخلیق دنیا

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

کے دن سے قیامت کے دن تک

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّیْرِ وَطَیَرَانِ الْجِنِّ

حضرت محمد پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے کے جنوں اور شیطانوں

وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی

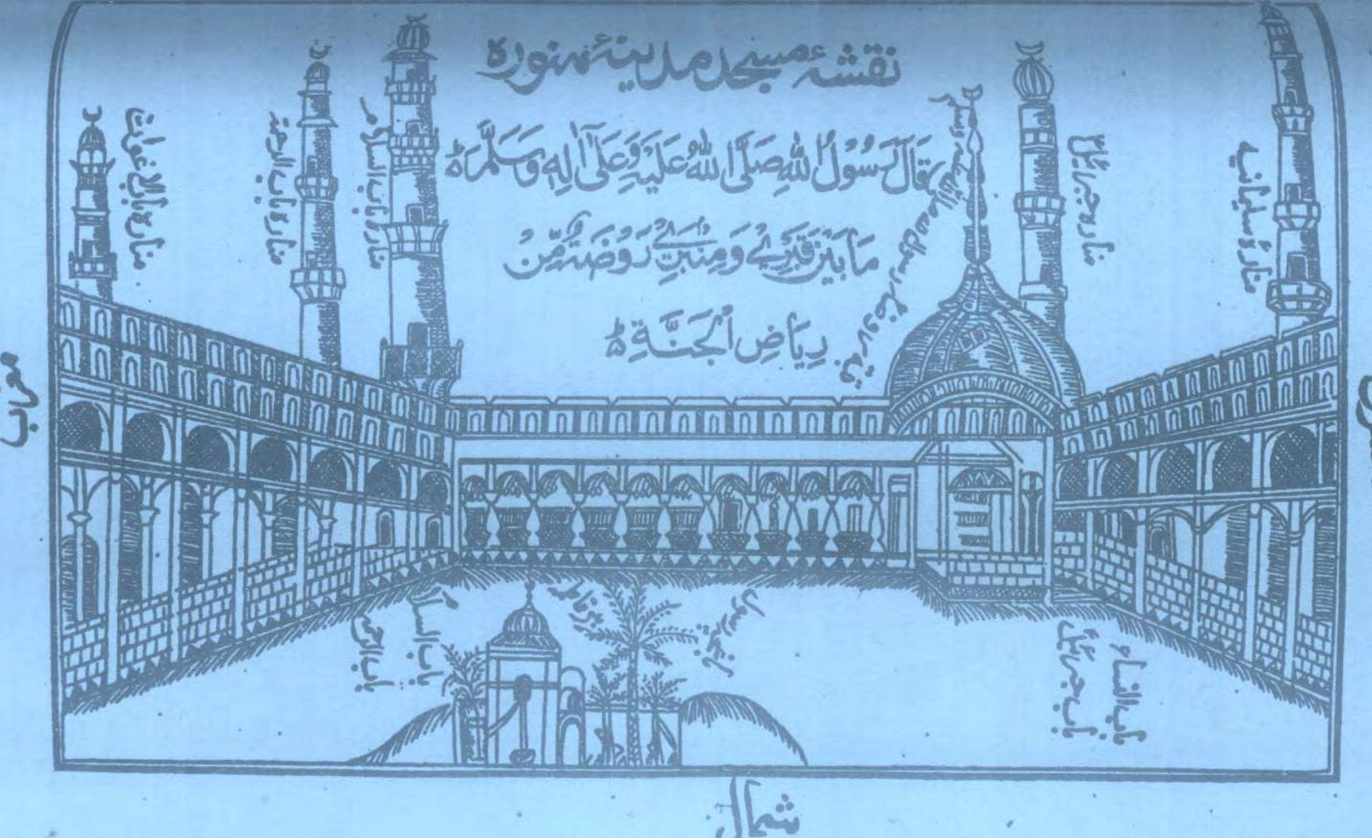
کے اڑنے کے تخلیق دنیا کے دن سے روز

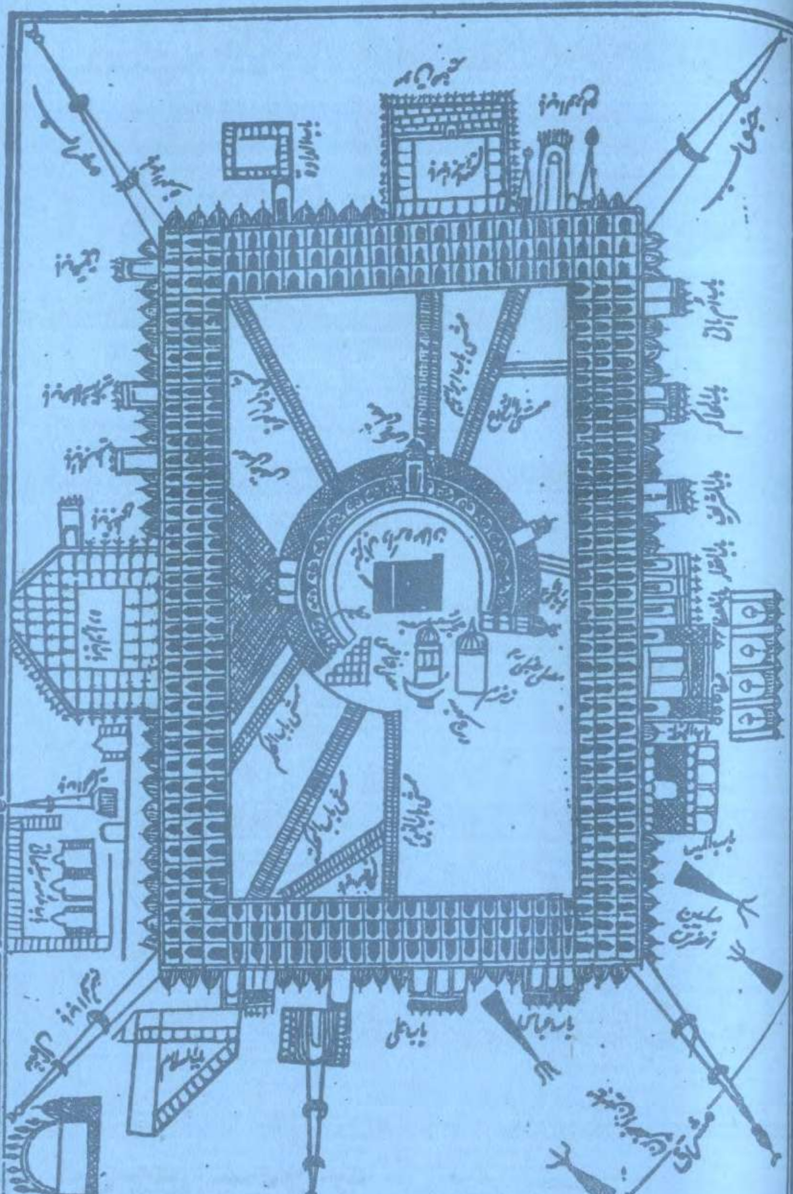
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ بَهِیْمَةٍ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بیشمار کل جانوروں کے


نقشہ مسجد مدینہ منورہ
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم
ما بین قبری ومنبری روضۃ من
ریاض الجنۃ
قبہ روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
منارہ سلیمانیہ
منارہ جبرائیل
منارہ باب السلام
منارہ باب الرحمۃ
منارہ باب الاغوات
باب النساء
باب جبرائیل
باغیچہ رسول
باب السلام
باب الرحمۃ
مشرق
مغرب
شمال



باب علی
سوق کبیر

خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ

جنہیں تو نے پیدا کیا ہے روئے زمین پر چھوٹے ہوں یا بڑے

اَوْ كَبِيْرٍ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

زمین کے مشرقوں میں یا مغربوں میں

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

انسانوں سے اور جنوں سے جن کا علم کسی کو نہیں

اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

سوائے تیرے تخلیق دنیا کے دن سے روزِ

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے قدموں کے جو روئے

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

زمین پر تخلیق دنیا سے قیامت کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار اُن کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ○ وَ

محمد پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پانی کے قطروں بارش اور جڑی بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی

حضرت محمد پر کائنات کی ہر شے کے مطابق اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ○ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر دن میں جب وہ

تَجَلّٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت میں اور دنیا میں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

شَابًّا زَكِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ پاکباز جوان تھے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

كَهْلًا مَّرْضِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے اور درود بھیج ہمارے

مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى

آقا حضرت محمد پر جبکہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز

شَىْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ

باقی نہ رہے اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ الَّذِىْ اِذَا

کو مقام محمود جسکا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے جب وہ بولتا ہے

قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ ○

تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ

اے اللہ بزرگ کر دے آپ کی دلیل کو بلند کر دے آپکی عمارت کو روشن

وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

کر دے آپکی حجت کو اور ظاہر کر دے آپکی فضیلت کو اے اللہ قبول

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا

فرما آپکی شفاعت کو آپکی امت کے حق میں اور توفیق عطا فرما ہمیں

بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ

آپکی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر اور قیامت

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ

کے دن آپکے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کرنا اور بنا دے

رُفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا

ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپکے حوض پر اور پلا ہمیں

بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ○

آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپکی محبت سے اے اللہ اس دعا کو قبول فرما

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِىْ دَعَوْتُكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں

بِهَا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر بیشمار

مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

اسکے جو میں نے تیری تعریف کی اور بیشمار اس کے جس کو تیرے بغیر

وَاَنْ تَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ وَتُعَافِيَنِىْ مِنْ

کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر

جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَ

عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں تمام رنجشوں سے یہ کہ بخش دے

تَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

تو میرے لئے میرے والدین کے لئے اور رحم فرما مومن مردوں پر اور مومن

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

عورتوں پر اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور

وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے

شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا [illegible]

اَلْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ

گنہ گار خطا کار　ناتوان　اور یہ کہ تو قبول کرے

عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن

اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہے اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین　فرمایا رسول　کریم صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

علیہ وسلم نے کہ جو شخص　پڑھتا ہے اس درود کو ایک بار

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ

لکھ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے　مقبول حج کا ثواب اور ثواب

مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ

اس کا جس نے آزاد کیا ایک غلام اسمٰعیل علیہ السلام　کی

وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ

اولاد سے　اور فرماتا ہے　اللہ تبارک و تعالیٰ

تَعَالٰى يَا مَلٰٓئِكَتِىْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِىْ

اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں میں ایک میرا بندہ ہے

عمدہ خیال درود مجموعہ ختم ہو گیا ۱۲ حاشیہ　خطائے کشیدہ عبارت بعض نسخوں میں پڑھی جاتی ۱۲ حاشیہ

اُكْثِرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِىْ

جس نے کثرت سے درود پڑھا ہے میرے حبیب محمد پر پس قسم ہے

وَجَلَالِىْ وَجُوْدِىْ وَمَجْدِىْ وَارْتِفَاعِىْ

مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال اور اپنی سخاوت اپنی بزرگی اور اپنی بلندی

لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِى

کی کہ میں ضرور عطا کروں گا اُسے ہر حرف کے بدلے جس سے اس نے درود

الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

بھیجا ہے ایک محل جنت میں اور آئے گا میرے پاس قیامت کے

لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

دن لواءِ حمد کے نیچے اُس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح

الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِىْ كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ ۝

چمک رہا ہو گا اور اس کی ہتھیلی میرے حبیب محمد کی ہتھیلی میں ہو گی

هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

یہ اجر اس کے لئے ہے جو ہر جمعہ کو یہ درود پڑھتا ہے اور

لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے

وَفِی رِوَایَۃٍ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ

اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ ورد آیا ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں

مَا حَمَلَ کُرْسِیُّکَ مِنْ عَظَمَتِکَ وَ

تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت قدرت جلال اور

قُدْرَتِکَ وَجَلَالِکَ وَبَھَائِکَ وَسُلْطَانِکَ

روشنی بادشاہی کے جسے کرسی نے اٹھایا ہوا ہے اور

وَبِحَقِّ اسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ

بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے تو نے

سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ

اپنی ذات کا نام رکھا ہے نازل فرمایا ہے تو نے اس کو اپنی کتاب میں

وَاسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ

اور مخصوص کر لیا ہے اسے اپنے پاس علم غیب میں کہ تو درود بھیجے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ

تیرے رسول ہیں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۝

جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ

اس کے وسیلہ سے تو تو عطا فرماتا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام

فَاَظْلَمَ ۝ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى

کے وسیلہ سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی اور دن پر ڈالا تو

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ

روشن ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو وہ

فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ۝ وَعَلَى

ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہو گئے اور سخت

الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ۝ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ

چیز پر ڈالا تو وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ

فَسَكَبَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

ٹپک پڑا بادلوں پر ڈالا تو وہ برسنے لگے ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے

نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا آ

جو تیرے نبی ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے

اٰدَمُ نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے آدم نے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

اَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○

اس نام کے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے انبیاء نے تیرے رسولوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

نے تیرے مقرب فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر مانگتا ہوں

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ٭

تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرماں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَّعَلٰٓى اٰلِ

برداروں نے یہ کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ

آل پر بیشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تونے اس سے

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً

پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ گاڑے جائیں

وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةً وَّ

اور چشمیں بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں اور سورج چمکے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ

چاند روشن ہو اور ستارے

الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ

تابندہ ہوں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے حلم کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

آل پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوحِ محفوظ نے تیرے

مِنْ عِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

محمد پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ ○

قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت اور آپ کی آل پر اسقدر کہ بھر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جائیں تیرے آسمان اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○

اور آپکی آل پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ

اسقدر کہ بھر جائے جو کچھ تونے پیدا فرمایا ہے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

دنیا کی پیدائش کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ

فرشتوں کی صفوں کے ان کی تسبیحات کے

وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَ

ان کی تقدیس کے ان کی حمد کے ان کی تمجید کے ان کی

تَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

تکبیر کے ان کی تہلیل کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار دوڑنے

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

والے بادلوں کے چلنے والی ہواؤں کے دنیا کی تخلیق

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے دن سے روز قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ہر قطرہ

كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ

کے جو ٹپکہ تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر

وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور جو ٹپکے گا قیامت تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار چلنے

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ

ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے

الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِيْعُ مَا

درختوں اور پتوں اور کھیتوں کے اور تمام وہ چیزیں جو

خَلَقْتَ فِىْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

پیدا کی ہیں تونے حفاظت کی قرار گاہ میں تخلیق دنیا کے دن سے

عدد بعض نسخوں میں وما تقطر من یوم خلقت الدنیا الی یوم القیمۃ — ہے ساقط زیادہ ہے یوم خلقت الدنیا سے ۱۲ فاسی

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بےشمار بوندوں بارشوں

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جڑی بوٹیوں کے تخلیق دُنیا کے دن سے روزِ قیامت تک

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار آسمان

النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

کے ستاروں کے تخلیق دنیا سے روزِ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے

فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا

اپنے سات سمندروں میں جنہیں تیرے بغیر کوئی نہیں

أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جانتا اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ

اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذروں سنگریزوں کے جو

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زمین کے مشارق میں ہیں یا مغارب میں اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ

کہ پیدا فرمایا تو نے جنوں یا انسانوں سے

خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو تو پیدا فرمانے والا ہے قیامت تک اے اللہ

(۱) بعض نسخوں میں بعد یہاں پر فیہ بعض میں فیہا ہے باراده مذکور تاکریا مجر محیط ۱۲ حاشیہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

ان کے سانسوں الفاظ دیکھنے کے تخلیق دنیا سے لے کر

مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

روزِ قیامت تک اے اللہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر جنوں

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور فرشتوں کی تعداد پروازوں کی تعداد کے مطابق

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّیُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَ

اور آپ کی آل پر بشمار پرندوں کیڑوں

عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

جنگلی جانوروں اور ٹیلوں کے جو زمین کے مشارق اور مغارب

مَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

زندوں کے اور مُردوں کے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

بشمار اس کے کہ تاریک ہوئی اس پر رات اور روشن ہوا

النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اس پر دن تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِىْ

بشمار ان کے جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر

عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ

اور جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر تخلیق دنیا سے روزِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ

عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

درود بھیجا ہے آپ پر جن وانس نے اور فرشتوں نے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ○

پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○

آپ کی آل پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

آل پر جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پر جسطرح آپ کی شایان شان ہے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہاں تک کہ درود

لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے کچھ باقی نہ رہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر آخرین میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

حضرت محمد پر ملاءِ اعلیٰ میں روزِ قیامت تک جو اللہ چاہتا ہے وہی

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ ع

ہوتا ہے کچھ زور نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے

یہاں حزب جمعہ ختم نہیں ہوا آگے پڑھیں

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

چھٹی منزل جو ہفتہ کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے آقا حضرت محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

کی آل پر اور عطا فرما انہیں وسیلہ اور فضیلت

ہفتہ کا حزب شروع

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨ

اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

اے اللہ بزرگ کردے آپکی شان کو اور ظاہر کردے آپکی دلیل کو اور روشن

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ

کردے آپکی حجت کو اور واضح کردے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپکی شفاعت

فِىْٓ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَارَبَّ

کو آپکی اُمت کے بارے میں اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرما آپکی سنت پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

یارب العالمین اور اے عرش عظیم کے رب

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپکے جھنڈے

تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا

کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے

عہ ملک عظیم یا عسیم الحظم محیط کے جہان سے احکام اور مقادیر اترتے ہیں ۱۲ انوار التنزیل واسرار التاویل

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے یارب العالمین

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ النَّبِيَّ

اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا جو دی ہے تو نے کسی نبی

عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ

کو اس کی امت کی طرف سے اے سارے جہانوں کے پروردگار اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ

پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور بچالے مجھے تمام مصیبتوں سے تمام

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ

آفتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

بخش دے مومن مردوں کو اور بخش دے مومن عورتوں کو جو زندہ ہیں ان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ

چکی ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام

الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهٖ

مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی اصحاب سے

الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا

جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے خطاط چراغ

وَعَنِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ

ہیں اور سب تابعین سے جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کیساتھ

بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

قیامت تک سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِیْنَ ۞ ع

سب جہانوں کا

ف بعض نسخوں میں اللھم اغفر ہے ۱۲ افاسی

ف جمعہ کا حزب یہاں تک ختم پڑھے کر جمعہ کی منزل یہاں تمام ہوئی اور بعض نے دوسرا شروع حزب

(هذا ابتداء الثلث الثالث) یہاں سے ثلث ثالث کا آغاز

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے اللہ سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى

کرتا ہوں تجھ سے ان روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں

اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلہ سے جو

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَ

اپنی رگوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو

اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ

نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے گا اس

يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ

حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہوگی انتظار کر رہے ہوں گے

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ

تیرے فیصلے کا اور امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہونگے تیرے عذاب

النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں

منزل ربع چوتھائی ... پڑھی جاتی ہے

عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ ○

میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما مجھے اے اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جسطرح درود بھیجا تو نے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمدؐ پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں

اِبْرٰھِیْمَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ وَ

تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اے اللہ نازل فرما اپنے درود اور اپنی

بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

برکتیں ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کی آل پر جسطرح نازل کی ہیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

آپکی آل پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تونے حضرت ابراہیم پر

سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مسلمان عورتوں پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ احاطہ فرمایا ہے

وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

تونے اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے اسے تیری کتاب نے اور گواہی دی

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

ہے اس کے ساتھ تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا

جبتک اللہ کا ملک ہمیشہ رہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تونے اپنی ذات کا نام رکھا ہے

لَمْ اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور نہیں جانا جنکو اور یہ کہ درود بھیج ہمارے

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ

چیزوں کے جنہیں تونے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا

الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّ

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے جاری کئے

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ

گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا اور چاند روشن ہوا

الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

اور ستارے منور ہوئے

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ

اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے اور درخت پھل دار

مُثْمِرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوئے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ

عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بمقدار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بمقدار اپنی نعمت کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنی سخاوت کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

محمد پر بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے سات آسمانوں

مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں اپنے فرشتوں سے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ

محمد پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے زمین میں

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ

جن وانس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما

الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ۝ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے

بِهِ الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ

تیرا قلم تیرے علم غیب میں اور چلتا رہے گا

بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى

قیامت تک اور درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

آقا حضرت محمدؐ پر بشمار پانی کے قطروں اور بارش کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ

ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں

وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ بیشک تو ہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ درود

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ○

بھیجا ہے تو نے آپ پر تیری مخلوق اور تیرے فرشتوں نے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیجا ہے آپ پر تیری مخلوق نے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے درود نہیں

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○

محمد پر بشمار پہاڑوں ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے

عــه متقطع ہوں یا غیر متقطع، زبان حال سے یا مقال سے (فاسی) چھوٹے یا بڑے اور کنکریاں میدانوں میں یا دریا کے اندر زمین پر ہوں یا زمین کے اندر ۱۲ فاسی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں کے

وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

اُن کے پتوں کے بشمار ڈھیلوں کے اور انکے بوجھوں کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَمَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جو اس میں

تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

مرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ

محمدؐ پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور

وَمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَ

جو ہر روز مرتا ہے روزِ قیامت تک اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار بادلوں

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ مِنَ

کے جو رواں رہتے ہیں آسمان و زمین کے درمیان اور جو برستا ہے

اَلْمِيَاهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اُن سے پانی اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

ان ہواؤں کے جو تیری ہی فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کے درمیان اور اس کے قبلہ کی سمت میں اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار آسمان کے ستاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ

محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور

وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جانوروں سے اور پانی اور ریت وغیرہا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر بشمار سبزیوں کے اور کنکریوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّمْلِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار چیونٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار کھاری پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ ○

محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے جو تو نے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بمقدار اس عتاب کے

عَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور اپنے عذاب کے جو تو نے ان پر کیا ہے جنہوں نے انکار کیا تیرے حبیب

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ ○

محمدؐ پر جبتک دنیا اور آخرت قائم رہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

محمدؐ پر باندازہ اس کے کہ باقی رہے

عہ سمندر کا اس کا پانی کھاری ہے اور بعض نسخوں میں غلط ہے ۱۲ حاشیہ

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری مخلوق بہشت میں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ ۝

محمدؐ پر کہ باندازاس کے کہ باقی رہے تیری مخلوق دوزخ میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت

تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتا ہے اور پسند کرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى

باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اُتار آپکو

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ایسی منزل پر جو تیرے قریب ہے اور عطا فرما آپکو وسیلہ اور فضیلت

وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور شفاعت اور درجہ بلند اور مقام محمود

اَلْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا

جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے بیشک

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَالِکِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

کیونکہ تو میرا مالک ہے اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے

اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ

اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام اور مکہ مکرمہ

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّکَ

مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پُر انوار کی عزت کے واسطہ

عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ تَھَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ

سے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا

مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ

اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر

عَنِّیْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّا

کوئی نہیں جانتا اے اللہ! اے وہ

اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ

جس نے عطا فرمایا ہمارے سردار آدم کو شیث

سَيِّدَنَا شِيْثَ ○ وَلِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَا

اور حضرت ابراہیم کو اسمٰعیل

اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدَنَا اِسْحٰقَ ○ وَرَدَّ سَيِّدَنَا

اور اسحٰق اور لوٹایا حضرت

يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ

یوسف کو یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے

الْبَلَآءَ عَنْ سَيِّدِنَا اَيُّوْبَ ○ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا

دور کردی مصیبت ایوب سے اور اے وہ جس

مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِىْ

نے لوٹا دیا حضرت موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے

عِلْمِهٖ ○ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا

بڑھانیوالے خضر کو علم میں اور اے وہ جس نے بخشا داؤد کو

سُلَيْمٰنَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى ○

سلیمان اور زکریا کو یحییٰ اور

یعنی اس لفظ شیث تا معجمہ مثلثہ فوقانی سے کے ساتھ تحریر ہے اور بعض نسخ صحیحہ میں تا سے مثناۃ فوقانی کے ساتھ لکھا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

وَلِسَیِّدَتِنَا مَرْیَمَ سَیِّدِنَا عِیْسٰی وَیَا حَافِظَ

اور حضرت مریم کو عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے

ابْنَتِهٖ سَیِّدِنَا شُعَیْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

دختر شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِیْنَ وَیَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اے وہ جس نے بخشا ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

علیہ وآلہٖ وسلم کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند

الرَّفِیْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ لِیْ

اور بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور ڈھانپ دے میرے لئے میرے

عُیُوْبِیْ كُلَّهَا وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ

سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرما دے مجھے اپنی

لِیْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ

خوشنودی اپنی امان اپنی بخشش

اِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ

اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رکھتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِهٖ مَا اَزْعَجَتِ الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّ

اور آپکی آل پر جب تک تیزی سے اکھاڑ کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور

ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ

گھٹاؤں کو چکھتا رہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا دے

اَلسَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ

سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی

تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا

دعا ہو اے اللہ یکسو کر دے تو مجھے

خط کشیدہ عبارت تین بار پڑھیں

خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ

اس مقصد کیلئے جس مقصد کیلئے تو نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور نہ مشغول

بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ

کر تو مجھے اس چیز میں جس کا میرے لیے تو ضامن بنا اور مجھے محروم نہ

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رکھ ذرا یہ خیال کہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں (یہ دعا تین بار پڑھے) اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا یَا

تیری طرف بواسطہ کے تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے

سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ

ہمارے حبیب اے ہمارے آقا اے محمد مصطفیٰ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَا نِعْمَ

آپ کا آپکے پروردگار کی جناب میں پس شفاعت فرمائیے ہمارے لئے اپنے

الرَّسُوْلَ الطَّاهِرُ ○ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

عظیم پروردگار کی جناب میں اے بہت ہی اچھے رسول اے اللہ حضور کی

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ○ ثَلٰثًا ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ

شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپکی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے

خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ○ وَمِنْ

(یہ تین بار پڑھے) اور بنا دے ہمیں آپ پر بہترین درود و سلام بھیجنے والوں سے

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ

اور ان سے جو بہترین مقربانِ بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے

وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ

ہیں آپکی خدمت میں آپکے بہترین عشاق میں سے اور جو آپکی جناب میں

لَدَيْهِ ○ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○

محبوب ہیں اور خوش کر دے ہمیں آپ کے وسیلہ سے میدان حشر میں

وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

اور بنا دے آپکو ہمارے لئے راہنما جنت نعیم کی طرف

بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

بغیر محنت و مشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کر دے آپکو

ثمہ خط کشیدہ عبارت کو تین بار پڑھیں ۔ یعنی اس کو تین مرتبہ پڑھے اور حدیث میں ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین بار دعا کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا ۱۲ فا

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۝ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کر دے آپکو غضبناک ہم پر اور بخش دے

عَلَيْنَا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لئے ہمارے والدین کے لئے تمام مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ

کے لئے جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری

عہ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ عہ

دعا یہ ہے کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا حی

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ

یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام نہیں ہے کوئی

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

معبود سوائے تیرے تو ہر عیب سے پاک ہے

اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے جو

عہ یہاں سے الربع الثالث من الحزب عہ ابتداء الربع الرابع یہاں سے بعض نسخوں میں ربع کی ابتداء ہے

وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اٹھا لیا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے جلال تیری چمک تیری

وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ان ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

ہیں پاک ہیں جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ

اور بوسیلہ اس اسم کے جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی

عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى

آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہو گئے زمین پر رکھا تو

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْبِحَارِ

وہ قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری

فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○

ہو گئے چشموں پر رکھا تو وہ ابل پڑے

عہ سلطان کے معنے بادشاہ اور قدرت کے یہاں مراد معنی ثانی یعنی قدرت ہے عہ خلق در اصل معنی پیدا کرنا یہاں معنی مخلوق ہے یعنی پیدا کئے ہوئے

وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ

بادلوں پر رکھا تو برسنے لگے اور میں سوال کرتا

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

ہوں تجھ سے ان اسما کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان اسماء کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِي جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ

وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ

پر اور ان تمام فرشتوں کی پیشانیوں پر میں

اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو عرش کے ارد گرد لکھے

وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَ

ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ

اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس عظیم نام کے طفیل جس سے تو نے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

اپنی ذات کو مسمیٰ کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَاَسْئَلُكَ

اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ان اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

کو آدم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو نوح

نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

پکارا تجھے صالح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

سے جن سے پکارا تجھے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے

سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

حضرت یونس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ

سے جن سے پکارا تجھے موسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ہارون علیہ السلام نے اور ان

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ

اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے شعیب علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے

سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے پکارا تجھے داؤد علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے سلیمان علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا زَکَرِیَّا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے زکریا علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا

نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن

سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سے پکارا تجھے یحیٰی علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یُوْشَعَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یوشع علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے خضر

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

ع٥ اسی طرح ہے بعض نسخوں معتمدہ میں اور نسخہ سہیلیہ میں ساتھ اسقاط یحیٰی کے ہے ۱۲ فاسی

بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ

تجھے پکارا حضرت الیاس علیہ السلام نے اور ان اسماء

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یسع علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ذوالکفل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

سَيِّدُنَا عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ

پکارا تجھے عیسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ

علیہ وآلہ وسلم نے جو تیرے نبی تیرے رسول تیرے حبیب تیرے چنے ہوئے

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ تعالیٰ نے

نَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ

پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس

قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا

کے بندوں میں سے کوئی قول کوئی فعل کوئی حرکت کوئی سکون مگر یہ کہ وہ

وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ

پہلے اس کے علم میں اس کی قضا میں اس کی تقدیر میں ہوتی ہے کہ وہ

يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ

کس طرح ہوگی اے اللہ جسطرح تو نے میرے دل میں ڈالا ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَ

اور فیصلہ فرمایا ہے میرے لئے اس کتاب کو جمع کرنے کا اور آسان

الْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ

بنا دیا ہے تو نے میرے لئے اس کا راستہ اور اسکے اسباب اور مٹا دیا ہے میرے

الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ

دل سے اس نبی مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک و شبہ کو اور غالب کر دیا ہے

عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ

تو نے میرے نزدیک آپکی محبت کو تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر

عام لوگ بجائے پڑھنے مصنف دلائل الخیرات بقراءۃ وھٰذا الکتاب پڑھیں

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْحَمَنِىْ وَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ کہ عطا فرما مجھے اور ہر اس

كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ

شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے آپکی پیروی کرتا ہے آپکی شفاعت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ

آپکی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی جھگڑے اور عذاب جھڑک

وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ

اور سرزنش کے اور یہ کہ تو بخش دے میرے لئے میرے سارے گناہ اور

وَتَسْتُرَ عُيُوْبِىْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ۝ وَاَنْ

ڈھانپ دے میرے سارے عیب اے بے حساب بخشنے والے اے

تُنَعِّمَنِىْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ

بہت مغفرت والے اور مجھے یہ نعمت دے کہ میں تیرے وجہ کریم کی طرف

جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ۝ وَاَنْ

تیرے احباب کی معیت میں نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش و ثواب کا

تَتَقَبَّلَ مِنِّىْ عَمَلِىْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ

دن ہوگا اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ

جسکا احاطہ کیا ہوا ہے تیرے علم نے میری خطاؤں میری بھول چوک اور

وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ

لغزشوں سے اور مجھے پہنچا کہ میں تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کروں اور آپ

عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ

پر سلام عرض کروں اور آپکے دونوں ساتھیوں پر یہی میری منتہائے آرزو

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا

ہے اپنے احسان اپنے فضل اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اسے

رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ

قبول فرما یا رؤف یا رحیم یا ولی اور جزا دے تو آپ کو میری طرف سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپکی پیروی

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

کی مسلمان مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت

اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا

ہو چکے ہیں افضل اور اکمل کثیر جزا جو کسی کو تو نے دی ہے

ف رؤوف فرمانبرداروں کے لئے رحیم گنہگاروں کے لئے ۱۲ مطالع المسرات عنی میں نے چھوڑ دیا اور معاف کر دیا میرے حقوق سے ۱۲ فاسی

مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ

اپنی مخلوق سے یا قویؐ یا علیؐ یا عزیز یا علیؐ اور سوال کرتا

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ

ہوں میں تجھ سے اے اللہ بواسطہ ان اسماء کے جن کی قسم دی ہے

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

میں نے تجھ پر کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

آپکی آل پر بیشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کئے گئے

عُلُوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً

چشمے جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج روشن اور چاند

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا سوائے

حَیْثُ تَکُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

تیرے جیسا کہ تو ہے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ کَلَامِكَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

بشمار اپنے کلام کے اور یہ کہ تو درود بھیجے

وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ اٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ

آپ پر اور آپکی آل پر قرآن کریم کی آیتوں اور حرفوں کے شمار کے

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ

مطابق اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ان کے جو

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر

عَلَیْهِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

بشمار ان لوگوں کے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ

اور آپکی آل پر۔ بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی

اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ ○ وَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ

تو نے اپنے سات آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل

خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

پر بشمار اس کے کہ جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روزِ قیامت تک

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل

قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

پر بشمار بارش کے قطروں کے اور بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے

اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

ھفتہ کی منزل یہاں ختم ہوئی

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ

ساتویں منزل یک شنبہ کے لئے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ان کے

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمِ

جنہوں نے تیری تسبیح کی تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کئے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر کہ تونے پیدا کیا دنیا کو روز

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمِ

آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تو نے انہیں اس سال میں اس دن

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

اتوار کی منزل یہاں سے شروع ہے

خط کشیدہ عبارت نہ پڑھیں

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

بہ چلنے والے بادلوں کے　　اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

آپکی آل پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

لے کر یوم قیامت تک　　ہر دن میں ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور یہ کہ　تو درود بھیجے　آپ پر اور آپکی آل پر بشمار لپنے

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں　اور انہیں حرکت دی

الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا

ٹہنیوں　درختوں　پھلوں کے پتوں اور کلیوں سے اور بشمار اس

خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ

کے کہ پیدا کیا ہے تو نے اپنی روئے زمین پر اور آسمانوں کے درمیان

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو　روز قیامت تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اور آپ کی آل پر بشمار اپنے سمندروں کی لہروں کے دنیا کی تخلیق

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ

کے دن سے لے کر روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ریت کے ذرّوں کے

وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کنکریوں پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تونے پیدا فرمایا زمین کے

وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مشرقوں اور مغربوں میں نرم زمین میں اس کے پہاڑوں میں اس کی وادیوں

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

میں دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِیْ قِبْلَتِهَا وَ

اور آپ کی آل پر بشمار زمین کی نباتات کے جو جانب قبلہ میں

جَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَ

ہے اس کے شکم میں ہے اس کے شرق و غرب میں ہے

جِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّ

اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے

جَمِیْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو اس سے

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ

لے کر روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے اور جس کو تو پیدا فرمانے والا

عمر کا ۱ ملتی ہے چاندی اور دیگر انواع مال پہنچے گی بوجہ ... (فاسی)

مِنْهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

ہے ان سے روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود

مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ

بھیجے ان پر اور آپکی آل پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں

كُلِّ شَعْرَةٍ فِیْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ

میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ

ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ

آپکی آل پر بشمار ان کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور

یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ

ان کے دیکھنے کے اس دن سے لے کر جبتک تو نے دنیا کو پیدا کیا

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ

آپ کی آل پر بشمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کے حرکتوں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے روز قیامت تک ہر دن میں

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ

اور آپکی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جسکو تو نے پیدا کیا ہے

صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں اور مغربوں میں

مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ

جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا سوا تیرے کوئی اس دن سے کہ

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اُن کے جنہوں نے درود بھیجا ہے آپ پر اور جنہوں نے درود نہیں بھیجا

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

آپ پر اور جو درود بھیجیں گے آپ پر روزِ قیامت تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

بشمار زندوں اور مردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○

مچھلیوں پرندوں چیونٹیوں شہد کی مکھیوں اور کیڑوں سے

وَاَنْ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی اہل بیت پر رات میں جب وہ

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

چھا جائے اور دن میں جبکہ وہ چمکنے لگے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور

اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ

آپکی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰى اَنْ

اور آپ کی آل پر اسوقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے تھے اور

صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

یہانتک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تو نے انکو اپنی طرف

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ

درآنحالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپکو شفیع اور مہربان بناکر

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

کی خوشنودی کے اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی

وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپکو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند اور

الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت

وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ

اور یہ کہ تو بزرگ کرے آپکی دلیل کو اور یہ کہ بلند کرے

ع محمود یعنی ۱۰ اُمر باقی رہے کبھی فنا نہیں ہو ۱۲ فاسی

بُنْيَانَهُ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهُ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا

تو آپ کی شان کو اور یہ کہ اونچا کرے تو مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنا دے تو

مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

ہمیں اے ہمارے مولا آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ

اور یہ کہ اٹھائے تو ہمیں ان کے زمرہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور

تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ

یہ کہ بنائے تو ہمیں ان کے رفقاء سے اور وارد کرے تو ہمیں آپ کے حوض پر اور

وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ

یہ کہ پلائے تو ہمیں آپ کے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ

اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں

الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم

بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ

فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو معاف فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں

ع البلایا بالافراد ہے اور ایک نسخہ معتمدہ میں البلایا بجمع بلیہ کی ۱۲ فاسی عـــه البلواء مد کے ساتھ ہے اور معروف قصر ہے جیسا کہ بعض نسخوں میں ہے ۱۲ فاسی

لَنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

عورتوں کو اور جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَھُوَ حَسْبِیْ وَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے وہی کافی ہے

نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں ہے میرے پاس کوئی طاقت اور نہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور برتر ہے اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک زمزمہ سنج

الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَھَآئِمُ

ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چراگاہ میں چار

وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ

پائے اور فائدہ دیں تعویز اور بندھ جائیں عمامے اور اگتی رہیں

النَّوَائِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُگنے والی چیزیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ

اور آپکی آل پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں

وَهَبَّتِ الرِّیَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ

اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا

الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَ

کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے

اُعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اور درست رہیں اجسام اور

الْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ارواح اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک گردش میں رہیں

وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○

آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ

جس طرح　درود بھیجا　تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

پر　اور برکتیں　نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

آپکی آل پر　جسطرح　برکتیں نازل فرمائیں　تو نے ہمارے سردار ابراہیم

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے　اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر　اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ

محمد کی آل پر جب تک طلوع ہوتا ہے سورج اور جب تک پڑھی

الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا

جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی اور برستا رہے مینہ اور

سَبَّحَ رَعْدُہٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کرتا ہے رعد اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور آپکی آل پر بمقدار پری آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اس کے

الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ

جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس

شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ کَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

کے بعد اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ بار رسالت

وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ

کے بار ہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپنے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد

الْکُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰی تَوْحِیْدِكَ وَقَاسَی

کیا اہل کفر و ضلالت سے اور بلایا تیری توحید کیطرف اور برداشت

الشَّدَائِدَ فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ

کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں پس اس طرح عطا فرما

سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِیْلَةَ وَ

تو آپ کو اے اللہ جو آپنے مانگا ہے اور پہنچا آپکو آپکے مقصد تک اور بخش دے آپکو

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

وسیلہ بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود پر جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ

خلافی نہیں کرتا اے اللہ بنا دے ہمیں آپ کی شریعت کے

الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

تابعداروں میں سے جو متصف ہیں آپکی محبت کیساتھ اور

الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

جو ہدایت یافتہ ہیں آپکی راہنمائی کے ساتھ اور آپکی سیرت کے ساتھ اور وفات

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

دے ہمیں آپکی سُنّت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فیض

وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ

سے اور اُٹھا ہمیں آپکے غلاموں میں سے جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں

اَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ

چمک رہے ہوں اور آپکے جتھوں میں جو آگے آگے ہونگے اور ان لوگوں میں جو

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دائیں طرف ہو لئے گئے یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَ

پر اور اپنے مقرب بندوں پر اور اپنے نبیوں پر اور اپنے

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

رسولوں پر اور اپنے سب فرمانبرداروں پر اور بنادے ہمیں

وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ○

اُن پر درود بھیجنے کی برکت سے جن پر رحم کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جنہیں مبعوث کیا گیا ہے

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

تہامہ کے علاقہ سے اور حکم کرنے والے ہیں نیکی اور ثابت قدمی

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○

کے ساتھ اور شفاعت کرنے والے ہیں گنہ گاروں کی میدانِ قیامت میں

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَ

اے اللہ پہنچا ہماری طرف سے ہمارے نبی اور شفیع اور

عہ اس امت کے اور امم سابقہ کے تمام انس و جن اور آسمانوں اور زمین کی تمام اہل طاعت ۱۲ فاسی

عہ ایک نسخہ میں نعت و صل ہے ساتھ واؤ کے ۱۲ فاسی

حَبِيبَنَا أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيمِ وَابْعَثْهُ

ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپکو مقام محمود پر

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الْكَرِيمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيلَةَ

جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپکو فضیلت

وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ الَّتِي وَعَدْتَهُ

وسیلہ اور درجہ بلند جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے موقفِ عظیم

فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيمِ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ

یعنی میدان حشر میں اور درود بھیج اے اللہ آپ پر ایسا

صَلٰوةً دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُومُ ۝

درود ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہو پے درپے ہو اور ہمیشہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ مَا لَاحَ بَارِقٌ

اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر جبتک کہ چمکا کرے بجلی

وَذَرَّ شَارِقٌ وَوَقَبَ غَاسِقٌ وَانْهَمَرَ وَادِقٌ ۝

اور چمکا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر بمقدار پُری خلاء کے اور فضا کے

وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

اور مثل آسمان کے ستاروں کے اور بشمار پانی کے قطروں کے اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر ایسا درود جو نہ شمار کیا جا سکے اور نہ

تُحْصٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ

گنا جا سکے اے اللہ درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنی عرش کے اور

وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہاء کے اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور

رَحْمَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اپنی رحمت کی نہایت کے اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر اور آپکی

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ازواج پر اور آپکی اولاد پر اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

اور ازواج پر اور آپکی اولاد پر جسطرح درود بھیجا تونے اور برکت نازل کی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تونے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آپکی آل پر بے شک

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا

تو حمید و مجید ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے بہترین

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ

جزا جو تو نے دی ہے کسی بنی کو اس کی امت سے اور بنادے ہمیں ان

الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ

لوگوں میں جو ہدایت پانیوالے ہیں آپ کی شریعت کی راہ سے اور ہدایت دے

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

ہمیں آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر اور اٹھا ہم کو بڑی

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا

گھبراہٹ کے دن امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو

عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ○

آپ کی محبت پر اور آپکی آل اصحاب اور اولاد کی محبت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے سب نبیوں سے افضل

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام

[illegible]

وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب مرسلین

وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

کے گواہ گنہ گاروں کے شفیع سب اولادِ آدم کے سردار جن کا

وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ

ذکر بلند کیا گیا ہے مقرب فرشتوں

فِى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

میں خوشخبری دینے والے بروقت ڈرانے والے آفتاب عالم تاب

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ

سچے امین مجسّم سچائی کھولنے والے بڑے مہربان ازحد رحم فرمانے والے

الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِىْ اِلَى

ہدایت دینے والے راہِ راست

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا ۳

کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمایا ہے تو نے سورۂ

مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ

فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم رحمت کے نبی

وَهَادِى الْاُمَّةِ اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ

اور امت کے ہادی سب سے پہلے جن سے زمین شق ہوگی اور

وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید جبرائیل اور میکائیل سے کی گئی

وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِبِهٖ فِى التَّوْرٰىةِ

ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل

وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِى

میں مذکور ہے چنے ہوئے منتخب ابو القاسم

الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن ہاشم اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ

اپنے فرشتوں پر اور مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات اور دن

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ

نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں

مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

جو انہیں حکم دیا ہے اور بجالاتے ہیں جو ان کو امر کیا جاتا ہے اے اللہ

وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ

جس طرح چُن لیا ہے تو نے انہیں اپنا سفیر اپنے رسولوں کیطرف اور امین

عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ

اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور چاک کر دیا ہے تو نے ان کے لئے

لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

اپنے حجابات کے کناروں کو اور آگاہ کیا ہے تو نے انہیں اپنے پوشیدہ

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَ

غیب پر اور پسند کیا ہے تو نے ان میں سے بعض کو بطور نگہبان اپنی جنت

حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ

کا اور بعض کو اٹھانے والا اپنے عرش کا اور بنا دیا ہے تو نے انہیں اپنے

وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ

لشکر اور بزرگی دی ہے تو نے اپنی مخلوق پر اور آباد کیا ہے تو نے انہیں

الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءَاتِ

بلند آسمانوں پر اور پاک کیا ہے انہیں گناہوں سے اور بُری خصلتوں سے

ع خزنہ جمع خازن کی ہے یعنی نگہبانی کرنے والا خزنہ جنت بہت سے ہیں اور بڑی سب رضوان ہیں

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقائص اور بری آفتوں سے

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے زیادہ کرے تو

وَّنَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ

ان کو اسکی برکت سے بزرگی میں اور بناوے تو ہمیں اسکے طفیل استغفار کا مستحق

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے تمام نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَ

تو نے کھول دیا اور جن کے پاس کو تو نے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا

طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَ

اور طوق پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تو نے ان پر اپنی

هَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

کتاب کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے

وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ

تیری توحید کیطرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری دھمکی سے

وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

اور راہنمائی کی تیری راہ کیطرف اور کھڑے ہوئے تیری حجت اور دلیل کے

وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّ

ساتھ اور سلام بھیج اے اللہ ان پر بہترین سلام اور عطا فرما

هَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا اجرِ عظیم اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اسکے سبب

تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ

ہماری طرف سے آپکے عظیم حق کو اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو صاحب حسن و جمال

الْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ

اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی و نور والے

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَ

غلمانوں حوروں اور آراستہ کمروں محلات کے مالک ہیں

اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ

جن کی زبان شکر گزار اور جن کے دل کی ثنا خداوند عالم نے کی جن کا

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَ

علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب و منصور ہے بیٹوں اور بیٹیوں کے

الْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى

باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب سے بلند

الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

زمزم، مقام، مشعر حرام کے والی

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ

گناہوں سے اجتناب کرنے والے یتیموں کی پرورش کرنیوالے

وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

حج تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن اور صیام رمضان میں

رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ

مصروف رہنے والے باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار بزرگی

وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ

سخاوت　ایفاء عہد کی صفات　سے　موصوف ،

وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ

نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور دلانے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار، حوض کوثر اور تلوار کے مالک ،

الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

ایسے نبی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں　ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی

حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ

جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی　جس نے آپ کی اطاعت کی گویا

اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ النَّبِيِّ

اُس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا اُس نے اللہ　کی نافرمانی کی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

ایسے نبی جو عربی ،　قرشی ،　زمزمی ،　مکی ، تہامی ہیں

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

خوبصورت چہرے　والے ،　سُرمگیں　آنکھوں والے ، گلگوں

۵۰۷۔ شیخ نے فرمایا کہ اللہ پر وقف لازم ہے اور النبی کے الف کو زبر سے پڑھنا ضروری ہے تاکہ معنی فاسد نہ ہو (فاسی)

اَلۡاَسۡبَلِ وَالۡكَوۡثَرِ وَالسَّلۡسَبِيۡلِ قَاهِرِ

رُخسار والے ، کوثر و سلسبیل کے مالک ، مخالفین پر

الۡمُضَادِّيۡنَ مُبِيۡدِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَقَاتِلِ

غالب آنے والے ، کافروں کی بیخ کنی کرنے والے

الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَائِدِ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِيۡنَ اِلٰى

مشرکین کو تہ تیغ کرنے والے چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں

جَنَّاتِ النَّعِيۡمِ وَجِوَارِ الۡكَرِيۡمِ صَاحِبِ

والوں کو جنت نعیم کی طرف اور جوارِ کریم کی طرف قیادت کرنے والے

سَيِّدِنَا جِبۡرِيۡلَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَرَسُوۡلِ رَبِّ

جبرئیلؑ کے صاحب رب العالمین کے رسول

الۡعٰلَمِيۡنَ وَشَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ وَغَايَةِ الۡغَمَامِ ۝

گنہ گاروں کے شفیع اور بارش ابرِ رحمت کی

وَمِصۡبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند دُرود

عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الۡمُصۡطَفَيۡنَ مِنۡ اَطۡهَرِ جِبِلَّةٍ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے

ع سلسبیل ایک چشمہ ہے بہشت میں ۱۲ (قاموس) ع ہلاک کرنیوالے منکرین اللہ اور رسول کے تلوار اور لشکر اور دعا سے ۱۲ افاسی

صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ

ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ

آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود تازہ ہوتی رہے اس سے

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ

آپ کے دل کی مسرت اور بلند ہو اُس کی برکت سے روزِ قیامت

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے اُن پر

اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ

موسلا دھار مینہ کی طرح بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اُس قبیلہ سے

الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ

جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو واضح ہے جس کی زبان فصیح ہے

اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلٰهَا

اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلند تر ہے

عه یشرف بضم یائے تحتیہ و تشدید رائے مہملہ اور صحیح یہ ہے کہ بفتح یائے تحتیہ وبضم رائے مہملہ مبنی للفاعل ۱۲ فاسی

مَقَامًا وَّاَحْلٰهَا كَلَامًا وَّاَوْفٰهَا ذِمَامًا

جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے جس کا ضمیر

وَّاَصْفٰهَا رَغَامًا ۝ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَ

خاص تر ہے پس واضح کر دیا اس نے راستہ کو اور

نَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

حرام کو عام کیا اپنے انعام کو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر

فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ

ہر محفل میں ہر مقام میں بزرگ ترین درود

السَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ

و سلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والا

بَدْءًا ۝ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى

اور نیا نیا درود جو ذخیرہ ہو اور ورد ہو درود بھیجے

ع ایک نسخہ میں رداءً ہے بمعنی عون وقوت و عماد (فاسی)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً زَاكِيَةً

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو مکمل ہو پاکیزہ ہو

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے

رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ○

رحمت اور راحت اور مترتب ہو اس پر مغفرت اور خوشنودی

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس بزرگ ترین پر جس سے حسب پاکیزہ ہوئے

النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ

مکارم اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی اور جس کی پیشانی کے نور سے

بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ

چاند منور ہوئے جس کے دستِ مبارک کی سخاوت کے

جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ

سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے یعنی ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ

ہمارے نبی محمد پر جس کی روشن نشانیوں سے

اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ

اُونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات

اٰیَاتِہٖ نَطَقَ الْکِتٰبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

سے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور متواتر حدیثیں گویا ہوئیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

الَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا لِنُصْرَتِہٖ وَنَصَرُوْہُ فِیْ

جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لئے اور جنہوں نے

ھِجْرَتِہٖ فَنِعْمَ الْمُھَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ

مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور کتنے اچھے ہیں انصار

صَلٰوۃً نَامِیَۃً دَآئِمَۃً مَّا سَجَعَتْ فِیْۤ

ایسا دُرود جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو

اَیْکِھَا الْاَطْیَارُ وَھَمَعَتْ بِوَبْلِھَا الدِّیَمَۃُ

جب تک زمزمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور برسا رہے موسلادھار مینہ

اَلْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰہُ عَلَیْہِ دَآئِمَ صَلَوَاتِہٖ

کئی گنا کر دے اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے دائمی دُرودوں کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً دَآئِمَۃً

پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو ہمیشہ ملا ہوا ہو ہمیشہ کے لئے

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؀

ذی الجلال والاکرام کے دوام کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

ھُوَ قُطْبُ الْجَلَالَۃِ وَشَمْسُ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

شانِ جلالی کے قطب ہیں ، آسمانِ نبوت ورسالت

وَالْھَادِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ

کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں

الْجَھَالَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

جہالت سے نجات دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ درود بھیجے

دَآئِمَۃَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَۃً

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور

بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِيْ ○

پے در پے ہو اور گردشِ لیل و نہار کے بعد یکے بعد دیگرے آتا ہے

نوٹ :۔ یہاں اتوار کا حزب ختم ہوا

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

آٹھویں منزل سوموار کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى

زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً

ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے

تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○

ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے

فرمایا شیخ نے کہ جو کوئی روز پنجشنبہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور جمعہ کو ختم کرے [illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا

امّی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد

عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

گنا نہ جا سکے اور جس کو شمار نہ کیا جا سکے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

ہمارے آقا محمد پر ایسا درود معزز بنا دے تو اس کے سبب

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ○

آپ کی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبولِ شفاعت سے آپ کی خوشنودی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ

اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لے آئے وحی کو اور قرآن کو

وَالتَّنْزِيْلِ وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهٗ

اور واضح کر دیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں

عسہ آٹھواں حزب شروع مشائخ چشت کے نزدیک جمعہ کے روز سے پہلے منزل پڑھی جاتی ہے اس کے بعد منزل ہے

اَلْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِالْکَرَامَۃِ

جبریل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت

وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی بِہِ الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ فِی

کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور

اللَّیْلِ الْبَھِیْمِ الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَہٗ عَنْ اَعْلَی

طویل رات میں پس اُٹھا دیئے آپ کے لیے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے

الْمَلَکُوْتِ وَاَرَاہُ سَنَاءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰی

اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے

قُدْرَۃِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِی الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ○ صَلَّی اللّٰہُ

ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت جسے موت نہیں آتی درود بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً مَّقْرُوْنَۃً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَ

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوا ہو جمال حسن اور کمال

الْکَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْاِفْضَالِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○ وَصَلِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار درختوں کے پتوں کے درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ۝

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار سمندر کی جھاگ کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار صحراؤں کی

الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ریت کے اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ

اور آپ کی آل پر بوزن بوجھ

اَلْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہاڑوں پتھروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ

اور آپ کی آل پر بشمار اہل جنت اور

اَهْلِ النَّارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اہل دوزخ کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ۝ وَصَلِّ

اور آپ کی آل پر بشمار نیکوکاروں اور بدکاروں کے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ ۝ وَاجْعَلِ

اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اور دن بنا دے اے اللہ

اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ

درود کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے لئے پردہ عذاب دوزخ سے

النَّارِ وَسَبَبًا لِاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ

ذریعہ کہ جنت ہمارے لئے مباح ہو بے شک تو

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

غالب اور بخشنے والا ہے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

اور آپ کی آل پر جو پاک ہیں اور آپ کی اولاد پر

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

جو مبارک ہے اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى

مائیں ہیں ایسا درود جو بڑا ہوا ہو پے در پے ہو قیامت کے دن

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

تک اے اللہ! درود بھیج نیکوں کے سردار پر

الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ

برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور سب سے بزرگ پر

مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا

ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافِىْ

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ! اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلا ہو سکتا

عہ فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہ درود افضل درودوں سے ہے اس لئے کہ مؤلف نے اس پر کتاب کو ختم کیا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

عہ [illegible] تین بار پڑھو

اُمْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَا یُجَازٰی اِنْعَامُهٗ

اس کے اِنعام کا اے ایسی بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے اِنعام و اِحسان کا

وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے

غَیْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ

سوا تیرے یہ کہ گویا کردے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت

وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ

اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی اور کردے ہمیں امن والوں سے اُس دن کہ

الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزِّلْزَالِ یَا ذَا الْعِزَّةِ

لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت و بزرگی والے

وَالْجَلَالِ ۝ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور

وَالدُّهُوْرِ ۝ اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ نِ الْغَنِیُّ

مدتوں سے پہلے تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے

بِلَا مِثَالٍ نِ الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ

بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے برتر ہے سب پر غالب ہے

الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ مَکَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ

جسے نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ

زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسمائے حسنیٰ کے

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ

اور بوسیلہ تیرے سب سے بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور

مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا

بزرگ ترین ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا عظیم ہے

مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ

جن کے ذریعے تو جھٹ پٹ دعا قبول کرتا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے

الْجَلِیْلِ الْاَجَلِّ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ

بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم جسے تو دوست رکھتا

الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَ

ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے

تَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَا

تجھے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لئے اس کی دعا کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا پیدا کرنے والا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب

الشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

اور شہادت کا بزرگ برتر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے

الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا

سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

اور جب سوال کیا جائے اس کے ذریعہ تو عطا فرماتا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

یَذِلُّ لِعَظَمَتِهٖ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ

تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ

وَالْهَوَامُّ وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ

سارے درندے زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے اے اللہ! اے میرے رب قبول فرما

اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

میری دعا کو اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے

يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا

اے مالک ظاہری اور باطنی جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ

پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری

وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک

جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا

اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں میں

كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ

اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر اے توانا بڑا برکت والا ہے

تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ

تو اے عظیم بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے پاک ہے تو اے عظیم

سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے تو اے جلیل سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے

التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا

بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو

سے یہ نسخہ سہیلیہ میں ہے معتمد نسخوں میں نہیں ۱۲ فاسی ؏ قدرت رکھنے والا ہر ان چیزوں پر جو اس کے ارادہ اور مشیت سے متعلق ہیں ۱۲ حرز الامان

عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا

اور کسی شیطان سرکش کو　　اور نہ کسی حاسد انسان کو

حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا

اور نہ کسی کمزور کو　　اپنی مخلوق سے اور نہ

شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَنِيْدًا وَّلَا

کسی طاقتور کو اور نہ کسی نیکوکار کو اور نہ بدکار کو اور نہ کسی منکر حق کو اور نہ کسی سرکش مخالف کو

عَنِيْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے　　پس میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ

بے شک تو ہی اللہ ہے　　وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

اکیلا، یکتا بے نیاز　　ایسا کہ نہ کسی کو جنا　　اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اس کا کوئی ہمسر ہے　　اے وہ کہ نہیں کوئی ایسا　　مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا اَزَلِيُّ يَا اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ يَا دَيْمُوْمِيُّ

معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں　　اے قدیم ازلی اے دائم ابد

يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَا اِلٰهَنَا وَ

اَے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اَے ہمارے معبود اور

اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○

ہر شے کے معبود، معبودِ یکتا، نہیں کوئی معبود مگر تو   اَے اللہ!

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے   ، جاننے والے غیب

وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

و شہادت کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والے، خود زندہ، دُوسروں کو زندہ کرنے والے

الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ

بدلہ دینے والے، بڑے مہربان، بہت احسان کرنے والے   مُردوں کو اُٹھانے والے، سب کے وارث۔

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ

اَے بزرگی اور بخشش والے،   لوگوں کے دِل تیرے

نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ

دستِ قدرت میں ہیں اُن کی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○

دِلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب   تو چاہتا ہے ان سے

علی ۱۰ دیان بمعنی قاضی اور حاکم اور جزا دینے والے کے جو کچھ عمل کوئی کرے ۱۲ کرے بلا خیر و شر دونوں کی جزا اسی ۱۲۔۱۰ فاسی علی خان کے معنی بہت مہربان بندگان

سہ منان کے معنے احسان کرنے والا آفریدگان کا ۱۲

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِىْ كُلَّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ مٹادے تو میرے دل سے ہر وہ چیز

شَىْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِىْ مِنْ خَشْيَتِكَ

جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھردے میرے دل کو اپنے خوف سے

وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ

اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور ان نعمتوں کی رغبت سے

وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ

جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ○

اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال دے درست بات

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَاِنَابَةَ

اور دانائی کی بات پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کا علم اور عاجزی

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص صابرین کا شکر

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ ○ وَنَسْئَلُكَ

صدیقین کی توبہ اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ

اے اللہ بوسیلہ تیری ذات کے — نور کے جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے سارے

عَرْشِكَ اَنْ تَنْزَعَ فِیْ قَلْبِیْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰٓی

گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دل میں — اپنی معرفت یہاں تک کہ میں

اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا یَنْبَغِیْٓ اَنْ تُعْرَفَ

پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے — پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح

بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی

وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی

تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام، سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو رب العالمین ہے

۴ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ

اے اللہ بخش دے اس کے مؤلف کو — اور اس کے قاری کو اس کے کاتب

مِنَ الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ وَ

کو اور ان سب پر رحم فرما اور کر دے ان کو ان لوگوں میں جو حشر کئے جائیں نبیوں کے ساتھ جائیں گے

۴ یہاں سے لے کر آخر تک ... نہیں پڑھنا

الصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

انبیاء و صدیقین کے گروہ میں، شہداء اور صالحین کے گروہ میں قیامت

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ع وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَ

کے دن اپنے فضل سے اے رحمٰن اے رحیم اے اللہ بخش دے

لِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لیے اور ہمارے والدین، ہمارے استاذوں کو، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ

اے ارحم الراحمین اور تو اس کی توبہ قبول فرما بیشک تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اے میرے اللہ تو دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے

ثُمَّ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پھر یہ درود چودہ مرتبہ پڑھنا چاہیے کیونکہ ان کے پڑھنے میں فضل عظیم ہے

وَهِيَ هٰذِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○

وباللہ التوفیق اور وہ درود شریف یہ ہے اے اللہ! درود بھیج چودھویں رات کے چاند پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ظلمتوں کے نور پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

جنت کی کلید پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○ ثُمَّ

تمام عالم کے شفیع پر پھر یہ اشعار

تَقْرَاُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتَ الْمَنْسُوْبَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر یہ ابیات پڑھیں یہ بھی مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہیں

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ ○

اے اللہ کی رحمت میں خائف ہوں ڈرنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ ○

اے اللہ کی نعمت میں مفلس اور کنگال ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ○

میرے پاس کوئی عمل نہیں جس کے ساتھ میں خدائے علیم کی ملاقات کروں

ع یہ درود منظوم ہے چودہ بار ترنم سے پڑھا جائے ۱۲

خط کشیدہ عبارت مت پڑھیں ۱۲

سِوٰے محبّتِكَ العُظمٰى وَاِيمَانِى ○

سوائے تیری محبتِ عظمٰی کے اور اپنے ایمان کے

فَكُن اَمَانِى مِن شَرِّ الحَيٰوةِ وَمِن ○

پس بن جائیے میری پناہ زندگی کے شر سے اور

شَرِّ المَمَاتِ وَمِن اِحرَاقِ جُثمَانِى ○

موت کے شر سے اور اس سے کہ میرا جسم جلایا جائے

وَكُن غِنَاءَ الَّذِى مَا بَعدَهٗ فَلَسٌ ○

اور ہو جائیے میری غنا جس کے بعد افلاس نہیں ہے

وَكُن فَكَاكِى مِن اَغلَالِ عِصيَانِى ○

اور ہو جائیے میری رہائی گناہوں کی زنجیروں سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ المَولٰى وَرَحمَتُهٗ ○

اللہ بے نیاز اور مالک کا تحفہ اور اس کی رحمت ہو

مَا غَنَّتِ الوُرقُ فِى اَورَاقِ اَغصَانٍ ○

جب تک کہ پرندے پتوں والی شاخوں میں گیت گاتے رہیں

عَلَيكَ يَا عُروَتِى الوُثقٰى وَيَا سَنَدِى ○

آپ پر اے میرے مضبوط وسیلے اور اے میرے مکمل بھروسے

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ ○

اے وُہ جس کی تعریف میری راحت اور میری فرحت ہے

ثُمَّ تَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ لِلْمُؤَلِّفِ وَهٰذَا الدُّعَآءُ

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھی جائے اور دلائل الخیرات کے اختتام کے

يُقْرَأُ عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ

بعد یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ عہ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○

اے اللہ کھول دے اپنے حبیب پر درود بھیجنے کے طفیل ہمارے سینوں کو

وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا ○ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○

اور آسان کر دے اس کی برکت سے ہمارے کاموں کو دُور فرما دے ہمارے غموں کو

وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَاغْفِرْ بِهَا

کھول دے ہمارے غموں کو اور بخش دے اس کی برکت سے

ذُنُوْبَنَا ○ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَاَصْلِحْ

ہمارے گناہوں کو ادا کر دے اس کے طفیل ہمارے قرضوں کو درست کر دے اس کی

خط کشیدہ عبارت نہ پڑھیں

عہ یہ دعا مؤلف شیخ احمد نخلی شیخ الشیخ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی ہے ۱۲

بِهَا اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ○ وَتَقَبَّلْ

برکت سے ہمارے احوال کو اور پہنچا دے ہمیں اس کے سبب اپنی امیدوں تک اور قبول فرما

بِهَا تَوْبَتَنَا ○ وَاغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا ○

اس کے طفیل ہماری توبہ کو اور دھو دے اس کی برکت سے ہمارے گناہ کو

وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا ○

اور مدد فرما اس کے طفیل ہماری حجت کی اور پاک کر دے اس کی برکت سے

وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○ وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ○

ہماری زبانوں کو اور مانوس کر دے اس کی برکت سے ہماری وحشت کو اور رحم فرما اس کے صدقے ہماری غربت پر

وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ○

اور بنا دے اس کو ایک نور ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے

وَعَنْ اَيْمَانِنَا ○ وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَمِنْ

اور ہماری دائیں جانب ہماری بائیں جانب ہمارے اوپر

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ○

ہمارے نیچے ہماری زندگی میں ہماری موت میں

وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ

ہماری قبروں میں اور میدان حشر میں اور قیامت کے دن بنا دے اسے سایہ

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ

قیامت کے دن ہمارے سروں پر اور وزنی بنادے اس کے ساتھ ہماری نیکیوں کے پڑوں کو

حَسَنَاتِنَا ○ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى

اور باقی رکھ اس کی برکتوں کو ہم پر یہاں تک کہ ہم ملاقات کریں اپنے نبی مکرم

نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے آقا سردار محمد سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ

در آں حالیکہ ہم امن میں ہوں مطمئن ہوں شاداں

فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ

و فرحاں ہوں اور نہ جُدائی ڈال ہمارے درمیان

بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى

اور ہمارے آقا کے درمیان یہاں تک کہ داخل فرمادے تو ہمیں حضور کے داخل ہونے کی جگہ میں اور

جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

پناہ دے ہمیں حضور کے جوار کریم میں اور ان نیک بختوں کے ساتھ جن پر

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

تونے انعام فرمایا یعنی انبیاء ، صدیقین ، شہداء

وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ۝

صالحین اور بہت اچھی ہے اُن کی سنگت اے اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہم ایمان لائے حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر بن دیکھے

وَلَمْ نَرَہٗ فَمَتِّعْنَا اَللّٰھُمَّ فِی الدَّارَیْنِ

اے اللہ دونوں جہانوں میں پس ہمیں شاد کام فرما

بِرُؤْیَتِہٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ۝

آپ کے دیدار سے ثابت رکھ ہمارے دلوں کو آپ کی محبت پر

وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰی

اور عمل کی توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سُنّت پر اور وفات دے

مِلَّتِہٖ ۝ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہِ النَّاجِیَۃِ وَ

ہمیں آپ کی ملّت پر اور اُٹھا ہمیں آپ کے نجات پانے والے ٹولہ

حِزْبِہِ الْمُفْلِحِیْنَ ۝ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

اور فلاح پانے والے گروہ میں اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے

عَلَیْہِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو ہمارے دلوں میں پنہاں ہے صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ○

جس دن نہ نفع دے گی کوشش اور نہ کوئی مال نہ بیٹے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ○ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ

اور پہنچا ہمیں حضور کے صاف حوض پر اور سیراب کر ہمیں آپ کے

الْاَوْفٰى ○ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ

لبریز جام سے اور آسان فرمادے ہمارے لیے اپنے حرم کی اور اپنے محبوب کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ○ وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ

حرم کی زیارت اس سے قبل کہ تو ہمیں وفات دے اور دائمی کردے ہمارے لیے

بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اقامت کو اپنے حرم میں اور اپنے محبوب کے حرم میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہاں تک کہ

اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

ہم وفات پائیں اے اللہ ہم شفاعت طلب کرتے ہیں آپ کی

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ

تیری جناب میں کیونکہ وہ سب شفیعوں سے تیری بارگاہ میں عزت والے ہیں اور ہم قسم دیتے ہیں آپ کی تجھے

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

کیونکہ آپ ان سب سے بڑے ہیں جن کے حق کی قسم

عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ

تجھے دی جاتی ہے اور ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا تیری طرف

الْوَسَائِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ

کیونکہ وُہ سب وسیلوں سے تیری طرف قریب تر ہے اور ہم شکایت کرتے ہیں تیری جناب میں

قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ

اَے رب اپنے دلوں کی سختی کی اور اپنے گناہوں کی کثرت کی اور اپنی اُمیدوں کے طویل ہونے کی

اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

اور اپنے اعمال کے فاسد ہونے کی اور نیکیوں میں سُستی کی

الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○

اور نافرمانی میں ہجوم کرنے کی کیونکہ تو ہی

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

وُہ بہترین ہے جس کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے اَے میرے رب اب تجھی سے ہم مدد

عَلٰى اَعْدَائِنَا ○ وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى

مانگتے ہیں اپنے دشمنوں پر اپنے نفسوں پر بھی مدد فرما ہماری اور تیرے فضل وکرم پر

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

ہم بھروسہ کرتے ہیں اپنی اصلاح کے معاملہ میں پس سپرد کر ہمیں اپنے غیر کی طرف

اِلیٰ غَیْرِكَ یَارَبَّنَا ○ اَللّٰھُمَّ وَاِلیٰ جَنَابِ

اے ہمارے پروردگار اور تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ

کی بارگاہِ عالی میں ہم نسبت چاہتے ہیں پس ہمیں دُور نہ کر

فَلَا تُبَعِّدْنَا ○ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○

وہاں سے ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس نہ دُھتکار ہمیں

وَاِیَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَیِّبْنَا ○ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ

ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں پس ہم کو محروم نہ کر اے اللہ رحم فرما

تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا

ہماری عاجزی پر اور امن دے ہمارے خوف کو اور قبول فرما ہمارے عملوں کو

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ○ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

درست فرما ہمارے احوال کو اور مشغول فرما ہمیں اپنی اطاعت کے ساتھ

اِشْتِغَالَنَا ○ وَاِلَى الْخَیْرِ مَآلَنَا ○ وَحَقِّقْ

اور خیر کی طرف ہمارا انجام کر اور پوری فرما زیادتی کے ساتھ ہماری اُمیدیں

بِالزِّیَادَةِ اٰمَالَنَا ○ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○

اور انجام کو پہنچا سعادت کے ساتھ ہماری زندگیوں کو

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا

یہ ہے ہماری ذلت جو ظاہر ہے تیری جناب میں اور حال ہمارا تجھ پر مخفی

يَخْفٰى عَلَيْكَ ۝ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ۝ وَنَهَيْتَنَا

نہیں جس چیز کا تو نے ہمیں حکم دیا وہ تو ہم نے چھوڑ دی اور جس چیز سے تو نے ہمیں روکا اُس کا ہم نے

فَارْتَكَبْنَا ۝ وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ ۝ فَاعْفُ

ارتکاب کیا پس ہمیں کوئی اُمید نہیں سوائے تیری بخشش کے پس بخش دے ہم کو

عَنَّا يَا خَيْرَ مَامُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ اِنَّكَ

اے بہترین اُمید کیے ہوئے اور سب سے زیادہ سخی جس سے مانگا گیا

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَّا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى

بے شک تو بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا بہت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا یا ارحم الراحمین

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وسلّم تسلیماً والحمد للّٰہ رب العالمین:

رُبَالْخَيْرِ تَمَّتْ

کتبہٗ حامد اقبال خان بن ابن کلیم حسن نظامی کلیم آرٹ پریس حسن پروانہ روڈ ملتان پاکستان

دعائے حزب البحر

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ

حالات مصنف (رحمۃ اللہ علیہ)

...ندان

...حسنی سید ہیں یعنی آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن علیہ السلام سے ملتا ہے۔
...کا نام سید عبد اللہ ہے۔

...پ کا نام

...کا نام "علی" کنیت "ابو الحسن" ہے آپ کی شہرت ابو الحسن شاذلی اور شیخ شاذلی کے ...وں سے ہوئی۔

...یخ اور مقام ولادت

...کی ولادت ۵۹۱ ہجری بمقام شاذلہ ہوئی (شاذلہ نواح مصر میں ایک بستی کا نام ہے)

...ی خصوصیات

...مادر زاد نابینا تھے۔ مگر پیدائشی نقص آپ کی تربیت، تعلیم اور شخصی کرامات میں بھی ...ج نہیں ہوا اور رفتہ رفتہ آپ متبحر عالم، فصیح و خوش گفتار واعظ نکتہ سنج شاعر، باطنی ...م کے ماہر، میدان تصوف کے شہسوار اور آخر میں امام الطریقہ مشہور ہوئے۔

...ول تعلیم

...کی ابتدائی تعلیم کے بارے میں اب تک کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ آپ نے ابتدائی ...م کہاں [illegible] آپ کے اساتذہ کون رہے۔

...بیت سلوک

...رت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اگرچہ مادر زاد ولی تھے مگر بظاہر آپ نے راہ سلوک کی ...ائی تعلیم حضرت عبد السلام بن مشیش قدس سرہٗ سے حاصل کی اور آپ ہی کے

زیر تربیت رہ کر شیخ نے باطنی تعلیم حاصل کی اور جملہ منازل سلوک اور منازل حجاب طے کئے۔ (حضرت عبدالسلام بن مشیش کو بیعت و اجازت حضرت عبدالرحمن بن زیت رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل تھی اور ان کا سلسلہ بیعت وارشاد حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے جو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے علاوہ بلواسطہ ابو محمد جعفی رحمتہ اللہ علیہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے بھی مستفیض تھے۔

سلسلہ طریقت

(۱) قطب وقت حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ
(۲) حضرت شیخ سید عبدالسلام بن مشیش رحمتہ اللہ علیہ
(۳) حضرت شیخ عبدالرحمن مدنی رحمتہ اللہ علیہ
(۴) حضرت شیخ تقی الدین فقیہہ رحمتہ اللہ علیہ
(۵) حضرت شیخ فخر الدین رحمتہ اللہ علیہ
(۶) حضرت شیخ نور الدین رحمتہ اللہ علیہ
(۷) حضرت شیخ تاج الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ
(۸) حضرت شیخ شمس الدین رحمتہ اللہ علیہ
(۹) حضرت شیخ زین الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ
(۱۰) حضرت شیخ ابراہیم بصری رحمتہ اللہ علیہ
(۱۱) حضرت ابو القاسم مروانی رحمتہ اللہ علیہ
(۱۲) حضرت فتح السعود رحمتہ اللہ علیہ
(۱۳) حضرت سعید ... رحمتہ اللہ علیہ

(۱۴) صحابی رسول اللہ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

(۱۵) حضرت شباب اہل الجنتہ امام عالی مقام حسن مجتبیٰ بن حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حضرت سید اہلبیت النبی امیرالمومنین

(۱۶) سیدنا اسداللہ الغالب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(۱۷) سیدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فائدہ

آپ صاحب کرامت بزرگ تھے آپ کی سب سے بڑی بزرگی اور کرامت دعائے حزب البحر ہے جسے ہر سلسلہ کا ولی ورد کرتا رہا اور تا قیامت اس کا ورد ہوتا رہے گا جسے بڑی مشکلات کے حل کے لئے اکسیر پایا گیا ہے۔

باوجودیکہ آپ ظاہری بینائی نہ رکھتے لیکن باطنی بصیرت میں آپ کو عارفین وکاملین نے کامل واکمل بتایا ہے۔

حزب البحر کا شان ظہور

مشاہدات شاہد ہیں کہ دعائے حزب البحر اپنے گوناگوں فوائد اور زبردست اثرات کے سبب تمام عالم اسلام میں مقبول ہے۔ ہر خانوادہ طریقت میں اس کا ورد جاری ہے یہ دعا الہامی اور القائی ہے جو حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ کو خواب میں عطا ہوئی اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عطا کی اس اجمال کی تفصیل کتب سیر میں یوں مذکور ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ شرح حزب البحر میں بھی اس کے متعلق اسی طرح تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے ایام قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے

کا حکم ہوا جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کا جہاز ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اٹھایا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اسی طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم ملا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور وہ مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں یہ شیخ کیلئے دلی بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ ایک دن شیخ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ اس زیارت میں سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس دعا (حزب البحر) کی تلقین کی۔ شیخ نے قیلولہ سے اٹھتے ہی یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسہ پر بادبان اٹھا دے۔ اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان اٹھایا اسی وقت موافق ہوا اور شور سے چلنے لگی یہاں تک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے۔ ناچار اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن وامان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد (حج) پر پہنچ گئے۔ بوڑھے عیسائی کے دونوں بیٹے شیخ کی اس کرامت سے بہت متاثر ہوئے اور شیخ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اس کے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور دھیرے دھیرے اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور لوگ اس کی طرف رجوع ہونے لگے

دعائے حزب البحر کے بارے میں حضرت شیخ کے ارشادات

۱۔ جس مکان میں میرا یہ حزب (حزب البحر) پڑھا گیا وہ آفات وبلیات سے محفوظ رہا

۲۔ جس کسی نے ظالم کے شر سے بچنے کے لئے پڑھا وہ شر سے بچا

۳۔ جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادث زمانہ سے محفوظ رہا اور غنی ہوا اور اس کی حرکات وسکنات میں سعادت دینی ودنیوی کا وجود ہوگا

۴۔ جس نے جمعہ کی ساعت اولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا

۵۔ جس گھر میں پڑھا وہ گھر آتشزدگی سے بچا

۶۔ جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا گیا وہ وحوش وطیور کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔ اس پر کتاب فتح البر میں ایک واقعہ نقل ہے جو درج ذیل ہے

"قافلہ کے نزول ورگاہ کے قریب ایک لاش پڑی ہے جس کے ارد گرد لاش کھانے والے جانور اور پرندے بیٹھے ہیں لیکن لاش کے پاس نہیں جاتے اور نہ لاش کو خوراک بناتے ہیں یہ منظر دیکھ کر ہر فرد حیران وششدر ہے قافلہ کا ایک آدمی لاش کے پاس گیا تو دیکھا کہ لاش پر ایک تختی ہے جس پر دعائے حزب البحر لکھی ہے اس آدمی نے آکر قافلہ میں کہا۔ قافلے کی رائے ہوئی کہ اس تختی کو لاش سے ہٹا دیا جائے اس نے جاکر تختی ہٹا دی تختی ہٹاتے ہی تمام وحوش وطیور اس پر ٹوٹ پڑے اور کھانے لگے"

حزب البحر کی سند کی بابت شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا۔ جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے منن کبریٰ میں نقل کیا ہے۔ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا۔ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی۔ اِحْفَظُوْهُ لِاَوْلَادِكُمْ فَاِنَّ فِيْهِ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ بے شک اس میں اسم اعظم ہے

وصال

حضرت شیخ رحمتہ اللہ کے دل میں حج وزیارت کا ولولہ موجیں لیتا تھا جس سے آپ بیتاب ہو جایا کرتے تھے۔ نہ معلوم اس جذبہ کے زیراثر آپ نے کتنے حج کئے اور کتنی مرتبہ مدینۂ طیبہ حاضر ہو کر شرف زیارت روضہ پاک و مسجد نبوی حاصل کیا۔ سال وفات میں کعبہ معظمہ کی زیارت کا شوق پھر ابھرا چنانچہ ولولہ انگیز اشتیاق میں آپ نے رخت سفر باندھا اور اسکندریہ سے روانہ ہوگئے۔ ابھی راستہ ہی میں تھے کہ بیمار ہوگئے جب صحرائے عیذاب میں پہنچے تو شوق نے وصل کا پیام سنایا۔ چنانچہ آپ نے اپنی جان نذر کی جان آفریں نے اس کو قبولیت بخشی۔ وصل ووصال نے لطف اندوزی کی نعمت عطا کی۔ اور حیات جاوید انعام میں ملی

منقول ہے کہ صحرائے عیذاب میں وصال سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد جملہ رفقائے سفر کو وصیت کی اور اپنے سفر آخرت کا ذکر کیا اسی رات کا جب آخری حصہ آیا تو وصال باللہ کا شرف حاصل ہوا۔ وصال کے وقت حضرت شیخ کی عمر کی منزل ایک سو پانچ تھی۔ ذی قعدہ کا مہینہ ۶۵۶ھ کا سن تھا۔

وائی دین مہر منیر مادہ سال وصال ہے جسم پاک صحرائے عیذاب میں دفن ہوا اس کی تدفین کے بعد عیذاب کا مشہور کھاری چشمہ آب شیریں کا چشمہ بن گیا

واقعات وکرامات

آپ کے حیران کن علمی واقعات وکرامات بے شمار ہیں۔ شائقین مطالعہ کتب ذیل سے استفادہ کریں

(۱) انتصاح عن ذکر اہل الصلاح

از حضرت مولوی حافظ علی انور قلندر کاکوروی رحمتہ اللہ علیہ

(۲) طبقات الکبری جلد دوم

از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

(۳) لطائف المسنن

از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

(۴) نفحات الانس

از حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمتہ اللہ علیہ

(۵) بیاض

از حضرت مولانا جعفر علی فریدی عارف باللہ رحمتہ اللہ علیہ (سربیلوی)

کرامت

(۱) حاسدین نے ان کو زہرہ گداز اذیتیں دینا شروع کر دیں اور بالآخر ان کو شاذلہ سے نکال دیا۔ شیخ مجبوراً شاذلہ سے نکل کر اسکندریہ آگئے اور اسکندریہ میں اقامت گزیں ہو گئے۔ مخالفین کو شیخ کا اسکندریہ میں بھی سکون سے رہنا گوارا نہ ہوا اور سب نے مشورہ کر کے حاکم اسکندریہ کو ایک عریضہ بھیجا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ

"ہم سبھوں نے ابوالحسن کو شاذلہ سے نکال دیا ہے اب وہ اسکندریہ میں پہنچ گیا ہے یہ شخص بے دین اور زندیق ہے اس کا کام الحاد اور گمراہی کا پھیلانا ہے اور مسلمانوں کو اپنے دام تزویر میں پھنسا کر دین سے ہٹا دینا ہے ایسا نہ ہو کہ یہ شخص آپ کے شہر میں بھی بے دینی پھیلائے اور مسلمانوں کو صراط مستقیم سے ہٹا دے۔"

حاکم اسکندریہ اس عریضہ کو پڑھ کر بے حد متاثر ہوا اور شیخ کا سخت مخالف ہو گیا۔ اس نے شیخ کی مخالفت میں والئ مصر کو شیخ کے خلاف بھڑکا کر والئ مصر سے شیخ کے قتل کر دینے کا فرمان حاصل کر لیا۔ قتل کرنے کا فرمان حاصل کرنے کے بعد اس نے شیخ کو قتل کئے جانے کی تاریخ اور وقت سے لوگوں کو مطلع کر دیا۔ چنانچہ وقت مقررہ پر پوری

خلقت میدان میں جمع ہو گئی۔ وقت مقررہ پر حاکم اسکندریہ نے جلاد کو طلب کر کے حکم دیا کہ شیخ کی گردن مار دے۔ جلاد جب آپ کی گردن مارنے کے واسطے آپ کے سامنے آیا تو آپ نے اس کی آہٹ پا کر اپنا ہاتھ اٹھایا جس میں ایک کاغذ تھا اس کاغذ کو شیخ کے ہاتھ سے لے کر پڑھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں والئی مصر کا فرمان ہے جس پر شاہی مہر و دستخط موجود ہیں اس میں لکھا تھا کہ

"ابو الحسن پر کسی طرح کی دست درازی نہ کی جائے"

یہ تازہ فرمان دیکھ کر حاکم اسکندریہ بھی دنگ رہ گیا اور جلاد کو واپس بلا لیا۔ نیز موجودہ تمام لوگوں پر حیرت چھا گئی اہل بینش خاموش ہو گئے اور عوام مخالف کہنے لگے کہ **هذا سحر مبين**۔ اسی عرصہ میں مصر کا سفیر آیا اور حضرت شیخ قدس سرہ کی خدمت میں معذرت نامہ پیش کر کے شیخ کے ساتھ اس عرصہ میں جو سختی کی جا چکی تھی اس کے بارے میں عفو کا خواستگار ہوا۔ حضرت شیخ نے اس کی عذر خواہی پر سب کو معاف کیا اور سب کی فلاح کے لئے دعا کی

کرامت

مشہور سیاح ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ سلطان محمد بن قلادوں کا خزانچی بجرم خیانت ماخوذ ہوا۔ سلطان نے حکم دیا کہ اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا جائے مگر وہ خزانچی کسی تدبیر سے حضرت شیخ شاذلیؒ کی پناہ میں آ گیا۔ اس کی خبر جب سلطان کو ہوئی تو سلطان نے اسے گرفتار کرنے کے لئے اپنا سپاہی حضرت شیخ کے پاس روانہ کیا۔ سپاہی حضرت شیخ کے پاس آیا اور خزانچی کی گرفتاری کے لئے سلطان کا حکم نامہ دکھایا تو حضرت نے فرمایا کہ ابھی اس کو چند روز میرے پاس رہنے دو اور تم بھی اس کی نگرانی کے لئے میرے پاس مہمان رہو۔ سپاہی نے سلطان کی منظوری کے بعد آپ کے پاس رہنا منظور کر لیا۔ اس اثناء میں حضرت شیخ نے تانبا جمع کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سب لوگ تانبا لے کر آئے اور آپ کے پاس جمع کرتے رہے۔ جب کئی من تانبا اکٹھا ہو گیا تو

حضرت نے اس خزانچی کو حکم دیا کہ وہ اس تانبے کے ڈھیر پر پیشاب کر دے۔ اس نے تعمیل حکم میں پیشاب کیا۔ جس سے وہ تمام تانبا سونا بن گیا۔ حضرت نے وہ تمام سونا اس سپاہی کے ذریعہ سے سلطان کے پاس روانہ کر دیا۔ جس سے سلطان کا خزانہ بھر گیا اور خزانچی گرفتاری اور قتل سے محفوظ رہا

شیخ شاذلی کے سلسلہ کے اولیا مشائخ

دشمنان اولیا۔ ان کے درود و وظائف پر طعن و تشنیع کے وقت انہیں ایک معمولی شخصیت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اولیا کرام میں ایسی شخصیات ہوتی ہیں جن کے مقابلہ میں مخالفین اپنے سربراہوں کو پیش کریں تو وہ ایک ذرہ بے مقدار ٹھہرتے ہیں۔ حضرت شاذلی قدس سرہ خود بھی بڑی قد آور شخصیت تھی لیکن آپ کے سلسلہ سے طریقت کے وہ شیر وابستہ ہیں جن کا صرف نام مبارک سن کر مخالفین کا پتہ پانی ہونے لگتا ہے۔ مثلاً حضرت شیخ علیہ الرحمتہ کے سلسلہ میں علماء۔ فقہا اور محدثین کی کافی تعداد ملتی ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز محدث و فقیہہ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ قادریہ کے ساتھ سلسلہ شاذلیہ سے بھی وابستہ ہیں اور آپ کے استاد حضرت علی متقی محدث مدنی قدس سرہ اسی سلسلہ سے وابستہ رہے۔ نیز حضرت عزالدین محدث اور حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزدلی قدس سرہ مؤلف دلائل الخیرات امام عبدالوہاب شعرانی بھی اسی سلسلے کے اکابر سے ہیں۔ آج بھی اس سلسلے کے فیوض جاری ہیں۔ حضرت شیخ شاذلی کا سلسلہ "خانوادہ شاذلیہ" سے مشہور ہے

عجیب و غریب واقعہ

کسی اسلامی بادشاہ نے اپنے مفتوحہ ملک میں اسلامی تعلیم رائج کرنے کے بارے میں مرکزی اسلامی حکومت کو لکھا کہ اپنے یہاں سے کچھ ایسے علماء اور حکماء کو ہمارے یہاں بھیج دیجئے جو ہمارے یہاں بھی اسی قسم کے علمی اور فنی ادارے کھول کر لوگوں کو اسلامی تہذیب سے آگاہ کر سکیں۔ اس کے جواب میں اسلامی مرکز سے چند صاحب کمال

لوگوں کو انتخاب کرکے ایک باکمال عالم کی قیادت میں اس بادشاہ کے پاس روانہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی ظاہری حالت کو نہ دیکھتے ہوئے ان کے کمال علم کی قدر کی جائے اور خاطر خواہ ان کا احترام کیا جائے تاکہ اپنی قدر افزائی کے باعث یہ لوگ دلجمعی سے وہاں رہ کر اپنی علمی اور فنی صلاحیتوں سے وہاں کے لوگوں کو فیضیاب کرسکیں یہ معلوم کرکے کہ لوگ شہر کے قریب آچکے ہیں۔ بادشاہ نے اپنے عمائدین سلطنت کو ان کے استقبال کے لئے بھیجا کہ ان کو نہایت عزت واحترام سے اپنے ساتھ لاکر ہمارے دربار میں پہنچائیں۔ جب یہ اراکین دولت ان کے استقبال کے لئے پہنچے تو ان کے سب سے بڑے عالم اور امیر وفد کو دیکھ کر حیران ہوگئے بے ڈول چہرہ، سیہ فام، چیچک رو، موٹے ہونٹ، چپٹی ناک، درازقد، جب گفتگو کی تو آواز مہیب اور خوفناک، خیر ان کو دربار تک لے کر آئے اور دربار کے قریب ایک آراستہ کمرے میں بٹھا کر ان کی ضروریات کی ہر تمام چیزیں مہیا کر دیں تاکہ کچھ دیر آرام کر کے سفر کی تکلیف دور کریں اور بادشاہ سے ملنے کے لئے تیار ہوجائیں اور ان لوگوں نے بادشاہ سے آکر عرض کی کہ حضو . عالم صاحب تو شکل وصورت کے لحاظ سے عجوبہ روزگار ہیں کہ صورت دیکھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ خدا معلوم کون سے جنگل سے اس جانور کو پکڑا گیا ہے جب امیر وفد عالم صاحب معہ اپنے ہمراہیوں کے دربار میں آئے تو بادشاہ نے کھڑے ہوکر ان کا استقبال کیا لیکن ان کی صورت دیکھ کر بادشاہ کو ہنسی کا روکنا مشکل ہوگیا۔ بڑے ضبط کے ساتھ ہنسی کو روک لیا مگر اپنے متبسم چہرہ پر وہ خود بھی قابو نہ پاسکا تو اس کو چھپانے کے لئے منہ پر رومال رکھ لیا اور اس کی تقلید عام اراکین دولت نے کی۔ سب نے اپنے چہروں پر رومال رکھ لیا۔ عالم صاحب نے بادشاہ اور پورے دربار کا یہ رنگ دیکھ کر سمجھ لیا کہ میری بدصورتی کی ہنسی اڑائی جارہی ہے اگر اسی وقت اپنی برتری بادشاہ پر ظاہر نہ کی تو ہمیشہ اس کی اور یہاں کے لوگوں کی نظروں میں حقیر اور رسوا ہی رہیں گے۔ ہمارے مشن کو یہاں کوئی کامیابی نہ ہوگی یہ سوچ کر جب بادشاہ اور اراکین سلطنت بیٹھ گئے تو عالم صاحب نے عرض کیا کہ اللہ پاک ہمیشہ حضور کو

اسی طرح شادان وفرحاں رکھے مگر میں اس وقت چاہتا ہوں کہ اس وقت حضور جو مجھے دیکھ کر متبسم ہوئے تو جام سفال کے بے ڈھنگے پن اور مٹی کی خراب صورت پر یا کمہار کی حماقت پر۔ بادشاہ ان کی زبان سے یہ جملہ سنتے ہی گھبرا گیا اور اپنے تبسم پر شرمندہ ہو کر کوئی جواب نہ دے سکا۔ اپنے اس فقرے کا پورا اثر دیکھ کر عالم صاحب نے پھر کہا کہ میرے خیال میں تو حضور اس وقت اس خادم کو دیکھ کر متبسم ہونے کی بجائے متحیر اور متعجب ہوتے اور صانع مطلق کے اس کمال کی داد دیتے کہ اس نے ایسے خراب بے ڈھنگ اور بدصورت اور بے ڈول جام میں کتنے کمال کے ساتھ ایسا پاکیزہ مشروب بھر دیا ہے۔ جس سے اچھے اچھے اجسام والے سلاطین زمانہ بھی محروم ہیں اور وہ بھی اس حقیر خادم کی صرف اس لئے عزت افزائی کرتے ہیں کہ کوئی جرعہ اس مشروب کا ان کو بھی حاصل ہو جائے۔ بادشاہ عالم کے اس بیان سے اور زیادہ متاثر ہوا اور آگے بڑھ کر عالم کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چوم لئے اور نہایت شرمندگی کے ساتھ کہا بے شک ہم اس کے متمنی ہیں کہ آپ اپنے اس پاکیزہ مشروب سے ہمیں اور ہمارے ملک کو فیضیاب کریں۔ غرض عالم دین نے اپنے چند ہی فقروں میں اپنی برتری اور فوقیت کا سکہ بادشاہ پر بٹھا دیا

شیخ شاذلی کے ہمعصر اولیائے ہند

جس عہد میں اسکندریہ اور اس کے اطراف شیخ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے تھے۔ ان ہی ایام میں ہندوستان بھی اپنے طول و عرض میں اولیائے کرام کے فیوض کی نہریں بہا رہا تھا۔ بزرگان چشت میں نائب رسولؐ فی الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، شیخ الاسلام بابا فرید گنج شکر حضرت شیخ نجیب الدین متوکل، مولانا فخر الدین اجمیری، حضرت جلال تبریزی، حضرت شاہ جمال الدین قطب ہانسوی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بحیات ظاہری رونق افروز تھے

دعائے حزب البحر کے خواص

۱۔ بزرگان قادریہ نقشبندیہ نے فرمایا کہ جو کوئی حزب البحر کو دن یا رات میں ایک بار پڑھنے کا معمول کرلے وہ گناہ سے بچے گا اور دشمنوں وحاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا

۲۔ بادشاہ وقت یا کسی ظالم، حاسد سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو یا درندہ جانور کا خطرہ ہو تو اس دعاء کو پڑھ کر ہتھیلی پر دم کر کے تھک تھکائے اور اس ہتھیلی کو پورے جسم پر پھیرے

۳۔ اگر کوئی سخت مشکل آئے جس کا حل بھی مشکل ہو تو پاک وصاف خالی مکان میں دو رکعت نماز پڑھے پھر پانچ یا سات بار اس دعا کو پڑھے۔ کام انجام کو پہنچے گا۔

۴۔ عصر کی نماز کے بعد جس مقصد کے لئے چاہے پڑھے مقصد حاصل ہوگا۔ عصر کے بعد ورد میں رکھنے کے سبب مشائخ نے اس کو "حرز عصری" کہا ہے۔

۵۔ محبت کے لئے اس دعا کو تین دن پڑھے ہر دن ۲۱ بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ پڑھے تو يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ پڑھ کر کہے۔ اے اللہ میری محبت فلاں بن فلاں کے قلب میں ڈال دے اور اس کی پوست، ہڈی مغز بلکہ جملہ اعضاء میں پیوست ہو جائے بغیر فلاں بن فلاں کے اس کو قرار نہ آئے اور نہ چین۔ آمین آمین آمین

تین بار کہے اور ہر آمین پر اپنی ہتھیلی کو زمین پر مارے اور اپنی حاجت کہے۔ عرق گلاب کو شیشی میں محفوظ رکھے۔ جب محبوب کے سامنے جائے اس میں چند قطرے ہتھیلی پر رکھ کر پورے چہرے پر مل لے (اس کا استعمال ممنوعات شرعیہ پر نہ کرے۔ فلاں بن فلاں میں طالب و مطلوب کا نام مع ولدیت کے

دشمن کے شر سے بچنے کے لئے، زبان بندی وہلاکت کے لئے اس دعا کو پڑھے، تین دن پڑھے، ہر دن ۲۵ بار پڑھے یا بارہ دن ہر دن بارہ بار پڑھے جب وَاطْمِسْ علی وُجُوہِ اَعدَائِنَا یَا شَامَتِ الوُجُوہ پر پہنچے تو یَا قَھرُ ذَالبَطْشِ الشَّدِید اَنتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہُ یَا قَاہِرُ پڑھ کے کہے (۱) اے اللہ فلاں بن فلاں کے غضب اور مکر و شر سے بچا (۲) اور اس کو اپنے قہر و غضب میں مبتلا کر۔ اس کے کان، آنکھ، زبان کی بندش کر دے (۳) فلاں بن فلاں کو ہلاک کر دے۔ واضح ہو کہ شر سے بچنے کے لئے (۱) پہلا جملہ زباں بندی کے لئے (۲) دوسرا جملہ ہلاکت کے لئے (۳) تیسرا جملہ پڑھے۔

حضرت مولانا جعفر علی فریدی نوراللہ مرقدہٗ نے فرمایا کہ اگر دنیاوی امور میں دشمن کے شر سے بچنا ہے تو وَاطْمِسْ عَلیٰ وُجُوہِ اَعدَائِنَا مناسب ہے اور دینی امور میں شر اعداءؑ سے بچنا ہے تو شَامَتِ الوُجُوہُ مناسب ہے

۷۔ بیمار کی شفایابی کے لئے اس دعا کو تین دن پڑھے۔ ہر دن ۲۵ بار یا بارہ دن پڑھے ہر دن بارہ بار جب بِسمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسمِہٖ فِی الْاَرضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیم پڑھے تو وَیُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤمِنِینَ ستر بار پڑھے پھر تین بار یا شافی، فلاں بن فلاں کو جملہ بیماری یا فلاں مرض سے شفا دے۔ بِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

۸۔ سلامتی اور امن سے سفر کرنے کے لئے

سفر سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور ہر دن بارہ بار اس دعا کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ وَاحِدٌ عَلَینَا کو پڑھے تو یَا حَفِیظُ وَاحْفَظْنِی مِنْ جَمِیعِ البُلِیَّاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۔ ستر بار پڑھے۔ بوقت سفر کرنے یا خوف وڈر کی جگہ ایک بار

- ## کشتی یا جہاز کی حفاظت یا طوفان سے بچنے کے لئے

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین دن اس دعا کو پڑھے اور ہر روز ۱۷ بار جب سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کو پڑھے تو ۷۰ بار کہے۔ اے اللہ! میں نے اپنی جان اور مال واسباب رفقاء کو آپ کے سپرد کیا ان سبّ کو عافیت وسلامتی کے ساتھ کنارے پر پہنچا۔ جب تک کشتی پر رہے برابر پنج وقتہ نماز کے بعد ایک ایک بار پڑھے طوفان کے وقت برابر پڑھتا رہے جب تک طوفان ختم نہ ہو جائے۔

۱۰- ## بادشاہ۔ حاکموں کی تسخیر کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر روز اکیس بار۔ جب یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ پر پہنچے یَا عَزِیْزُ۔ یَا مُعِزُّ عِزَّنِیْ در چشم فلاں بن فلاں پھر ایک بار سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ۔ تین بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور جب بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے ایک بار پڑھ لے

۱۱- ## قرض کی ادائیگی کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن پندرہ بار جب اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ پر پہنچے تو ستر بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ۔

۱۲- ## لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

بارش یا کنواں کے اس پانی پر جو رات کو کنواں سے نکالا گیا ہو اس حزب کو تیس بار پڑھے جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ پر پہنچے تو ستر بار یَا فَتَّاحُ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے ہاتھ پاؤں دھلائے اس کے غسالہ کو بہتے ہوئے پاک وصاف پانی میں ڈال دے

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس کام کے لئے تین دن اس حزب کو پڑھے ہر روز اکتیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے، خواہ پانی بارش کا ہو یا کنویں کا جب وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ کو پڑھے تو قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ ستر بار پڑھے دم کرے اس دم کئے ہوئے پانی سے ہاتھ پیر دھوئے اس کے دھوون کو بہتے ہوئے پاک پانی میں ڈال دے۔

۱۳۔ تونگری کے لئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن ۲۷ بار جب وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ مَا رَحْمَتِکَ پڑھے تو یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ ستر بار پڑھے اور ہر دن سات درویشوں کو روٹی اور مٹھائی بقدر وسعت کھلائے بفضلہ تعالیٰ فتوح وکشادگی کے دروازے کھل جائیں گے

۱۴ شرح صدر اور ترقی فہم کے لئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن ۱۵ بار پڑھ کر عرق گلاب، مصری یا کوئی میٹھی چیز ہو اس پر دم کرے جب بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پر پہنچے تو رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْ قَوْلِيْ. ستر بار پڑھ کر دم کرے۔
ہر روز دم کی ہوئی چیز میں سے کچھ کھالے

۱۵- کمال معرفت اور غلبہ حال کے لئے

انیس بار جب مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ پر پہنچے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ستر بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِیْقَةَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہے

۱۶- محفوظی ایماں کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن بارہ بار۔ جب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کو پڑھے تو ستر بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا. رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ. وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ یَا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ

حضرات نقشبندیہ (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے منقولہ فوائد

فوائد — **فقرہ جات**

١. حل مشکلات کے لئے: یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ أَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ ٧٠ بار

٢. حفاظت و ترقی باطن کے لئے: یَا حَفِیْظُ اِنَّا نَسْأَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ ٧٠ بار

٣. گناہ سے بچنے کے لئے: یَا عَاصِمُ اِنَّا نَسْأَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ ٧٠ بار
وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ۔

٤. اطمینان قلب کیلیے: فَثَبِّتْنَا یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ٧٠ بار

٥. تسخیر کے لئے: یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ ٧٠ بار

٦. نصرت کے لئے: یَا نَاصِرُ انْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ٧٠ بار

٧. فتح مندی کے لئے: یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ٧٠ بار

٨. مغفرت کیلیے: یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ٧٠ بار

٩. طلب رحمت کیلئے: یَا رَحِیْمُ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ٧٠ بار

ـ کشادگی رزق کیلئے، یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰازِقِيْنَ ۷۰ بار

یا

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰازِقِيْنَ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ ۷۰ بار

ـ ہر بلا سے حفاظت کے لئے: يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۷۰ بار

ـ ہدایت اور ظالموں سے نجات کے لئے: يَا هَادِيْ اِهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۷۰ بار

ـ حصول … کے لیے: يَا وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِجَالًا نَّجِيْبَةً مَّا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ انْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ حَمِّلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۷۰ بار

۴ ـ مشکلات کے آسان ہونے کے لئے: يَا مُيَسِّرُ بِكُلِّ عَسِيْرٍ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا ۷۰ بار

۵ ـ دشمن کی ہلاکت کے لئے: يَا شَدِيْدَ الْاِنْتِقَامِ يَا مُذِلُّ اُطْمُسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَ امْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا يَمْشِيْ اِلَيْنَا وَ لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَ لَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ ۷۰ بار

۱۶۔ ترقیٔ علم کے لئے:	یَا عَلِیْمُ ۔ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ	۷۰ بار
۱۷۔ معترضین سے بچنے کے لئے	حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○	۷۰ بار

نوٹ: حصول مقصد کے لئے اسی فقرہ کو صبح اور شام سات سات بار پڑھے۔

۱۸۔ شفائے امراض کے لئے	بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا شَافِیُ	۷۰ بار
۱۹۔ افلاس دور ہونے کے لئے	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۷۰ بار

ہدایات

۱۔ ہندوپاکستان کے مشائخ کرام نے حروف تہجی کو اس طریقہ سے پڑھا ہے جس طرح ہندوستان کے مکاتیب میں پڑھایا جاتا ہے

۲۔ حزب البحر میں جہاں پیغمبروں کے نام آئے ہیں ان ناموں سے پہل سیدنا کا لفظ بڑھا دیا جائے۔ جیسا کہ دلائل الخیرات کے ورد میں اسمائے پیغمبراں کے نام سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے

۳۔ دعائے حزب البحر کے نسخہ قدیم میں جو آیات قرآنی ہیں ان میں قرات حضرت امام عاصم کوفی کی ہے جو حضرت حفص قاری کی روایت سے آئی ہے۔ یہی قرات احناف کی قرات ہے اور ہندوستان میں رائج ہے۔ امام قرآت حضرت عاصم کوفی علیہ الرحمہ کی سند کا سلسلہ زریں صرف دو بزرگوں کے ذریعہ سید عالم صلی اللہ علیہ سلم تک پہنچتا ہے ایک بزرگ حضرت زر جیش ہیں جو امام عاصم کے استاد ہیں۔ دوسرے حضرت زر جیش کے استاد مکرم حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ ہیں جو نامور فقیہہ صحابی ہیں جن سے قرآن مجید سیکھنے کو آنحضرت نے فرمایا تھا اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے تفقہ کی سند آپ کے ذریعہ سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وصل ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خاندان بنی ہذیل کے فرد مکہ معظمہ کے رہنے والے قدیم الاسلام صحابی ہیں۔ صاحب سواک و نعلین لقب ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے مسلمان ہوئے۔ غزوہ بدر اور دیگر غزوات میں شریک ہوئے۔ فقیہہ صاحب قرات بزرگ تھے جن کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر سورہ یاد کرائی۔ مدینہ طیبہ میں ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور جنت البقیہ میں مدفون ہیں۔

۴- دعائے حزب البحر نسخہ جدید میں قرآنی آیات کی قرآت قراء کوفی کی قرآت پر نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے قراء سبعہ پر ہے ۔چونکہ حضرت خواجہ زین العابدین قدس سرہ سے یہ نسخہ جدید آیا ہے اور حضرت قدس سرہ کی قرات قرا کوفہ کے موافق نہیں تھی لہذا ہندوستانی قرات سے مختلف ہے ۔چونکہ ہندوستان میں حضرت عاصم کوفی کی قرات بروایت جناب حفص رحمتہ اللہ علیہ جاری ہے۔ مثلاً ہندوستانی قرات میں سورہ یسین کی آیت "تنزیل" میں لام کو زبر اور سدأ کے سین کو بھی زبر پڑھا گیا ہے۔ جدید نسخہ میں تنزیل کے لام کو پیش اور سدا کے سین کو پیش پڑھا جائے گا۔ اسی طرح آیت فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا کو خَیْرٌ حِفْظًا پڑھا جائے گا جو قرات سبعہ متواترہ مین داخل ہے۔ قرآت سبعہ جو متواتر ہے ان کے کسی قرات کا انکار کفر ہے۔ ان قرات کے ائمہ کے اسمائے گرامی (از شاطبی) (۱) امام ابن کثیر (۲) امام نافع مدنی (۳) امام ابن عامر شامی (۴) امام ابو عمرو بصر (۵) امام کسائی کوفی (۶) امام حمزہ کوفی (۷) امام عاصم کوفی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم، امام عاصمؒ کے شاگرد و حضرت حفصؒ کا انتقال کوفہ میں ۱۸۰ھ میں ہوا۔ کوفی قراء کے علاوہ جو قراء ہیں۔ انہوں نے تنزیل کے لام کو اور سدأ کے سین کو پیش پڑھا ہے اور خیر حفظا کو بغیر الف کی قرأت کی

(نوٹ) حضرت مولانا محمد ابراہیم فریدی بدایونی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اشارہ مراد (یعنی حروف تہجی جو حزب البحر میں ہیں) ۔ احقر غفرلہ نے فتح البرقی شرح حزب البحر سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ شرح احقر کو مولانا محمد مظہر اللہ بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی کتابوں میں ملی تھی جس کو مولوی صاحب مکہ معظمہ کے کتب خانہ سے لائے تھے۔ مولوی صاحب موصوف ملوک پور بذریعہ معشوق اللہ کی مسجد کے پاس رہا کرتے تھے۔ میرے استاد مولانا مولوی حامد رضا خان بریلوی ابن امام احمد رضا بریلی (قدس سرہ) کے استاد مکرم تھے

حروف اشاری مراد اسمائے الہٰی

الف۔ اللہ، احد۔ اول، آخر، اکرم الاکرمین، ارحم الرحمین، احکم الحاکمین، احسن الخالقین، اہل التقویٰ، اہل المغفرہ اعز۔ اجل

ب۔ باری، باسط، بدیع، باعث، برو، باقی، باطن

ت۔ تواب

ج۔ جبار، جلیل، جواد، جمیل، جامع

ح۔ حی، حکیم، حمید، حلیم، حق، حفیظ، حسیب

خ۔ خبیر، خافض

د۔ دائم، دیان

ذ۔ ذوالجلال والاکرام

ر۔ رحمن، رحیم، رب، رافع، رقیب، رزاق، رشید

س۔ سلام، سمیع، سبوح

ش۔ شاہد، شکور، شدید العقاب

ص۔ صمد، صادق، صبور

نقش دعائے حزب البحر

۷۸۶

۴۸۰۷۹	۴۸۰۷۴	۴۸۰۸۱
۴۸۰۸۰	۴۸۰۷۸	۸۰۷۶
۴۸۰۷۵	۴۸۰۸۲	۴۸۰۷۷

طریق زکوۃ دعاء حزب البحر شریف

چاند کے نئے بدھ کو شروع کر کے تین روز یعنی جمعہ کے دن بوقت مغرب ختم کرے

شرائط

(۱) غذا نمکین جو کی روٹی خشک (۲) احرام بغیر سیئے ہوئے کپڑے کے خواہ ایک ہی ہو۔ ایک نصف کمر تک دوسرا نصف اوپر آجائے۔ اگر دو ہوں تو ایک کمر تک۔ دوسرا اوپر (۳) اعتکاف مسجد کے بغیر قضائے حاجت یا پیشاب کے باہر نہ جائے ورنہ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (۴) روزہ (۵) بلاضرورت شرعی غسل کرنا ہو تو حدود مسجد کے اندر کرے اگر ضرورت شرعی سے غسل کرنا ہو تو مسجد سے باہر کرلے (۶) وضو کا پانی بھی مسجد کے اندر ہو اور اندر ہی وضو کرے۔ پانی اگر باہر سے لانا ہو تو دوسرا آدمی لائے اگر وضو ٹوٹ جائے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا وضو کرے یعنی کاندھوں اور گھٹنوں تک پانی بہائے روٹی اپنے ہاتھوں سے پکائے تو بہتر ہے ورنہ کسی نمازی سے پکوائے۔ جب سورج خوب ظاہر ہو اس وقت پڑھنا شروع کرے اور ایک سو بیس مرتبہ سورج کی موجودگی میں پڑھ لے ورنہ ضائع ہوگا

پڑھنے کا طریقہ

پہلے سات مرتبہ مع اعتصام واختتام پڑھے اور سات مرتبہ ختم کے وقت یعنی آخری وقت میں اعتصام واختتام پڑھے۔ اسی طرح درمیان میں يَا عَلِيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ سے شروع کرکے وَمُؤْنُهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط تک پڑھے اور جو الفاظ بار بار پڑھے جاتے ہیں صرف ایک بار ہی پڑھے اور تمام دعائیں اپنے اپنے مقام پر پڑھے اور کوئی اشارہ وغیرہ نہ کرے اور سات حم بغیر اشارہ کے پڑھے۔ آخری دن میں حسب توفیق کچھ کھانا بالخصوص کھیر پکا کر ثواب شیخ کو پہنچائے

انتباہ

مذکورہ بالا حساب پورا رکھے۔ ورنہ اگر ایک دفعہ بھی کم ہوگا تو زکوۃ باطل ہوگی۔ یعنی پھر از سر نو پڑھنا ہوگا

زکوۃ کا سب سے آسان طریقہ

مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ سال کے تین سو ساٹھ دنوں میں روزانہ بہ نیت ادائے زکوۃ حزب البحر معہ اعتصام واختتام ایک بار پڑھے اس سے زکوۃ وسطیٰ ادا ہو جائے گی۔ جس کی تعداد تین سو ساٹھ بار پڑھنے کی ہے

(نوٹ): فقیر اویسی غفرلہ نے اسی طریقہ کو اپنایا ہے اور اپنے احباب کو بھی اسی طریقہ سے اجازت دیتا ہے

روزانہ پڑھنے کا طریقہ

ہر نماز کے ساتھ پڑھنا افضل ہے اگر دن میں سورج کی موجودگی میں ایک بار بھی پڑھی جائے تو زکوۃ باطل نہ ہوگی لیکن فائدہ کم ہوتا ہے اگر ایک بار بھی نہ پڑھے تو زکوۃ باطل ہو جائے گی از سر نو نکالنا پڑے گی

(نوٹ): اس کے علاوہ متعدد طریقے مشائخ سے منقول ہیں۔ ہمارے ہاں جو آسان اور مفید ہے وہ یہی ہے جو مذکور ہوا۔ اگر تفصیل مطلوب ہو حضرت علامہ مفتی شاہ محمد ابراہیم فریدی مفتی بدایوں قدس سرہ کا مرتب "حزب البحر شریف" تذکرہ نایاب مع دعائے حزب البحر کا مطالعہ فرمایئے

اجازت نامہ

فقیر اویسی غفرلہ کو حزب البحر شریف کے ورد کی اجازت سیدنا مرشدنا مفتی اعظم ہند شاہ المصطفیٰ رضا خان نے انہیں آپ کے والد گرامی مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے انہیں آپ کے مرشد کے شہزادے سید ابو الحسین نوری نے انہیں اُن کے والد گرامی سید شاہ آل رسول مارہروی نے انہیں ان کے استاد شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے انہیں ان کے والد گرامی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس اسرار ہم نے اجازت بخشی ۔شاہ ولی اللہ محدث دہلوئؒ کی سند مصنف تک مشہور ہے ۔ فقط والسلام

مدینے کا بھکاری الفقیر القادر ابو الصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور پاکستان

۱۰ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

شب چہار شنبہ (بدھ) بعد صلوۃ العشا۔

آغاز حزب البحر

درودِ تُنجینا

(تین بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

بھیج کر جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ

اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

تو ہماری ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور

جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

برکت سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک و صاف کردے اور اپنے حضور

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى

اعلیٰ درجوں تک [illegible] پہنچا دے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ

کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

پہنچا دے بے شک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ ؕ

قادر ہے۔

حاشیہ اویسی غفرلہ

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا ——— (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مجھے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں ابھی تین سو بار پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

سورۃ الفاتحہ تین بار سورۃ اخلاص تین بار آیۃ الکرسی

ایک بار پڑھکر مصنف یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی

قدس سرہٗ کی روح کو ثواب بخشے، پھر کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ

الْمُقَدَّسَۃِ یَا رُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَخْیَارُ یَا اَبْدَالُ

یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ یَا عُمَدُ رَحِمَکُمُ

اللّٰہُ اَعِیْنُوْنِیْ بِعَوْنِکُمْ وَاَغِیْثُوْنِیْ بِقُوَّتِکُمْ

وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَتِکُمْ وَاَجِیْبُوْنِیْ بِدَعْوَتِکُمْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

نوٹ:۔ یہ رجال الغیب وغیرہ اولیاء بشر ہیں ان کی تفصیل کے لئے فقیر کی کتاب "جامع الکمال فی احوال الابدال" کا مطالعہ فرمایئے۔ ذکی غفرلہٗ

اِعْتصام دُعائے حزب البحر شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ

ہیں تو اُن سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذمّے کرم پر رحمت نازل کرلی ہے کہ تم میں

مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ

جو کوئی نادانی سے بُرائی کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک اللہ

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّىْ

فرماتے ہیں اور اس لئے کہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے تم فرماؤ مجھے

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

منع کیا گیا ہے کہ انہیں پُوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پُوجتے ہو

اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تم فرماؤ میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

جو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند

مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً

اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ

مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بیجا گمان کرتے تھے

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کے سے گمان کہتے کیا اس کام میں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

کچھ ہمارا بھی اختیار ہے تم فرما دو کہ اختیار

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا

لے پ الانعام ۱۳۴ ۵۴ تا ع ۵۶ مع ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرما دو کہ اگر تم

كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ

اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا

عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ

جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لئے کہ

مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ [١]

ہے اُسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا

یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِیْمَاهُمْ

رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی

---

١ پ ۴ آل عمران ۱۵۴ ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

فِی وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ

علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ

طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَؕ وَعَدَ اللّٰهُ

تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان ہے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

وَّاَجْرًا عَظِیْمًا۠

لے پ ۲۶ الفتح آخری آیت ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

نوٹ:۔ یہ دو آیتیں یعنی ثم انزل اور محمد رسول اللہ کے بیشمار

خواص ہیں۔ اور یہ آیت قطب اس لئے ہے کہ اس میں تمام

اٹھائیس حروف موجود ہیں۔

مندرجہ ذیل حروفِ تہجی ایک سانس میں پڑھنے چاہئیں

بحق: آ با تا ثا ج حا خا د ذ را زا س
ش ص ض طا ظا ع غ فا ق ك
ل م ن وا ھا ء یا عہ

نوٹ: ہند و پاک کے قارئین اپنے مُلک کے طریقہ پر پڑھیں مثلاً
الف۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ح۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض
ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ء۔ ی

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا
يَا رَبِّ ——— (۳ بار)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

پر اور آپ کی آل و اصحاب پر صلوٰۃ اور برکت اور بہت بہت سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم کے لئے ہیں۔

دُعائے حِزبُ البَحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَا اَللّٰہُ[ع] یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ

اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار اے کرم کرنیوالے

یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ[۱] حَسْبِیْ فَنِعْمَ

بندہ پرور دانا اسرار تو ہی رب میرا ہے اور علم تیرا کافی ہے مجھ کو پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ

رب اور اچھا کفایت کرنے والا میرا مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ

اور تو ہی ہے غالب مہربان اے خدا

جب مومن سوال علم کا کرے بیشک اس کا جاننا میرا یہ ہے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ۱۲ اویسی غفرلہ ۔

فائدہ : دعائے حزب البحر کے نسخوں میں بعض جگہ معمولی اختلاف ہے تو کوئی حرج نہیں، مقصد سب کا ایک ہے ۔ فقیر تمام نسخوں کے اختلاف سے ہٹ کر صرف امام طریقت سیدی پیر غوث علی شاہ صاحب گولڑوی قدس سرہ کے نسخہ کے اختلافی نوٹ عرض کر دیتا ہے کہ وہ اختلاف اگرچہ لفظی ہے لیکن چونکہ آپ حزب البحر کے کامل عامل تھے اسی لئے اگر کوئی ان کے الفاظ کے مطابق پڑھے گا تو بھی غلط نہیں ہے ۔ اویسی غفرلہ

ع یَا اَللّٰہُ سات بار یا تین بار پڑھیں ۔ اویسی غفرلہ

۱ کلمہ علمک جو حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا ★

إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

مانگتے ہیں ہم تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھیرنے میں اور بولنے

وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ

میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں گمانوں میں

وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ

اور شکوں سے اور اُن وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ

دیکھنے پوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے

وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ○

گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں بڑا سخت

اس جگہ پہنچے پر تین بار کلمہ کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور ہنقبضہ وا میں لائے

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا

روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے مگر فریب

فَثَبِّتْنَا (عہ ۳ بار) وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

پس ثابت رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام مخلوق اور تابعدار کر

(۳ بار) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

ہمارے لئے اس دریا کو (جب لفظ ہذا پڑھے تو مقصد دل میں لائے) جیسا کہ تو نے تابعدار

الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

کیا اس دریا کو موسیٰؑ کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تو نے

النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیمؑ کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تو نے

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں کو اور لوہے کو داؤدؑ کے لئے اُن پر سلام

عہ نسخہ گولڑہ شریف میں فَثَبِّتْنَا کے بعد یوں ہے
"عَلٰی اُمُوْرِ الشَّرِیْعَةِ"

وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ

اور تو نے تابعدار کیا ہوا کو اور دیووں کو اور جنوں کو

وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا

آدمیوں کو سلیمان کے لئے اُن پر سلام ہو اور تابعدار کر تو ہمارے لئے بر و دریا کو

كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ

کہ وہ تیرے لئے ہے زمین میں اور آسمان میں اور ملک میں اور ملکوت میں

وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ

اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تو تابعدار بنا ہمارے لئے ہر

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

چیز کو اے کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اُسی کی طرف تم پھر

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ

جاؤ گے ببرکت ان حروفِ مقطعات کے ہمکو غالب کر بیشک تو ہے

خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

بہترین مدد کرنیوالوں کا اور کھول ہمارے لئے بیشک تو ہے بہترین کھولنے

وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

والوں کا اور بخش ہمارے لئے بیشک تو ہے بہترین بخشش کرنے والوں کا اور

* بر انصرنا ۔ الناصرین پر چھوٹی مٹھی چیر نے تک دوسری الغافرین پر تیسری الراحمین پر چوتھی اور رقیبنا پر انگوٹھا کھولے۔

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○

اور رحم کر ہمکو پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور روزی دے ہم کو

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا

پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والا ہے اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنیوالوں کا ہے

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہدایت کر ہمکو اور نجات دے ہمکو قوم ظالموں سے اور عطا کر ہمکو اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ

ہوا پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری دانست

فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ

میں اس کو ہم پر خزانوں سے

رَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ (۷ بار) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

اپنی رحمت کے اور اٹھا ہمکو ساتھ

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور آرام کے ہمارے دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

اے اللہ آسان کر ہمارے واسطے کام ہمارے ساتھ راحت کے ہمارے دلوں

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا

کے لئے اور جسموں کے لئے اور سلامتی اور آرام ہمارے دین میں

وَدُنْیَانَا وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَةً

اور ہماری دنیا میں اور ہو جا ہمارے ساتھی ہمارے سفر میں اور خبر گیری کرنے

فِیْ اَھْلِنَا وَاَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا ٣ بار

والا ہمارے بال بچوں میں اور مٹا دے یعنی ڈال مونہوں پر ہمارے دشمنوں کے تین بار

یہاں غلبہ کے ارادہ سے دایاں ہاتھ زمین پر مارے۔

وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ (تین بار)

اور بدل ڈال اُن کو اُن کی جگہ (یہاں غلبہ کے ارادہ پر بایاں ہاتھ زمین پر مارے)

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْٓءَ اِلَیْنَا

پس نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

چاہیں تو پردہ ڈال دیں ہم اُن کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

راستے کو پھر کر اُن سے دیکھیں اور جو ہم چاہیں تو بدل

ـه یہاں مقصود دشمن ہیں لا لے ـه یہاں یعنی دو جگہ لفظ پر [illegible] اعداء [illegible]

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

ڈالیں ہم اُن کو اُن کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گزرنے کی اور نہ پھر آویں۔

يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ

قسم ہے قرآن

الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ

حکمت والے کی تحقیق تو البتہ رسولوں سے ہے اوپر راہ سیدھی کے

مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

اتارا ہوا زبردست مہربان والے کا تو ڈرائے اُن لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنائے

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ

باپ دادا اُن کے سو وہ خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق ثابت

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ہوئی بات اُنھوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

لاتے تحقیق ہم نے ڈالے ہیں اُن کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں

عہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی نسخہ [illegible] غفر اللہ [illegible] ۱۲

لے یہاں آیات کے اختتام تک منہ آسمان کیطرف رکھے۔

عہ حضرت مولانا محمد قاسم شوری شریف ضلع لاڑکانہ سندھ کے نسخہ میں یٰسٓ پر صلی اللہ علیہ وسلم مرقوم ہے۔ اویسی غفرلہٗ

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ

ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اونچے کر رہے ہیں اور بنائی ہم نے اُن کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سامنے سے ایک دیوار اور اُنکے پیچھے سے ایک دیوار پھر

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ

ڈھانکا ہم نے اُن کو سو اُنکو نہیں سوجھتا بدرو ہوجیو منہ

الْوُجُوْهُ ۳ بار (تین بار کہے) اور داہنے ہاتھ کی

چند انگلیاں بند کرکے غضب کے ارادہ سے زمین پر مارے

اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ قَدْ خَابَ

اور ذلیل ہوئے منہ (تین بار یہی پڑھے) واسطے زندہ سب کے تھامنے والے کے اور

البتہ زیاں کار ہوا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ

وہ جس نے اٹھایا اپنے ظلم کو جاری کیے

ف معنٰی مرقوم کی قرأت بضم السین ہے ۱۲ = ۱۲ = ۱۲

ف یعنی دائیں ہاتھ کو کھول کر اس پر پھونک دیوے کوئی شے اُتار یا ہے — ۱۲

ف خاص جب اسم اور آیت جلالی پڑھتا ہے وہ لفظ ہی کلمات بالیہ پڑھتا ہے تاکہ نفس میں

خدمتِ موضع سے اثر پذیر نہ ہو

اَلْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝

دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں درمیان میں اُن کے دونوں کے پردہ ہے

حٰمٓ آگے حٰمٓ پیچھے حٰمٓ دائیں حٰمٓ بائیں

... ہیں وہ دونوں -

حٰمٓ ... حٰمٓ پیچھے حٰمٓ ...

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

ثابت ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر اُن کو

يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

مدد نہیں اُترنا کتاب کا خدا سے جو زبردست ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سخت عذاب دینے والا بڑا احسان والا نہیں ہے کوئی

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

معبود سوائے اس کے اسی کی طرف پھر جانا اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا ...

حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ (داہنے ہاتھ پر)

دیواریں ہماری یاسین ہے چھت ہماری کھیعص ہے۔

کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (بائیں ہاتھ پر) حِمَایَتُنَا

کفایت کرنے والا ہمارا حمعسق ہے حمایت کرنیوالا ہمارا پس

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

قریب ہے کہ کفایت کرے گا تجھ کو ان سے خدا اور وہ سننے والا دانا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ

پردہ عرش کا ہے لٹکایا گیا ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے

نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا

دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا کوئی

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ ؕ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ

ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ؕ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا ؕ وَّھُوَ

لوح مقدس میں محفوظ ہے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کا نگہبان ہے

۱؎ یہاں پر ایک ایک حرف پر انگلی بند کرے۔
۲؎ یہاں پر ہر حرف پر انگلی کھول دے۔
۳؎ اس سے عرش کا تصور ہے۔

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (۳ بار) إِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِي

اور وہ تمام رحم کرنے والوں سے بڑا رحیم ہے (۳ بار) بیشک میرا ولی اللہ ہے وہ جس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (سات بار) حَسْبِيَ اللّٰهُ

قرآن نازل کیا اور نیک بندوں کا والی ہے مجھے اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

تعالیٰ کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش

الْعَظِيْمِ (۳۰ بار) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

عظیم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد جس کے نام سے ضرر نہ

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

پہنچا سکے نہ زمین اور نہ آسمانوں میں اور وہ اللہ سننے والا

الْعَلِيْمُ (۳ بار) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور بڑا علم رکھنے والا ہے۔ ہمارے پاس نہ ہی طاقت نہ جسمانی قوت ہے سوائے

الْعَظِيْمِ (۳۰ بار)

مدد حق والے بلند و عظیم ہے۔

تمام شد حزب البحر

اختتام حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ (۳ بار) اَكْسِنِيْ

اے اللہ اے نور اے حق اے مُبین مجھے پہنا

مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ

اپنے نور سے اور ہمیں علم دے اپنے علم سے اور ہمیں

عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ

اپنی طرف سے فہم دے۔ اور ہمیں اپنی طرف سے سنا۔ اور اپنی معرفت دے

وَاَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِيْ الطَّرِيْقَ

اپنے فضل سے اور اپنے شہود پر مجھے قائم فرما۔ اور اپنی طرف مجھے

اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

راستہ عطا فرما اور مجھ پر آسان فرما اپنے فضل سے بے شک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

شے پر قادر ہے۔ اے سمیع اے علیم اے حلیم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ

اے برتر اے عظیم میری دعا قبول کر اپنے خصوصی

لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ۔ (اس جگہ پر ایک آمین

لطف کے ساتھ اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول فرما

پر انگلی سبابہ کھڑی کر کے دایاں ہاتھ زمین پر مارے (۳ بار)

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر

خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطٰنِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ

سے (۳ بار) اے عظیم الشان والے بادشاہ اے قدیم احسان والے

يَا دَآئِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ

اے دائمی نعمتوں والے اے فراخ رزق والے اے وسیع

الْعَطَايَا (۷ بار) يَا دَافِعَ الْبَلَايَا (۷ بار) يَا حَاضِرًا

عطاؤں والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے حاضر

لَيْسَ بِغَآئِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

وہ ذات جو غائب نہیں اے تکالیف کے وقت موجود ذات اے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا

پوشیدہ لطف اے عمدہ صنعت والے اے بردبار

لَايَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا

جو جلدی نہیں کرتا میری حاجت پوری فرما اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

تمام رحم کرنے والوں سے بڑے رحیم اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ

تیری جو محفوظ و مخفی ہے سلامتی والا

الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَادَهْرُ

پاک پاک کیا ہوا پاکیزہ پاک اے دہر والے

يَادَيْهُوْرُ يَادَيْهَارُ يَااَزَلُ يَااَبَدُ يَامَنْ

اے بڑے اے بہت ہی زیادہ دہر والے اے ازل والے اے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ابد والے یا وہ جو نہیں جنا گیا ہے اور اس کا کوئی کفو نہیں

اَحَدٌ ط يَامَنْ لَمْ يَزَلْ يَامَنْ لَايَزَالُ يَا

وہ اکیلا ہے اے وہ جو ہمیشہ اے وہ جو ہمیشہ رہیگا۔ اے

هُوَ ط يَاهُوَ ط يَامَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اے وہ اے وہ اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ

اے وہ کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا — اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے

يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ وَيَا كَائِنُ

اے راحت دینے والے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا — اور اے وہ کہ جو ہر شے کے بعد ہے

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيَا آشَرَاهِيَا أَدُونِي أَصْبَاؤُتُ[1]

اے وہ ازلی جسے زوال نہیں

يَا مُجَلِّيَ[2] عَظَائِمِ الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى

اے وہ جسے فنا نہیں — اے وہ سختیاں دور کرنے والے — تو اپنے حلم پر پاک ہے

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ

اپنے علم کے باوجود — پاک ہے تو

عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا

قدرت کے باوجود معاف کرنے پر — پس اگر منہ پھیر لیں

[1] یہ چاروں اسماء عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں اور مشائخ کے ورد میں داخل ہیں۔ تفسیر درمنثور میں حضرت شیخ جلال الدین سیوطی قدس سرہٗ نے بروایت حضرت اعمش محمد رحمۃ اللہ علیہ نقل کیا ہے۔ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا۔۔ جن کے معنی ازلی اور ابدی کے ہیں اور صفت الٰہیہ سے ہیں۔ اَشْرَاهِيَا نسخہ دیگر میں اِهِيَ کے الف کو زیر پڑھا گیا ہے۔

[2] نسخہ قدیم کے اختتام میں مُجَلِّيَ یعنی بلا تشدید لام سے پڑھا گیا ہے۔

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

تو تم فرماؤ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ لَيْسَ

نے اس پر بھروسہ کیا اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ اسکی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ

مثل کوئی شے نہیں اور وہ سننے والا اور علم رکھنے والا ہے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج اور سلام اور برکت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

اُن کی اولاد پر جیسے تو نے درود و سلام بھیجا اور برکت فرمائی

وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور رحمت فرمائی ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی اولاد پر

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ بِرَحْمَتِكَ

تمام جہانوں میں بے شک تو سراہا گیا بزرگ ہے تیری

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

رحمت کے ساتھ، تو سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحیم ہے

تمام شد

درود شریف حاضری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ

ای باری تعالیٰ درود بھیج اوپر سردار ہمارے کے جو محمد ہیں عمدہ

اَلْعِنَایَۃِ کَنْزِ الْھِدَایَۃِ اِمَامِ الْحَضْرَۃِ

عنایت رب کی خزانے ہدایت کے پیشوا طالبان درگاہ رب کے

اَمِیْنِ الْمَمْلَکَۃِ طِرَازِ الْحُلَلِ

امانت بادشاہت کے نقش لباس رسالت کے

نَاصِرِ الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِیْقَۃِ

مدد دینے والے ملتوں کے بادشاہ طریقت کے

بُرْهَانِ الْحَقِيقَةِ زَيْنِ الْقِيٰمَةِ شَمْسِ

دلیل حقیقت کے خوبی قیامت کے آفتاب

الشَّرِيعَةِ شَفِيعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

شریعت کے شفاعت کرنیوالے امتوں کے بیچ دن قیامت کے

سِرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ اللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ

چراغ اہل جہان کے خدا عصمت دینے والا ہے انکا اور

جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

جبرائیل خادم ہے انکا اور براق سواری کیا گیا ہے انکا

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

اور معراج سفر ہے انکا اور سدرۃ المنتہیٰ کہ ساتویں آسمان پر ہے

وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ

اور مرتبہ قاب قوسین آو ادنے کا جو مراد کمال الٰہی قرب ہے مطلب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

انکا اور مطلوب مقصود ہے انکا اور مقصود

مَوْجُوْدُهٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُ

موجود ہے انکا اور موجود معبود ہے انکا اور معبود

رَبُّهٗ شَمْسُ الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى نُوْرُ الْهُدٰى

رب ہے انکا آفتاب چاشتگاہ کے اور چاند اندھیری رات کے نور ہدایت کے

اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ اَصْفَى الْاَصْفِيَاءِ مُحَمَّدُ

پیشوا پرہیزگارونکے دوستر سبھی پر برگزیدونکے یعنے محمد ہے

نِ الْمُصْطَفٰى قِبْلَةُ الْعَارِفِيْنَ وَكَعْبَةُ

برگزیدہ قبلہ عارفون کے اور کعبہ

الطَّائِفِيْنَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمُ

طواف کرنیوالونکے سردار رسولون کے اور خاتم

النَّبِيِّيْنَ وَشَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسُ

نبیون کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگارون کے الفت

الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةُ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادُ

کرنیوالے غریبون کے راحت عاشقون کے مراد

الْمُشْتَاقِيْنَ مُصَاحِبُ الْمُقَرَّبِيْنَ

مشتاقون کی مصاحب نزدیکون کے

شَمْسُ الْعَارِفِيْنَ قِبْلَةُ الْمُخْلِصِيْنَ

آفتاب عارفون کے قبلہ اخلاص مندون کے

سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ

چراغ سالکون کے دوست فقیرون کے

وَالْمَسٰكِيْنَ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ

اور مسکینون کے سردار جن اور انسان کے نبی

الْحَرَمَيْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

حرمین کے اور پیشوا دونون قبلون کے اور وسیلے ہمارے

فِى الدَّارَيْنِ مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بیچ دونون جہانون کے دوست رکھے گئے پروردگار عالم کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور درود بھیج اوپر آل انکی اور اصحاب انکی اور ازواج انکی اور ذریات انکی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ وَاَحِبَّآئِهٖ وَ

اور اہل بیت پر انکے اور خدمت کرنیوالے پر انکے اور دوستوں پر انکے اور

عَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کنبے پر اونکے اور عترت پر انکی اور برکت دے اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

اوپر انکے اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

رسولوں کے اور مقرب فرشتوں کے اور اوپر

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ

بندوں اللہ کے جو نیک ہیں اور اوپر اہل بندگی تیرے کے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تمام کے ساتھ رحمت تیری کی اے بہت رحمت کرنیوالے رحمت کرنیوالوں کے

اسناد درود مستغاث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اجازت
اس درود شریف کی استاد کامل عامل سے حاصل کی ہے اور بارہا بیچ تجربہ کے لایا ہیں
اور ترتیب زکوٰۃ دینے اس درود شریف کی اس طور پر ہے کہ طالب لباس اپنے کو خوشبو لگا کر
مسجد میں معتکف بیٹھکر باوضو اور منہ میں کچھ الائچی یا قرنفل چابکر ادب اور خضوع اور
خشوع سے باروبہ ہو کر پڑھنا درود شریف کا شروع کرے اور دن شروع کرنیکا روز
جمعہ ہی ہر روز مرہ بحسب ہمت اپنی کے وظیفہ مقرر کرے تاکہ چند روز میں شمار پڑھنے
درود شریف کا ہزار تمام ہووے اور بعد زکوٰۃ ادا کرنیکے واسطے ہر مشکل آسان کے
تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالی مراد حاصل ہو ویگی اور اگر واسطے فراخی رزق
کے اور وسعت رزق کے تین رات ساتھہ حضور دل کے تمام رات درود شریف
کا ورد کرے بطفیل آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وسعت رزق کی
ہو ویگی اور واسطے دوستی کے اور یا واسطے رنجش مٹانے دوستوں کے جیسا
دل ہووے کے پڑھے تو مقصود بفضل الٰہی حاصل ہوگا اور ایسا ہی واسطے کار خیر کے اگر اس
درود شریف کا ورد کرے بفضل الٰہی مراد اپنی کو حاصل کریگا اور بہ نیت سے کہ پڑھے

ایک رات جامہ پاک خوشبودار پہن کے منہ طرف تبلیغ کی کر کے پانچ بار پڑھے اور دو دعا کرے
البتہ مقصد حاصل ہوگا اگر کوئی سرکشی کرتا ہو تو پنج شب جمعہ کے غسل کر کے جامہ اور
نیا پہن کر تین مرتبہ درود شریف پڑھکے طرف اس سرکش کی دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ
تابعدار اور فرمانبردار ہوگا اگر اس درود شریف کو پڑھکر طعام پر دم کرے
اس طعام میں ہر نوع سے برکت پیدا ہوگی اور اگر جنگل میں پیاس کا غلبہ ہو
بخلوص نیت اس درود شریف کو پڑھے بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
پانی فی الفور پیدا ہوگا اور نیز ہر جگہ کے عاجز اور درماندہ ہووے بشرائط
پاکیزگی اور پرہیزگاری کے خالص نیت سے پڑھے سبھی نوع کی مشکلات
حل ہونگی اور جنگل میں اگر راہ گم کیا ہو تو ایکبار پڑھے راہ مل گی
اور وقت سواری کشتی کے پڑھکر چاروں طرف دم کرے وہ بادِ
طوفان اور تمام آفتوں سے امن امان کنارے کو پہونچیگی اور اگر
قحط سالی ہو تو ہر روز تین بار پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے خدا تعالیٰ
اپنے کرم و فضل سے اپنی باران رحمت نازل کریگا اور اگر کوئی زیارت جمال باکمال
بیمثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان میں رکھتا ہو تو متواتر
تین رات لباس نیا خوشبودار پہن کر باادب عجز و نیاز سے بعد نماز جمعرات
اور جمعہ ان تینوں دنوں کی رات کو تمام رات بیدار رہکر درود شریف میں
مشغول رہے انشاء اللہ تعالیٰ دیدار پر انوار ذات اشرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے مشرف ہو ویگا اور واسطے ورد کرنیکے مکان پاکیزہ لازم ہے خواہ گھر میں ہو خواہ جنگل میں اور اس درود شریف سے بہت بزرگان با دیانت اور تقوی فیضیاب ہوئے ہیں اور ہمیشہ کا ورد ایکبار نماز فجر کے بعد اور ایکبار بعد نماز عشا کے مقرر کرے ہر نوع سے فضل اور برکت شامل حال پڑہنے والیکے ہو ویگا۔ اور اگر کوئی مرض لا علاج کو تو ہر روز طعام پکا کر فاتحہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گذران کر یہہ درود شریف پڑہکر پانی پر دم کر کے مریض کو ہر روز پلایا کرے بفضل الٰہی شفا عاجل حاصل ہو ویگی۔ اور اگر کوئی دشمنی اور حسد اور بغض اور کینہ رکھتا ہو تو درود شریف کو پڑہکر اوسکی طرف دم کرے اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگے خدا تعالیٰ دل اسکا حسد اور بغض سے پاک کر دیتا ہے اور فوائد درود شریف کے بیحد و بیحساب ہیں فقط

یاد رکھنا چاہیئے

کہ تمام وظائف کا اثر ظاہر ہونے کے لئے سچ بولنا اور حلال کھانا اور پابندی جملہ امور شریعت اور گناہوں سے بچنا لازم ہے اور حضور قلب و خشیت اور اعتقاد درست ضروری ہے اس کے بغیر اثر چاہنا مشکل ہے۔

درودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ

سب تعریف اللہ (جل وعلا) کی جس نے اپنے محبوب جناب مصطفےٰ

بِحَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نبیوں کو زینت دی، اور

وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے برگزیدہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کی بعثت) سے مومنوں

بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

پر احسان فرمایا۔ درود و سلام ہو اس کے رسول جناب محمد پر جو

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

خلق میں بہترین ہیں (نیز) جنہیں عرش کے اوپر سے زمین کے

اَلْمُسَیَّرُ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

نیچے تک سیر کرایا گیا۔ سب تعریف

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

اللہ ہی کی ہے گزشتہ پر

مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ

اور سب تعریف اللہ کی بقیہ چیز دل

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

پر اور درود و سلام ہو اس کے رسول

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَّ حُتُكَ

جناب محمد پر جو بہترین خلق ہیں۔ یا رسول اللہ اس

يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

عاجز نے جناب کی تعریف کی۔ اللہ کی رحمت ہو نبی امی پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ

آپ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ ہیں۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود و سلام ہو آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِيَاءِ

یا رسول اللہ۔ نبیوں کے وارث

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ اَحْمَدُ

پیغمبر وحی والے جناب احمد

شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شفیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

وسیلہ ہیں۔ درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ

جناب پر یا رسول اللہ اور اللہ تعالیٰ

غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اپنے حکم پر غالب ہے اے زندہ (مولا) اے قائم

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ سَرْمَدًا

رہنے والے (آقا) اللہ کی رحمت اور سلام ہمیشہ

عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدًا اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ

حضور نبی کریم جناب محمد مصطفیٰ پر ہو۔ یا رسول اللہ میری

يَا اَحْمَدُ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

فریاد رسی اور مدد فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

جناب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔ یا رسول اللہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

جناب پر درود و سلام ہو

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

رسول کریم دونوں جہانوں، جنوں اور انسانوں اور

وَالْفَرِيْقَيْنِ۔ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ شَفِيْعُ

دونوں فریقوں کے سردار ہیں۔ پرہیزگاروں کے امام، امتوں

الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ

کی شفاعت فرمانے والے ہیں دونوں جہانوں میں

مَقْصُوْدُهٗ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ

آپ کی مطلوب و مقصود منزل قاب قاسین اَوْ اَدْنیٰ

اَدْنٰى۔ جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

(یعنی انتہائی قرب) ہے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین

مَحْبُوْبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ

(رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے نانا۔ دونوں مشرقوں اور

الْمَغْرِبَیْنِ الْمُتَجَلّٰی بِتَجَلِّیَتَیْنِ

دونوں مغربوں کے خدا کے محبوب دو تجلیوں سے منور

الَّذِیْ قَالَ لَهٗ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

جنہیں رب واحد و یکتا نے فرمایا

یَا نُوْرُ نُوْرِیْ وَیَا سِرُّ سِرِّیْ

اے نور تو میرا نور ہے اور اے بھید تو میرا بھید ہے

وَیَا خَزَائِنُ مَعْرِفَتِیْ اِفْتَدَیْتُ

اور اے میری پہچان کے خزانوں کے حاصل و امین میں نے اپنا ملک

مُلْکِیْ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ مِنْ لَدُنِ

تجھ پر فدا کر دیا، اے محمد (مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا) عرش

الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الْاَرْضِ کُلُّهُمْ

سے زیر فرش تک۔ ان میں تمام (افراد)

یَطْلُبُوْنَ رِضَائِیْ وَاَنَا اَطْلُبُ

میری رضا طلب کرتے ہیں اور (خود) میں تیری

رِضَاءَكَ يَا مُحَمَّدُ فَتَّاحُ فَاتِحُ

رضا چاہتا ہوں اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت بڑے مشکل کشا

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے (باب رحمت وشفاعت) کھولنے والے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جنہیں وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود اور

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ ۔ برگزیدہ نبی

اَلْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ

(عظیم الشان) رسول سب جہانوں کے لئے آفتاب

مَحْمُوْدُ مُطَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

(سب کے) ممدوح اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک فرمانے والے۔

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

یارسول اللہ! جناب پر درود و سلام ہو۔

اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ

بلند مرتبہ سردار (عظیم الشان) رسول مشرق و مغرب

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

کے نبی (خدا کی نعمتوں کو) تقسیم فرمانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

میں بہترین۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد چاہے گئے (یعنی وسیلہ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

بنائے گئے) یارسول اللہ جناب پر درود و سلام ہو

اللّٰهِ۔ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ

اللہ کے تمام بندوں سے اعلیٰ عظیم القدر رسول

صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ

دونوں جہانوں کے مالک (سب پر) شفقت فرمانے والے اللہ کے

اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

فضل سے پاک نرملنے والے۔ فریاد چاہے گئے (یا وسیلہ بنائے گئے)

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

بارگاہ حق میں۔ درود و سلام ہو

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِلنَّبِیُّ

جناب پر اے اللہ کے رسول پاک وصاف

اَلْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ

نبی جلیل القدر) رسول مکہ اور مدینہ کے تاجدار

نَاءِ طَاہِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بڑی سے ، روسنے والے اللہ کے (فضل سے) پاک ۔ اللہ تعالٰی کی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے ۔ یا رسول اللہ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جناب پر درود و سلام ہو

هَدٰانَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّيِّبِيْنِ

ہم کو ہدایت کی ایسے رسول نے جو طیب حسن اور حسین

اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِ مُطَهَّرُ

رضی اللہ عنہما کے نانا اور اللہ کی طرف بلانیوالے

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گئے۔ یا رسول اللہ جناب پر

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِيٌّ

درود و سلام ہو نبی مختار

مُخْتَارٌ مُرْتَضٰى اِمَامُ رَسُوْلُ

(پسندیدہ اور اختیار والے) جنکی رضا طلب کی جاتی ہے امام و

مُقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمُهْدِيِّيْنَ

پیغمبر جن کی پیروی ہدایت کرنے والے امام کرتے ہیں

هَادٍ مُّبِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

(سب کے) ہادی اللہ (کے نور) کو ظاہر کرنیوالے۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے۔ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ۔

هَدَانَا رَسُوْلُ مُهْدِيٌّ مِّنَ

(راہ دکھائی ہمیں رسول کریم نے جو گمراہی سے نکال کر)

الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيْعُ اللّٰهِ ط

ہدایت پر لانے والے ہیں خود ہدایت پر ہیں اور اللہ کے مطیع و فرماں بردار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

انہیں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا ہے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود و سلام ہو جناب پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ

یا رسول اللہ ۔ ہمارے محبوب

مُهْدِى الْاُمَّةِ وَرَسُوْلُ صَفِیٍّ

امت کے ہدایت فرمانے والے رسول کریم ہیں اور برگزیدہ

حُجَّةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

رسول ہیں جو اللہ تعالیٰ کی برہان ہیں جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

مُحَمَّدُ مُحِبُّنَا اَحْمَدُ رَسُوْلُ

جناب محمد مصطفےٰ ہم سے محبت فرمانے والے ہیں۔ جناب احمد

كَرِيْمُ مَّرْضِیٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ ط

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پسندیدہ رسولِ کریم ہیں اور اللہ کے (سب سے بڑے)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

نائب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف انہیں وسیلہ بنایا

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

جاتا ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ

یا رسول اللہ ہمارے رسول ہمیشہ

عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ قَائِمٌ

کے لیے رسول طٰہٰ نبی (اللہ کے حکم پر) قائم رہنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اور رب کے ثنا گو ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انہی کو

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ یا رسول اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جناب پر درود و سلام ہو

اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ وَّ نَبِيُّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہمارے سردار رسول و نبی جناب محمد رسول اللہ ہیں (صلی

اللّٰهِ ط نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو (مخلوق کی) مدد فرمانے والے ہیں اور اللہ سے کلام

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف انہیں سے فریاد کی

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

جاتی ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

مُعِيْنُنَا رَسُوْلُ وَّ الدُّرُّ النَّبِيُّ

ہمارے مددگار رسول کریم اور وہ دُرِّ (یتیم) ہیں جو یاسین کی

اَلْيَاسِيْنُ اِمَامُ اَمِيْنُ اللّٰهِ ط

شان والے نبی پیشوا اور اللہ کے (خزانوں کے) امین ہیں۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کیلئے انہیں سے فریاد کی جاتی ہے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یا رسول اللہ جناب پر درود و سلام

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ

ہمارے (ایمان کی) تصدیق فرمانیوالے ہو

وَحَبِیْبُ نَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ

رسول و محبوب کملی والے نبی (غیب) بیان فرمانے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اللہ کے رسول ہیں جو وسیلہ بنائے گئے ہیں

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہِ حق تعالیٰ میں درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

شَاهِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ

ہمارے (ظاہر و باطن کے) شاہد (وہ) رسول کریم اور لباس پوش نبی ہیں جو

قُرْاٰنُ نُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

(اللہ تعالیٰ سے، قریب کرنے والے اللہ کے نور (ہیں) وہی اللہ تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی بارگاہ کی طرف وسیلہ ہیں۔ جناب پر درود وسلام ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یا رسول اللہ

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ

ہمیں خوف حق اور حقائق غیبیہ یاد دلانے والے (وہ، خوشبودار روح و ے

بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول (ہیں) جو سراپا نیکی اور اللہ کے سخی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وسیلہ جناب پر درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو۔ یا رسول اللہ

سُلطَانُ الاَنبِیَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

کل نبیوں کے بادشاہ قرآن پاک والے

الفُرقَانِ مَکِّیٌّ شَکُورُ اللّٰہِ

رسول مکہ کے رہنے والے اللہ کے شکر گزار (ہیں)

اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ

(جو) وسیلہ بنائے جاتے ہیں بارگاہِ حق تعالیٰ میں

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَا رَسُولَ اللّٰہِ اِمَامُ الاَنبِیَاءِ رَسُولٌ

یا رسول اللہ - نبیوں کے پیشوا

صَاحِبُ الکَوثَرِ مَدَنِیٌّ مُنِیرٌ

کوثر والے رسول مدینہ کے آقا اللہ کے

اللّٰہِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ

نور والے فریاد چاہے گئے بارِ گاہِ حق تعالیٰ

اللّٰہِ تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ والسَّلَامُ

کی طرف جناب پر درود وسلام ہو

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ

یارسول اللہ۔ (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ

ولیوں کے سورج رسول کریم میزان کے مالک

اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بطحا (مکہ معظمہ) والے آقا اللہ کے مقرب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ

بارگاہ میں وسیلہ ہیں درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

ہو جناب پر یارسول اللہ

بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اصفیاء (برگزیدہ) لوگوں کیلئے دلیل رسول کریم وحی

الوَحْيِ سَیِّدُ القَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیمٌ

والے قوم کے سردار عرب والے اللہ کے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

(دُرِّ) یتیم۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں وسیلہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

جلیلہ درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا

آپ پر یا رسول اللہ ہمارے شفیع

رَسُوْلٌ مُعَزٌّ ہُ الْمُہْدِیْ قُرَیْشِیٌّ

رسول کریم ہدایت جاری فرمانے والے قریشی (محبوب)

شَہِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اللہ تعالیٰ (کی طرف سے سب کے) گواہ۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) وسیلہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ درود و

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ

پرہیزگاروں اور مومنوں کے پیشوا اور

زِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ خَادِمُ

انبیاء (علیہم السلام) کی زینت رسول عظیم فقیروں پر

الْفُقَرَاءِ حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ ط

شفقت فرمانے والے حجاز والے (آقا) اللہ تعالیٰ (کے غضب سے)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

ڈرانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ خَتَمُ

جناب پر یارسول اللہ نبیوں میں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ مَّاحِ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ

آخری (جلیل القدر) رسول کفر و بدعت کو مٹانے والے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ

حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ فریاد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

بارگاہِ حق تعالیٰ کی طرف درود و سلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

ہو جناب پر یا رسول اللہ

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ

ہمارے۔ راست گو (آقا) رسول (اللہ تعالیٰ کے) بھیجے ہوئے

رَحِيْمُ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

میانہ رو اللہ تعالیٰ کے (فضل سے) رحم فرمانیوالے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

بارگاہ کیلئے ان سے فریاد کی جاتی ہے درود و

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَيِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِيْثٌ

ہمارے سردار رسولِ کریم (اللہ سے اُمت کیلئے) فریاد کرنیوالے

مُقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

میانہ رو اللہ تعالیٰ کے اکرم سے (حلم پرور۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کی طرف اس سے فریاد کی جاتی ہے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ

اے جن و بشر کے رسول آپ حق ہیں اور

حَقٌّ مُّنِيْبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کے لیے آپ سے فریاد کی جاتی ہے ۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اور سلام کا ہدیہ عرض ہے یارسول اللہ

وَاعِظْنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی

ہمیں وعظ فرمانیوالے رسول کریم ہیں اور اس (خالق) کے برگزیدہ

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول (خلقت اور دیے ہیں) اول اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی بارگاہ کی طرف فریاد رس ہیں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اَکْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

ہمارے بزرگترین رسول ہیں جو شریعت کے مالک

اٰخِرٌ عَزِیْزٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

آخر میں تشریف لانے والے اللہ کے معزز (محبوب) ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

درگاہ کی طرف ان سے فریاد کی جاتی ہے درود و

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ پرہیزگاری

التَّقْوٰی رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ

والے عظیم الشان رسول صاحب طریقت (بیماردلوں اور جسموں کے

شِفَاءٌ فَصِیْحٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

لئے حضور کا ذکر) شفاء اللہ تعالیٰ کے (فضل سے سب سے زیادہ) فصیح اللہ تعالیٰ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

کی بارگاہ کے لئے فریادرس ہیں درود و

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ

ہم (غلام) جناب پر ایمان لائے آپ ہمارے نبی، رسول کریم

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ

حقیقت والے قریشی (یا اولاد مضر سے) اللہ تعالیٰ

بَشِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى

(کی آئندہ نعمتوں کی) بشارت دینے والے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

آپ کو وسیلہ بنایا جاتا ہے درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

نبیوں کے امام شاندار رسول (اللہ تعالیٰ اور سب کی) پہچان

الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ

(کرانے) والے (حقیقت کی) دلیل، اللہ کی رحمت

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ

تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

ہیں درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

یارسول اللہ ہمارے بزرگ رسول کریم جنت کے

الْجَنَّۃِ ظَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

مالک وشان کے اعتبار سے بالکل ظاہر اللہ کے بنائے ہوئے کریم۔ جنہیں

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ

خطاکاروں کے سہارا رسول پاک جنت کے مالک

فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تِهَامَةٌ

دوزخ کے خالی کرنے والے بادشاہ وادی تہامہ والے اللہ تعالیٰ

مُؤْمِنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

پر ایمان رکھنے والے (اور پہنچنے والے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وسیلہ جلیلہ درود و سلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہو جناب پر اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول

فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ

ہمارے صاحب فقہ عظیم الشان رسول پل صراط سے پار

مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اُتارنے والے (دین حق) پہنچانے والے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ

آپ ہمارے آقا (مددگار) عظیم الشان رسول شفاعت فرمانے

بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے پوشیدہ شانوں والے اللہ کے خاص دوست۔ رب تعالیٰ

اِلٰى حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ

کی درگاہ کی طرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود وسلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

شَهِيْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

ہمارے عوام کے گواہ (جلیل القدر) رسول (عرب عجم کے) تاجدار

التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ کے حکم سے آزاد کرانے والے۔ فریاد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ حقتعالیٰ کی طرف درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور ہمیں آگ سے خلاصی دینے والے (پیارے) رسول محراب

الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

والے (خلقت کو) جمع کرنے والے اللہ کے نبی۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ کی طرف فریاد چاہے گئے درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اَنْتَ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ

جناب سب نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور

اَلصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نیکوکاروں سے افضل ہیں۔

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ

ہمارے محبوب رسول کریم منبر والے

خَطِيْبُ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خطیب اللہ کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کی طرف وسیلہ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْبَيْتِ

ہمیں بشارت دینے والے پیارے رسول بیت اللہ والے

عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

اللہ کے کعبہ شریف کو آباد کرنے والے انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اور سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ جَدُّ الْحَسَنِ

مکہ اور مدینہ کی ضروریات پوری فرمانے والے جناب

وَالْحُسَیْنِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نانا پیارے رسول قاب قوسین

قَابَ قَوْسَیْنِ حَبِیْبٌ وَّنَبِیٌّ

کی شان والے محبوب اور نبی

عَظِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللہ کی دی ہوئی عظمت والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

وسیلہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ

جناب پر یا رسول اللہ۔ ہمارے بزرگ ترین رسول کریم

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰهِ

معراج والے عالم اللہ کے (فضل سے) غنی و با اقبال۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اللہ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ (جلیلہ)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

درود و سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اللّٰهِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ

پیارے نبی آخری زمانے والے جلیل الشان رسول

صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

اجتہاد والے (اللہ کے دشمنوں سے) بدلہ لینے والے

مُکَرَّمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللہ کے عزت والے محبوب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی

لِلّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے جاتے ہیں۔ درود و سلام ہو

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ

جناب پر یارسول اللہ اور دین میں ہمارے

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ

سچے آقا رسول کریم قیامت والے

نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

راست گو اللہ کی بارگاہ میں شفاعت فرمانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ

یارسول اللہ امت کے حق میں مقبول الشفاعت

مُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ

شفاعت سے ہماری مدد فرمانے والے پیارے رسول

صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحْتَرَمٌ نَبِیُّ اللّٰہِ

نبوت والے عزت و احترام والے اللہ کے نبی

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَنَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

یارسول اللہ اور نبی رحمت

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

ہمارے سبقت لے جانے والے رسول دونوں جہان کے آقا

حَرِیْصٌ رَّءُوْفٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

شفقت فرمانے والے اللہ تعالیٰ کے مہربان بندے ۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

بارگاہ کے وسیلہ درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیِّنَا

جن و بشر کے برائیوں سے منع فرمانے والے ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِیٌّ

پیارے رسول نعمت والے ہاشمی

کَرَامَةُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اللہ کے سراپا کرامت محبوب۔ وسیلہ بارگاہ

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

خداوندی کی طرف درود و سلام ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جناب پر۔ یا رسول اللہ

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَتِ اللّٰہِ

ہمیں رب تعالیٰ کی رحمت کا قرب بخشنے والے

تَعَالٰی مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ

ہزار در ہزار درود و

وَّسَلَامٍ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُصْطَفٰی

سلام ہو خدا کے برگزیدہ رسول اور پسندیدہ

وَحَبِیْبِہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

محبوب صلی اللہ تعالیٰ وآلہ واہل بیتہ

وَاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

واصحابہ وسلم ـ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِ نِ التَّقِیَّ وَعُمَرَ

اے اللہ رحم فرما حضرت ابوبکر پرہیزگار پر اور جناب

النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ وَعَلِیَّ

عمر نیک خصلت پر اور جناب عثمان پاک طینت پر اور جناب علی

الْوَفِيِّ اَسَدِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰی وَ

سراپا وفا پر جو اللہ کے مرتضیٰ شیر ہیں رضی اللہ عنہم اور

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ رَسُوْلِ

جنابہ سیدہ فاطمہ زہرا پر جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی صاحبزادی ہیں

وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی وَعَائِشَةَ

اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور شان والی

الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا

عائشہ صدیقہ پر (رضی اللہ تعالیٰ عنہن) اور جناب حسن رضا پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰی وَ

اور جناب حسین مقبول شہید پر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور

الشُّهَدَاءِ الْكَرْبَلَاءِ وَعَمِّيْهِ

حضرات شہدائے کربلا پر اور ان کے چچا

اَلشَّرِيْفَيْنِ الْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسَ

مبارک حضرت حمزہ اور حضرت عباس

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَالسَّعْدَ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت سعد

وَالسَّعِیْدَ وَطَلْحَۃَ وَالزُّبَیْرَ

اور حضرت سعید اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر

وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّ

اور حضرت عبدالرحمان بن عوف اور

اَبَا عُبَیْدَۃَ بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَۃِ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح پر عشرہ

الْمُبَشَّرِیْنَ وَسَائِرِ الصَّحَابَۃِ وَ

مبشرین دس جنت کی بشارت پانے والے خاص صحابہ اور تمام صحابہ

التَّابِعِیْنَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ

اور تابعین اور خلفائے راشدین

رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

اے اللہ یہ عاجز بندہ تجھ سے دعا گو ہے کہ اپنی

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رحمت بنائے بخش دے اور اس کے والدین کو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

کو اے سب سے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

ای بار خدایا بخش مجکو

وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِوَالِدَيْهِمْ

اور بخشش کر واسطے استاد ہمارے کے اور واسطے مشائخ ہمارے کے اور واسطے ماں باپ ہمارے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور واسطے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اور مسلمان عورتون کے زندون کو ان سے اور مردون کو تحقیق تو ہی ہے

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ وَيَا

قبول کرنیوالا دعاؤن کا اور بلند کرنیوالا درجون کا اور

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پورا کرنیوالا حاجتون کا بسبب رحمت اپنی کی ای بہت مہربان سب مہربانون سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ

پس نہین کوئی لائق عبادت کی سوائے اللہ کی محمد رسول ہین اللہ کے گواہی دیتا ہون مین

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے کہ وہ ایک ہے نہین کوئی شریک واسطے

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اسکے اور گواہی دیتا ہون بیشک محمد بندے ہین اللہ کے اور رسول اسکے ہین

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے اور نہین ہی کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اللہ تعالی بہت ہی بڑا ہے اور نہین ہے باز رہنا گناہون سے اور نہین قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

عبارت ہے سوائی توفیق اللہ بلند مرتبہ اور بزرگ کے جو کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے وہی

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

ہوا اور جو کہ نہین چاہا نہ ہووے گا نہین کوئی معبود برحق سو

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اکیلا ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا واسطے اوسی کے ہے ملک اور واسطے اوسی کے ہے تعریف جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ دَائِمٌ قَائِمٌ أَبَدًا أَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ

زندہ ہے نہین مرتا ہمیشہ ہو ہوالا ہے اور قائم ہے ہمیشہ ہمیشہ ہاتھ میں اوسکی بہتر ہے

وَهُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ

اور وہ ہے صاحب بزرگی اور بخشش کا الٰہی بار خدایا تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ

ساتھہ فضل تیرے اس بات سے کہ شریک کرون ساتھہ تیرے کسی چیز کو در حالیکہ جانتا ہون مین

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ

اور بخشش کی آرزو کرتا ہون تجھسے اوس گناہ کی کہ نہین جانتا مین اسکو توبہ کرتا ہون اوس سے اور بیزار

مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ

ہوتا ہون کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَنْ أَقُولُ

بہتان سے اور گناہوں سے کل سے اور اسلام لاتا ہوں اور یہ کہتا ہوں !

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ أَسْتَغْفِرُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ تعالیٰ کے محمد رسول ہے اللہ کا صلعم طلب بخشش کی کرتا ہوں

اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا

اللہ تعالیٰ رب سے ہر گناہ سے کہ کیا میں نے اوسکو جانکر

وَخَطَأً أَوْ سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

یا ناجانکر یا پوشیدہ کرکر یا ظاہر کرکر اور توبہ کرتا ہوں طرف اللہ کی گناہوں سے

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ

وہ گناہ کہ جانکر کیا میں نے اور اس گناہ سے کہ کیا میں نے بےجانکر تحقیق تو ای اللہ

لَعَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ

جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا اور چھپانیوالا ہے عیبوں کا اور بخشنے والا ہے

الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ الْكُرُوبِ لَا حَوْلَ وَلَا

گناہوں کا اور کھولنے والا ہے سختیوں کا اور نہیں ہو سکتا باز رہنا گناہوں سے اور

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں قوت بندگی کی سوا توفیق اللہ کے بزرگ کے

آخر میں جو دُعا لکھی ہوئی ہے اُسے

ضرور پڑھیں۔

دُعاشریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلَیْہِ یَا رَبِّ عَلٰی سَیِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَکَّۃَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجَمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِکَمِ
سَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَھَادِیْنَا وَمَھْدِیْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَی
الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ زَادَہُ اللّٰہُ شَرَفًا وَّکَرَمًا وَّبِرًّا وَّرِفْعَۃً وَّمَھَابَۃً
وَّتَعْظِیْمًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ خُذْ بِیَدِیْ
اَلْمَدَدْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا صَفِیَّ

لِلّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ

اَلْمَدَدْ يَا عَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا

جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا اَمِيْنَ

الْاُمَّةِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا خَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدْ

اَلْمَدَدْ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا رَسُوْلَ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

درودِ تاج عہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط

کے جو تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں اور براق والے اور پرچم والے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

ہیں۔ بلاؤں اور وباؤں اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں ان کا نام لکھا ہوا ہے بلند ہے ذریعۂ شفاعت ہے

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ

کندہ ہے لوح اور قلم میں عرب اور عجم

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ

کے سردار ہیں ان کا جسم مقدس ہے معطر ہے پاکیزہ ہے

عہ درودِ تاج کی مفصل شرح "ضیاء السراج فی شرح درود تاج" از اویسی غفرلہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسُ الضُّحٰی

منور ہیں بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ میں، (وقت) چاشت کے آفتاب ہیں

بَدْرُ الدُّجٰی صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی

اور اندھیری رات کے چاند ہیں بلندی کے صدر نشیں ہیں ہدایت کے نور ہیں

کَهْفُ الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ ط جَمِیْلُ

مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اچھی خصلتوں

الشِّیَمِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط

والے امتوں کے شفارش کرنیوالے ہیں اور جود و کرم کے مالک ہیں،

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے۔ اور جبریل ان کے خادم ہیں، اور براق ان کی

مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی

سواری ہے اور معراج ان کا سفر ہے۔ اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام ہے۔ اور قاب وقوسین ان کا مطلوب اور مطلوب انکا مقصود ہے

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ط سَیِّدِ

مقصود ہے۔ اور مقصود ان کا موجود ہے تمام رسولوں

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

کے سردار ہیں نبی آخر الزماں ہیں. گنہگاروں کی شفاعت

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

کرنیوالے ہیں غریبوں کے ہمدرد ہیں۔ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں عاشقوں

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ

کے لئے راحت ہیں. مشتاقوں کی مراد ہیں عارفوں کیلئے آفتاب ہدایت ہیں

سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط

سالکین کے لئے چراغ ہیں متقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں،

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ط سَیِّدِ

فقراء اور غرباء اور مسکینوں کو چاہنے والے ہیں، انس وجن

الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط صَاحِبِ قَابَ

دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں قاب قوسین کے مالک

قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ

ہیں مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب اور پیارے

وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہیں امام حسن اور حسین کے نانا ہیں ہمارے آقا

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَيْنِ ط اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

اور تمام انس وجن کے مولی ہیں ابوالقاسم ان کی کنیت ہے۔ نام محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ یَآاَیُّھَا

بن عبداللہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں،

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہیں، ان پر درود بھیجو اور

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

ان کی اولاد اور ان کے اصحابہ پر درود بھی اور خوب سلام بھیجو ان پر

منظوم اردو ترجمہ

درودِ تاج

حمد صلوٰۃ وسلام ودرود ونعم، ہوں محمد یہ اے قادر ذوالکرم

تاج والے ہیں معراج والے ہیں وہ، اُن کا مرکب براق اُنکا رحمت عَلَم

اُن سے خائف بلا، اُن غائب وبا، وہ علاجِ مرض وہ دوائے اَلَم

اِسمِ مکتوب مرفوع مشفوع ہے، لوحِ پُرنور پر نقشِ نازِ قلم

جسمِ اقدس معطر، مطہر سہا، مہرِ صبحِ ازل یا چراغِ حرم
وہی شمس الضحیٰ، وہی بدر الدجیٰ، وہی صدرِ علی ابرِ جود و کرم

وہی نورُ الھدیٰ، وہی کہفِ الوریٰ وہ جمیل الشیم وہ شفیع الامم،

اُن کا عاصم خدا، ان کے خادم مَلَک، اُن کا مرکب بُراق اُن کا اسراسفر

منزلِ اعلیٰ ترین سدرۃُ المنتہیٰ قابَ قوسین کے قرب سے بہرہ ور

شرحِ قوسین مطلوب و مقصودِ جاں قلبِ مشتاق انوارِ عرشِ بریں
سیّد المرسلین، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبیں، رافع الاسفلین

رحمتِ عالمیں، راحتِ عاشقاں، فرحتِ شائقیں، نیّرِ عارفیں
رہبرِ سالکیں، ہادیِ مومنیں، خضرِ راہِ یقیں، اوّلیں آخریں
غمگسارِ یتیماں محبّ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں
سیّدِ انس و جاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں دو حرم کے مکیں

ابنِ عبداللہ جدِ حسنین، ابو القاسم اہلِ صفا بالیقین

ہیں حبیبِ خدا ساری امت فدا ان کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب صلوٰۃ و سلام و درود اُن پہ اور ان کی آلؓ اور اصحابؓ پر
(اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی)

خواص دُرودِ تاج شریف از شاہ عبدالعزیز اعظم گڑھی[1]

تعداد	ترکیب	مقصد	نمبر شمار
ہر شب تا گیارہ شب متواتر	عروج ماہ شب جمعہ پڑھ کر سو جائیں جامہ پاک خوشبو لگا کر	زیارت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام	۱
	ہر روز بعد نماز صبح ۷ بار بعد نماز عصر ۳ بار بعد نماز عشاء ۳ بار	صفائی قلب	۲
۱۱ بار	پڑھ کر دم کریں	دفع سحر و آسیب و جن و شیاطین و وباء و فساد و چیچک و ہر مرض	۳
۴۱ بار	چالیس راتیں بعد از نماز عشاء	حفاظت از دشمنان حاسدان و ظالم حلکان و دفع رنج و الم و افلاس	۴
۷ بار	بعد از نماز صبح	کشائش رزق	۵
	اکیس خرما پر سات سات بار پڑھ کر دم کر کے ایک خرما ہر روز کھلائے بعد فراغت طہارت از حیض اس کا شوہر اس سے جماع کرے	بانجھ عورت کے لئے	۶
۴۰ بار	نصف شب کے بعد	حب اور ہر مقصد میں کامیابی کیلئے	۷
کر کے پلائیں	حمل گرنے کا خطرہ ہو تو سات بار پانی پر دم	حفاظت حمل	۸

[1] فضائل درود تاج مطبع نو لکشور لکھنؤ مطبوعہ دسمبر ۱۸۷۳ء۔ یہ شاہ عبدالعزیز دہلوی نہیں ہے۔

نوٹ:۔ اختصاراً چند خواص عرض کئے گئے ہیں ورنہ درود شریف

اولیاء کاملین اور درود تاج شریف

حضرت پیر سید فیض علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین ماڑی شوق الٰہی ضلع بہاولنگر اپنے مطبوعہ درود شریف میں چند مشائخ کاملین کے درود تاج کے بارے میں تاثرات بیان فرماتے ہیں۔

۱۔ حضور خواجہ خواجگان تقدس مآب برہان حقیقت سلطان العارفین خواجہ غریب نواز سید محمد معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے قرب کمال صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل کیا ہے۔

۲۔ تقدس مآب سید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی دہلوی ارشاد فرماتے ہیں اگر انسان کو کافی اشغال دنیاوی ہوں تو کم از کم تین ہزار سے تحفہ درود شریف دن رات میں کم نہ کیا جائے۔

۳۔ پیران پیر مخدوم معظم محبوب سبحانی سید محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ طالبین مقربین دن رات میں کم از کم پانچ ہزار تحفہ درود شریف بہ بخشش حضور انور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کریں اور فرماتے ہیں میں نے جو قرب کمال حاصل کیا صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا۔

۴۔ حضرت محدث فضیلت درجت شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی قدس سرہٗ مشاہدات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے قرب کمال صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا اور اب سارا جہاں میرے سامنے

بمنزلہ آئینہ کے ہے اور رائی کے دانہ کے برابر میرے سامنے ہے۔

۵۔ حضور خواجہ سلطان العارفین فخر سادات کل امام الاولیاء مخدوم جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ اُچوی نقوی البخاری ارشاد فرماتے ہیں کم از کم تحفہ درود شریف دن رات میں بارہ ۱۲ ہزار روزانہ بہ پیش حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پیش کرنا چاہیئے اس سے کم از کم کمزوری ایمان ثابت ہوگی۔

۶۔ سلطان العارفین مخدوم سید علی ہجویری عرف داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ لاہوری ارشاد فرماتے ہیں۔

جس قدر محبوب رب العالمین کی یاد کریں گے اُس قدر دربار الٰہی سے انوار نازل ہوں گے کم از کم طالبین دن رات میں تحفہ دُرود شریف سات ہزار سے کم نہ کریں۔

۷۔ حضور امام العارفین سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالےٰ کے قرب کمال کو حاصل کرنے کے لیے اگر کوئی مقرب ذریعہ ہے تو تحفہ دُرود شریف ہے۔

لہذا طالبین کے لیئے چاہئیے کہ جب دنیاوی اشغال سے فرصت پاویں بکثرت سے درود شریف پڑھا کریں تاکہ قرب حضور رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام وقرب درگاہ الٰہی طالبین کو نصیب ہو۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی قرب کے لیئے وظیفہ بہتر نہیں۔

طریقہ تلاوت درود تاج

بوقت صبح مسواک کرکے وضو تازہ کرکے قبل نماز یا بعد از نماز

سات بار تاقیام زندگی ہمیشہ جاری رکھے۔

ایضاً جو شخص مقروض ہو، قیدی ہو، یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اُس کے لیے اجازت ہے کہ وہ روزانہ دن رات میں ۸۲ یوم تک بطریقہ حلقہ بچھتر بار تلاوت روزمرہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس دُرود شریف کی برکت سے طالبین مقصود کو حاصل کریں گے اس حلقہ کے بعد ہمیشہ مخلصین سات بار روزانہ نہار منہ تلاوت کرے۔

پرہیز ضروری:- پیاز، لہسن، بدبودار کوئی چیز ہو استعمال کر کے نہ پڑھے کیونکہ بدبودار چیزیں استعمال کرنے والے کا دُرود شریف قبول نہیں ہوتا۔

طریقہ دوم برائے زیارت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

غسل کر کے خوشبو لگا کر سُرمہ آنکھوں میں ڈال کر مکان مصفّا کرے۔ اگربتی سے خوشبو معطر کرے۔ ایک مسندِ مصفّا حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے لیے بنائے اس کے پیچھے اپنے لیے مصلّیٰ بچھائے اس پر بیٹھ کر صرف جمعہ کی شب کو چھتیس بار درود شریف پڑھ کر سر بجانب قطب رکھ کر سو جائے اس طرح سات جمعرات عمل کرے۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت پر بھروسہ ہے انشاء اللہ تعالےٰ اس کو زیارت نصیب ہو گی اس مکان میں کوئی بدبودار چیز نہ ہو۔ نہ وہاں سگریٹ ہو نہ حقّہ۔ عمل کرنے والا اگر سگریٹ حقّہ پیتا ہے اُسکو زیارت نصیب نہ ہو گی۔

نوٹ:- ہر مرد عورت کے لیے اس کی اجازت ہے۔ دوبارہ اس کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ اس محبوب وظیفہ کو خوشہ

یب طالبین پڑھیں گے اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت ہر کسی کو نصیب
رے۔ آمین۔

سند درود تاج از شیخ شاذلی قدس سرہ

حضرت مولانا قاری سلیمان

ب پھلواری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "صلوٰۃ وسلام" میں لکھا ہے کہ
رت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درود تاج نبی کریم صلی
علیہ وسلم کی جناب میں پیش کیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
درود شریف کے لیے منظوری عطا فرمائیے کہ یہ ایصال ثواب کے
ت ختم شریف میں پڑھا دیا کرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرما
اس درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے دیگر فضائل اور اس
پڑھنے کے طریقے عام شائع شدہ ہیں۔

حمد للہ فقیر اویسی غفرلہ مدینہ طیبہ سے واپسی کے بعد چند
شستوں میں حزب البحر شریف کی ترتیب وتخشیہ ۱۱ شوال المکرم
۱۴۱۷ھ شب بدھ بعد نماز عشاء فارغ ہوا۔

الحمد للہ علی ذلک وصلی اللہ علی حبیبہ الکریم
وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری
الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ
بہاولپور۔ پاکستان

۱۱ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ شب چہار شنبہ
بعد صلوٰۃ العشاء

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

يَاكَ بِيَكَ فَسَيَكُ فِيكَ كَفَاكَ رَبُّكَ

كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَتاً كِفٌ كَافُهَا كَكَ مِيْنِ

كَانَ مِنْ كَلِكَ تَكَرُّ كَرَّ كَكَرِّ الْكَرِّ فِيكَ بِدِيْ

تَحْكِي مُشَكُ شَكَتِ كُلُكَ لَكِ كَلِكَ

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرُبَتَهٗ يَا

كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کُونُوا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَا

اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی

سمجھ کر گوشۂ ایماں ترے دامن

مجھے کونین میں تیرے سوا اب آس

(دلدار علی مذا

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ



ناشر

خاکپائے سگِ مدینہ

محمد رضا فریدی عفی عنہ

خادم دربارِ عالیہ فریدیہ

"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06811, U.S.A

ھدیہ: دُعائے خیر